حکیم الامّت مولانا اشرف علی تھانویؒ

تنشیط الطبع فی اجراء السّبع

قراءآتِ سبعہ کے طریقۂ تلاوت (جمع الجمع) پر ایک جامع کتاب

تصحیح وتعلیق واضافہ مزید

حضرت صاحب الفضیلۃ الاستاذ الجلیل المقری
اظہار احمد التھانویؒ

قرأت اکیڈمی
ترکیسر، سورت، گجرات -۳۹۴۱۷۰

تفصیلات

نام کتاب ----------- تنشیط الطبع فی اجراء السبع

مصنفہ ----------- حکیم الامت حضرت مولانا قاری اشرف علی تھانویؒ

تصحیح واضافۂ مزید ------ حضرت القاری المقری اظہار احمد تھانویؒ

باہتمام ----------- قاری محمد مفید الاسلام فلاحی

ناشر ----------- قرأت اکیڈمی ترکیسر، سورت، گجرات۔ ۳۹۴۱۷۰ (انڈیا)

موبائل ----------- 09825364632

مطبع

ملنے کا پتہ

Qirat Academy
At. & P.O: Tadkeshwar-394170
Distt. Surat, Gujarat, (INDIA)
Mob.: 09825364632

عرض ناشر

الحمد لله رب العلمین الصلوۃ و السلام علی سید المرسلین و علی اله و اصحابه و ازواجه اجمعین

امابعد!

تنشیط الطبع حکیم الامت حضرت تھانویؒ کی اجراء سبع جمع الجمع میں بہت مستند کتاب ہے جوکہ سبع کے کورس میں داخل نصاب ہے۔ پاکستان میں یہ کتاب نایاب تھی راقم الحروف کی درخواست پر قبلہ والد صاحب حضرت قاری المقری اظہار احمد التھانوی نوراللہ مرقدہ نے اس کی تصحیح کی اور مزید نہایت معلومات افزاء اضافہ بھی کیا لیکن اجراء میں پاؤ سپارہ جوکہ حضرت تھانویؒ نے ترتیب دیا ہوا تھا وہی رکھا۔ اس تصحیح اور اضافے سے کتاب کی افادیت میں بے پناہ اضافہ ہوا۔

بعدازاں طلباء کی سہولت کو پیش نظر رکھتے ہوئے برادر عزیز قاری المقری نجم الصبیح التھانوی سلمہ نے اجراء میں ایک سپارہ مکمل کردیا ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

امید ہے طلباء کے لیے سہولت اور افادے کا باعث ہوگا۔ انشاءاللہ

ہماری درخواست پر قاری نجم الصبیح التھانوی سلمہ نے سورۃ البقرہ کے مکمل اجراء (جمع الجمع) کا ارادہ کیا ہے۔ لہٰذا اب تنشیط الطبع دو جلدوں پر مشتمل ہوگی اول جلد میں ضروری اصول اور پہلے پارے کا اجراء اور دوسری جلد میں بقایا تقریباً ڈیڑھ سپارے کا اجراء ہوگا۔ جوانشاءاللہ جلد ہدیہ شائقین ہوگا۔ اللہ پاک قبول فرمائیں۔ آمین

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ

عزیر احمد تھانوی

مدیرادارہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم۔

تنشیط الطبع فی اجراء السبع ایک مقبول ومتداول رسالہ ہے جس سے کم وبیش شاطبیہ کے تمام طلباء مستفید ہوتے ہیں۔ لیکن اس کی افادیت کو مزید اُجاگر کرنے کے لیے مفید تشریحات وحواشی کی اشد ضرورت تھی۔ امید ہے کہ طلباء قراءتِ سبع اس ذخیرۂ حواشی سے اپنی معلومات میں گرانقدر اضافہ کریں گے، کوشش کی گئی ہے کہ قواعد واصول سادہ زبان میں تحریر ہوں۔ لیکن ظاہر ہے کہ یہ کتاب ایک معاون کی حیثیت رکھتی ہے، ماہر اساتذہ سے استفادہ بہرحال ضروری ہے۔ اچھی طرح مطالعہ سے انشاء اللہ قراءتِ سبع کے اجراء میں اور خود حل شاطبیہ میں انتہائی مفید ثابت ہوں گے۔ اصول اور کثیر الدور فرشی قواعد کو زیادہ سے زیادہ ضبطِ تحریر میں لانے کی کوشش کی گئی ہے۔

واللہ المستعان

ضوابط اور اصطلاحات :- ابتداء تلاوت میں تمام قراء کے لیے **استعاذہ** ضروری ہے۔

بسملہ ابتداء تلاوت از ابتداء سورت میں (ماسوا براءت) سب کے لیے ضروری ہے۔ اور ابتداء تلاوت، درمیان سورت سے ہو تو سب قراء کے یہاں بسملہ میں اختیار ہے۔

ابتداء فاتحہ میں تمام قراء کے لیے بسملہ ضروری ہے۔ اور سورتین کے درمیان قالون، مکی، عاصم اور کسائی کے لیے بسملہ ضروری ہے مگر وصل کی صورت میں امام حمزہ کے لیے بسملہ نہیں۔ اور ورش، بصری اور شامی کے لیے بغیر بسملہ کے سکتہ، یا وصل اور بسملہ میں اختیار ہے۔

مد عارض وقفی، مدلین عارض اور **مد لازم** کی تمام اقسام میں تمام قراء میں اتفاق ہے جیساکہ آپ تجوید کی کتابوں میں پڑھ چکے ہیں۔

صلہ، ضمہ یا کسرہ میں اشباع کر کے ضمہ کو واو مدہ اور کسرہ کو یاء مدہ کے برابر پڑھنا۔

نقل ہمزہ کی حرکت ماقبل کے حرف ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کرنا۔

تثلیث قصر، توسط اور طول تینوں کو مد بدل میں جمع کرنا جو ورش کے لیے مخصوص ہے۔

اِمالہ الف کو یا کی طرف اور فتحہ کو کسرہ کی طرف مائل کرنا۔ اگر ادا میں یا کی طرف زیادہ مائل کیا تو امالۂ کبریٰ اور کم مائل کرنے کو امالۂ صغریٰ کہتے ہیں۔

امالۂ کبریٰ کو اضجاع یا امالۂ محضہ اور امالۂ صغریٰ کو بین بین یا تقلیل بھی کہا جاتا ہے۔

تحقیق ہمزہ کو اس کے مخرج سے واضح ادا کرنا۔

تسہیل ہمزہ کو ہمزہ اور اس حرف مد کے درمیان ادا کرنا جو ہمزہ کی حرکت کے موافق ہو۔

ادخال ایک کلمہ میں دو ہمزہ جمع ہوں تو ان کے درمیان الف بڑھانا۔

اختلاس حرکت کا دو ثلث ادا کرنا۔

رَوم ضمہ یا کسرہ کا ایک تہائی ادا کرنا۔

اشمام صرف ضمہ میں ہوتا ہے یعنی ساکن پڑھ کر ہونٹوں سے اشارہ کرنا، کبھی اس کے معنی ایک حرف میں دوسرے حرف کی آمیزش کرنا ہوتے ہیں جیسے صراط کے صاد میں زا کی آمیزش۔ اور کبھی اس کے معنی ایک حرکت میں دوسری حرکت ملانا ہوتا ہے جیسے قِیلَ میں کسرہ کو انضمام شفتین سے ادا کرنا۔

یاءِ اضافت، وہ یاء متکلم جو لکھی ہوئی ہو اور اس میں قراء کا فتحہ یا اسکان میں اختلاف ہو جیسے اِنِّیٓ اَعْلَمُ۔

یاءِ زائدہ وہ یاء کہ لکھی ہوئی نہ ہو مگر کچھ قراء اس کو پڑھیں اور کچھ نہ پڑھیں جیسے وَلِیَ دِیْنِ میں کہ پہلی یا، یاء اضافت ہے اور دِیْنِ کے نون کے بعد یاء زائدہ ہے۔

ماہِ ربیع الثانی ۱۴۰۸ھ

اظہار احمد تھانوی
استاذ کلیۃ اصول الدین
انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی
اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تنشیط

تبرك الذی نزل الفرقان علی عبدہٖ لیکون للعلمین نذیرا الذی له ملك السموات والارض ولم یتخذ ولدا ولم یکن له شریك فی الملك وخلق کل شیءٍ فقدرہٗ تقدیرا۔

امابعد یہ احقر عرض رسا ہے کہ جب رسالہ قراءت منظومہ مصنفہ مولوی سعد اللہ صاحبؒ سے فارغ ہوا تو مناسب معلوم ہوا کہ چند اوراق متعلق قراءت سبعہ کے لکھے جاویں تاکہ مبتدی کو تجوید و اختلاف روایات دونوں میں مناسبت ہو جاوے۔

فاقول فی ضمن عدۃ فصول ۔ وباللہ التوفیق وھو نعم المعین و نعم الرفیق ۔

فصل[1] جاننا چاہیے کہ قراءاتِ متواترہ جن کے تواتر پر اجماع و اتفاق ہے، سات ہیں اور منقول ہیں سات آئمہ سے، اور ہر ایک امام کے دو راوی مشہور ہیں، ان کے نام یہ ہیں ۔

ایک نافع[1] مدنی، ان کے دو راوی ہیں قالون[2] اور ورش[3]۔

الحواشی

[1] نافع ابن عبدالرحمٰن بن ابی نعیم مدنی ہیں۔ آپ نے ستر تابعین سے قرأت حاصل کی جن میں سے شیخ ابوجعفر یزید بن قعقاع، اور ابو داؤد بن ہرمز اور قاضی شیبہ بن نصاح بھی ہیں اور ان لوگوں نے قراءت حاصل کی حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابن عباس اور حضرت عبداللہ بن عباش سے، اور ان صحابہ نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہم سے اور حضرت ابی نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے۔

نافع کا قیام مدینہ میں رہا، علم قراءت کے بہت بڑے عالم تھے، جب تلاوت فرماتے تو اُن کے منہ سے مشک کی خوشبو آیا کرتی تھی، ایک مرتبہ لوگوں نے ان سے دریافت کیا کہ کیا آپ پڑھانے کے وقت مشک کا عطر استعمال کرتے ہیں

باقی حاشیہ اگلے صفحہ پر ہے۔

تو آپ نے فرمایا نہیں، میں کوئی عطر استعمال نہیں کرتا۔ حقیقت یہ ہے کہ ایک مرتبہ میں نے خواب میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا آپ نے مجھے تلاوت کا حکم فرمایا میں پڑھ چکا تو فرمایا منہ کھولو، میں نے منہ کھولا تو آپ نے برکت عطا فرمائی اور میرے منہ میں اپنا لعاب مبارک ڈالا، اسی روز سے میرے منہ سے یہ خوشبو آنے لگی۔

باختلاف روایت سنہ ۱۶۷ھ یا سنہ ۱۶۹ھ میں مدینۃ الرسول میں انتقال فرمایا۔ آپ کے بے شمار شاگرد ہوئے جن میں دو زیادہ مشہور ہیں، قالون اور ورش۔

ط۲ ابو موسیٰ عیسیٰ بن مینا، قالون لقب ہے، مدینہ طیبہ کے رہنے والے ہیں، سنہ ۱۲۰ھ میں ولادت ہوئی اور تیس سال کی عمر میں امام نافع سے تلمذ حاصل کیا، سنہ ۲۲۰ھ میں مدینہ میں انتقال فرمایا۔

ط۳ ابو سعید عثمان بن سعید مصری، لقب ورش، ولادت سنہ ۱۱۰ھ، عرصہ دراز اپنے شیخ امام نافع سے استفادہ کیا، پھر مصر میں ان کا بہت فیض جاری ہوا اور سنہ ۱۹۷ھ میں مصر میں وفات فرمائی۔

تنشیط

دوسرے ابن کثیر مکی[1]، اور ان کے دو راوی ہیں۔ بزی[2] اور قنبل[3]

الحواشی

[1] عبداللہ بن کثیر مکی تابعی ہیں، آپ نے متعدد صحابہ سے قرارت حاصل کی جن میں سے عبداللہ بن سائب مخزومیؓ بھی ہیں، جو شاگرد ہیں حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ کے اور حضرت ابی بن کعب نے پڑھا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے، نیز امام ابن کثیر نے مجاہد بن جبیر اور درباس وغیرہم سے بھی پڑھا ہے اور ان دونوں حضرات نے حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے اور انھوں نے حضرت ابی بن کعبؓ اور زید بن ثابتؓ سے اور ان دونوں حضرات نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قرارت حاصل کی

آپ حدیث میں بھی امام تھے اور بہت اعلیٰ واعظ تھے ۴۵ھ میں بزمانہ امیر معاویہؓ ان کی ولادت ہوئی، ایک عرصہ تک عراق کے علماء فن سے بھی استفادہ کیا، پھر واپس مکہ مکرمہ میں تا آخر حیات فیض جاری فرمایا، اور مکہ ہی میں ۱۲۰ھ میں بزمانہ ہشام بن عبدالملک انتقال فرمایا۔ بے شمار علماء ان کے شاگرد ہوئے ہیں، چنانچہ امام شافعی، خلیل بن احمد نحوی اور سفیان بن عیینہ بھی شاگرد ہیں (ملا علی قاری) دو شاگرد ممتاز ہوئے ہیں اور دونوں بواسطہ روایت کرتے ہیں۔ احمد بزی، قنبل۔

[2] ابوالحسن احمد بن محمد بن عبداللہ بن قاسم بن نافع بن ابی بزہ۔ بزی سے پہچانے جاتے ہیں، یہ روایت کرتے ہیں عکرمہ ابن سلیمان سے اور وہ اسماعیل بن عبداللہ قسط اور شبل بن عباد سے اور وہ دونوں امام ابن کثیر سے۔ مکہ میں ۱۷۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۴۰ھ میں مکہ ہی میں وفات ہوئی۔ چالیس سال حرم شریف میں مؤذن رہے۔

[3] ابو عمر محمد بن عبدالرحمن بن محمد بن خالد مکی۔ قنبل ان کا لقب ہے، روایت کرتے ہیں احمد قواس سے اور وہ ابوالاخریط سے اور وہ اسماعیل قسط سے اور وہ شبل اور معروف سے اور وہ دونوں امام ابن کثیر سے۔ ۱۹۵ھ میں مکہ میں پیدا ہوئے اور باختلاف روایت ۲۸۰ھ یا بعد میں مکہ میں انتقال فرمایا۔

تنشیط

تیسرے ابوعمرو بصری[۱]، ان کے دو راوی ہیں دُوری بصری[۲] اور سوسی[۳]

الحواشی

[۱] ابوعمرو بن العلاء بن عمار بصری مازنی، عراق و حجاز میں متعدد تابعین سے آپ نے قرات حاصل کی، جن میں سے عبداللہ بن کثیر، مجاہد، سعید بن جبیر رضی اللہ عنہم بھی ہیں، اور یہ حضرات شاگرد ہیں ابن عباسؓ کے۔ یہ اس فن کے بہت بڑے امام تھے ان کے زمانہ میں جو شخص ان سے فیض حاصل نہ کرسکا وہ قاری شمار نہ ہوتا تھا، علاوہ قرات کے لغت اور نحو کے بھی جلیل القدر امام تھے ۶۸ھ میں مکہ میں پیدا ہوئے، بصرہ میں تربیت پائی اور کوفہ میں ۱۵۴ھ میں انتقال فرمایا، شاگرد ان کے بھی بہت ہیں، چنانچہ علامہ اصمعی بھی ان کے تلامذہ میں ہوئے ہیں۔ علم قرات میں دو راوی مشہور ہیں اور دونوں بواسطہ روایت کرتے ہیں۔ دوری، سوسی۔

[۲] ابوعمر حفص بن عمر الدوری، بغداد کے قریب ایک مقام دُور میں پیدا ہوئے۔ اسی لیے دُوری کہلاتے ہیں ۱۵۰ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۴۶ھ میں انتقال فرمایا۔ انہوں نے قرات پر ایک کتاب بھی تصنیف کی۔

[۳] ابوشعیب صالح بن زیاد السوسی۔ اہواز میں ایک مقام سوس ہے جس کی نسبت سے ان کو سوسی کہا جاتا ہے۔ ۲۶۸ھ میں ملک خراسان میں وفات ہوئی۔

یہ دونوں راوی، دوری و سوسی روایت کرتے ہیں یحییٰ بن مبارک عدوی بصری سے جو امام ابوعمرو بصری کے ممتاز شاگرد ہیں۔ اور یزید بن منصور حمیری کے ساتھیوں میں سے ہیں۔ اسی وجہ سے یحییٰ یزیدی کے نام سے مشہور ہوئے۔ ولادت ۱۲۸ھ، وفات ۲۰۲ھ بملک خراسان۔

تنشیط

چوتھے ابن عامر[1] شامی، ان کے دو راوی ہیں، ہشام[2] اور ابنِ ذکوان[3]۔

الحواشی :

[1] عبداللہ بن عامر دمشقی، متعدد صحابہ سے قراءت حاصل کی جن میں سے حضرت مغیرہ بن ابی شہاب اور حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہما بھی ہیں اور یہ دونوں شاگرد ہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے۔

یہ امام زمانہ کے اعتبار سے بہت مقدم ہیں، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات سے دو سال قبل ملک شام کے ایک گاؤں رحاب میں پیدا ہوئے بعمر نو سال دمشق میں تشریف لائے اور وہیں قیام فرمایا اور ماہ محرم ۱۱۸ھ میں بزمانۂ ہشام بن عبدالملک انتقال فرمایا۔ آپ کے شاگردوں میں دو نے شہرت حاصل کی۔ اور دونوں بواسطہ روایت کرتے ہیں، ہشام، ابنِ ذکوان۔

[2] ابوالولید ہشام بن عمار دمشقی، ۱۵۳ھ میں دمشق میں پیدا ہوئے، ۲۴۵ھ میں انتقال فرمایا۔ آپ دمشق کے قاضی خطیب اور مفتی بھی تھے۔ قراءت کی روایت کرتے ہیں عراک بن خالد مروزی تابعی اور ایوب بن تمیم سے اور یہ دونوں روایت کرتے ہیں، یحییٰ بن حارث ذماری سے اور وہ امام ابن عامر شامی سے۔

[3] ابوعمرو عبداللہ بن احمد بشیر بن ذکوان قرشی دمشقی۔ بہ سند مذکور ایوب بن تمیم سے روایت کرتے ہیں۔ جامع دمشق میں امام تھے۔ ۱۷۳ھ یوم عاشورا دمشق میں پیدا ہوئے، اور دمشق ہی میں ۲۴۱ھ میں وفات ہوئی۔

تنشیط

پانچویں امام[1] عاصم، ان کے دو راوی ہیں شعبہ[2] اور حفص[3]، جن کی قراءت ہندوستان میں پڑھی جاتی ہے۔

الحــواشی

[1] ابوبکر عاصم بن ابی النجود کوفی تابعی ہیں، قراءت حاصل کی عبداللہ بن حبیب سلمی اور زر بن حبیش اسدی سے، اور ان دونوں نے حضرت عثمان غنی اور حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت عبداللہ بن مسعود اور حضرت ابی بن کعب اور حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہم سے۔
آپ امام قراءت ہونے کے علاوہ بہت بڑے فقیہ، محدث اور عالم لغت بھی تھے۔ اور بہت بڑے عابد و زاہد تھے، بڑے خوش آواز اور فصیح اللسان تھے سنہ ۱۲۸ھ میں سماوہ یا کوفہ میں آپ کی وفات ہوئی، شاگرد بکثرت ہوئے ہیں، چنانچہ امام اعظم ابوحنیفہ، مفضل اور حماد بھی ان کے شاگردوں میں سے ہیں۔ (قاری) جن میں دو بہت مشہور ہوئے۔ شعبہ، حفص۔

[2] ابوبکر بن عیاش بن سالم کوفی، بہت بڑے اہل علم و فضل تھے، تلاوت قرآن شریف کا بہت شوق تھا منقول ہے کہ جو جگہ تلاوت کے لیے مخصوص تھی وہاں چوبیس ہزار قرآن ختم کیے، پچاس سال تک آرام کے لیے بستر نہیں بچھایا، امام عاصم سے تیس سال کی عمر میں پانچ پانچ آیتیں پڑھتے تھے سنہ ۹۴ھ میں کوفہ میں ولادت۔ اور کوفہ ہی میں سنہ ۱۹۳ھ میں انتقال فرمایا۔

[3] حفص بن سلیمان الاسدی کوفی، جن کی روایت بلاد مغرب کے سوا تمام ممالک عرب و عجم میں خصوصیت کے ساتھ رائج ہے، اور ہندوستان میں بھی یہی پڑھی جاتی ہے۔ ان کا حافظہ بہت قوی تھا جو کچھ استاد سے سنتے محفوظ رہتا۔ ولادت سنہ ۸۱ھ اور سنہ ۱۸۰ھ میں انتقال فرمایا۔

تنشیط

چھٹے حمزہ[1]، ان کے دو راوی خلف[2] و خلاد[3]۔

الحواشی

[1] ابو عمارہ حمزہ بن حبیب زیات کوفی۔ امام جعفر صادق سے فیض یاب ہوئے۔ انہوں نے قراءت حاصل کی اپنے والد ابو جعفر محمد باقر سے، اور انہوں نے اپنے والد زین العابدین سے اور انہوں نے اپنے والد امام حسین سے اور انہوں نے اپنے والد حضرت علی رضی اللہ عنہم سے

نیز امام حمزہ کے استاد اعمش بھی ہیں۔ اعمش نے یحییٰ بن وثاب سے، اور انہوں نے علقمہ سے اور انہوں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود سے تعلیم حاصل کی، ان کے سوا اور بھی مشائخ ہیں۔

امام حمزہ متقی، متورع، عابد و زاہد قائم اللیل و صائم النہار تھے، قرآن شریف کی تعلیم پر اجرت سے سخت احتراز کرتے تھے، ہر مہینے میں پچیس پچیس ختم قرآن فرماتے تھے۔ علم فرائض کے امام تھے۔

ولادت سنہ ۸۰ھ، وفات بزمانہ ابو جعفر منصور سنہ ۱۵۶ھ میں ہوئی۔ تلامذہ میں امام کسائی، سفیان ثوری، ابراہیم بن ادھم وغیرہ کبار آئمہ ہوئے ہیں۔ سلسلۂ فیض دو سے جاری ہوا۔ خلف، خلاد۔

[2] خلف بن ہشام بزار۔ آئمہ عشرہ میں سے بھی ہیں۔ دس برس میں قرآن حفظ کیا، سنہ ۲۲۹ھ میں بغداد میں انتقال فرمایا۔

[3] ابو عیسیٰ خلاد بن خالد صیرفی کوفی، سنہ ۲۲۰ھ میں کوفہ میں انتقال فرمایا۔ خلف و خلاد، دونوں امام حمزہ سے بواسطہ روایت کرتے ہیں، امام حمزہ اور ان دونوں کے درمیان واسطہ ہیں ابو عیسیٰ سُلیم۔

تنشیط

ساتویں کسائی[1]، ان کو علی بھی کہتے ہیں، ان کے دو راوی ہیں، ابوالحارث[2] اور دوری[3] کسائی۔

الحواشی

۱ کسائی نحوی یعنی ابوالحسن علی بن حمزہ کوفی۔ قرارت حاصل کی امام ششم ابوعمارہ حمزہ کوفی سے۔ سند مذکور ہو چکی ہے، نیز قرارت میں استفادہ کیا عیسٰی بن عمر سے اور انہوں نے طلحہ بن مصرف سے اور انہوں نے ابراہیم نخعی سے اور انہوں نے علقمہ بن قیس سے اور انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے۔

ان کے حلقہ تدریس میں تلامذہ کا زبردست ہجوم ہوتا تھا، جامع کوفہ کے منبر پہ درس دیتے تھے۔ علاوہ ازیں علم نحو اور علم اللغت کے بھی امام مانے جاتے تھے۔

احرام کی حالت میں اپنی کساء سے ہی ادا، احرام کا کام لیتے تھے اسی لیے کسائی مشہور ہوئے۔ ۱۱۹ھ میں ان کی ولادت ہوئی، اور ستر سال کی عمر میں ۱۸۹ھ میں انتقال فرمایا بے شمار رواۃ میں سے دو کو امتیازی شہرت حاصل ہوئی۔ ابوالحارث، دُوری۔

۲ ابوالحارث لیث بن خالد المروزی البغدادی کا ۲۴۰ھ میں انتقال ہوا۔

۳ علی ابوعمر و حفص بن عمر دوری۔ ان کا ذکر امام سوم ابوعمرو بصری کے راویوں میں آچکا ہے چنانچہ جب یہ ابوعمرو بصری کے راوی ہونے کی حیثیت سے مراد ہوں تو ان کو دوری بصری اور کسائی کے راوی ہونے کی صورت میں ان کو دوری کسائی یا دوری علی کہا جاتا ہے۔

تنبیہ: جو اختلاف آئمہ سبعہ میں سے کسی کی طرف منسوب ہو اس کو قرارت اور جو ان کے راویوں کی طرف منسوب ہو اس کو روایت، اور جو ان راویوں سے نیچے کے طبقے کی طرف منسوب ہو اس کو طریق کہتے ہیں اور جو اختلاف بطور تخییر کے ہو اس کو وجہ کہتے ہیں، نیز قرارت اور روایت اور طریق کے اختلافات کو خلاف واجب اور وجوہ کے اختلاف کو خلاف جائز کہتے ہیں۔ خلاف واجب میں سبعہ کی تکمیل کے لیے ہر قاری کے اختلاف کی تمام صورتوں کو پڑھنا ضروری ہے، اسی طرح راویوں کی روایت میں جس قدر طریق کا اختلاف پایا جائے پڑھنا ضروری ہے ورنہ روایت کی تکمیل نہ ہوگی۔

تنشیط

اور علاوہ ان سات قراءات کے تین قراءات اور ہیں جن کے تواتر میں کسی قدر اختلاف ہے اور منقول ہیں تین اماموں سے، جن کے نام یہ ہیں۔
ایک ابوجعفر یزید بن القعقاع مدنی، ان کے دو راوی ہیں عیسیٰ بن وردان اور سلیمان بن جماز۔
دوسرے یعقوب بن اسحاق حضرمی بصری۔ ان کے دو راوی ہیں رُوَیس اور رَوْح۔
تیسرے خلف بن ہشام بزّار۔ ان کے دو راوی ہیں اسحاق ورّاق، ادریس حدّاد۔
اور علاوہ ان قراءات عشرہ کے چار قراءات اور ہیں، جو درجۂ آحاد سے آگے نہیں بڑھیں، اور ان کو پڑھنا جائز نہیں، منقول ہیں چار اماموں سے ان کے نام یہ ہیں۔
ایک ابن محیصن محمد بن عبدالرحمن مکی، ان کے دو راوی بزّی سابق اور ابوالحسن بن شنبوذ۔
دوسرے یزیدی یحییٰ بن المبارک۔ ان کے دو راوی، سلیمان بن الحکم اور احمد بن فرح (بالحاء المہملہ)
تیسرے حسن بصری۔ ان کے دو راوی، شجاع بن ابی نصر البلخی اور دوری سابق الذکر۔
چوتھے اعمش سلیمان بن مہران۔ ان کے دو راوی حسن بن سعید المطوعی اور ابوالفرج (بالجیم) الشنبوذی الشطوی۔
قراءت سبعہ میں شاطبیہ اور ثلاثہ متمم عشرہ میں دُرّہ اور اربعہ عشر میں اتحاف فضلاء البشر، ہمارے زمانے میں مشہور و معمول بہا ہیں۔

تنشیط

فصل ۲: جب چند روایات کو دو سے چودہ تک جمع کرنا چاہیں، اس میں اصل تو یہ ہے کہ ہر راوی کے لیے پوری آیت پڑھی جائے مگر اس وقت رواج بنظر اختصار و تسہیل یوں ہے کہ ایک راوی کی روایت کو پوری پڑھ کر جن جن کلمات میں اختلاف ہے وہاں سے شروع کر کے آیت ختم کر دیتے ہیں۔ اور جس وقت طُرُق کا اختلاف اچھی طرح ذہن نشین ہو جائے تو جمع کلمی کرتے ہیں یعنی ہر کلمہ میں جتنی وجہیں ہوں ان کو پورا کر کے اسی طرح دوسرے کلمات میں کرتے ہیں۔

فصل ۳: جمع قرات میں شرعًا اختیار ہے جس کو چاہیں مقدم و مؤخر پڑھیں مگر قراء میں معمول یوں ہے کہ جس ترتیب سے قراء و رواۃ کے اوپر نام لکھے گئے ہیں۔ اسی ترتیب سے پڑھتے ہیں اور اس کی مخالفت فن کی ناواقفی اور غلطی اور واجب استحسانی کا ترک سمجھا جاتا ہے پس طریق اس کا یہ ہے کہ مثلاً قالون کی روایت پڑھی اور غور کیا کہ کون من اولہ الی آخرہ موافق ہے اور کون کس جگہ مختلف ہے، ان کو یاد رکھا۔ یا ابتدائے تعلیم میں بہتر یہ ہے کہ لکھ لیا جو بالکل موافق ہے وہ تو مندرج ہوگیا، گویا اس کی قرات سے بھی ساتھ ساتھ فراغت ہوئی، اب مختلفین میں دیکھا کہ آخر اختلاف یعنی ختم آیت کے قریب کس کا اختلاف ہے اس کو وہاں سے پڑھ کر پورا کر لیا اور اس میں دیکھ لیا کہ کوئی مندرج ہوا یا نہیں، اگر کوئی مندرج ہوا ہو تو اس کی قرات یا روایت سے بھی اپنے کو فارغ سمجھا۔

پھر دیکھا کہ اختلاف باقیہ میں آخر اختلاف کس کا ہے، اس کو لیا اور اس کا لحاظ رکھا کہ کوئی مندرج ہوا یا نہیں۔ اسی طرح تمام اختلافات کو اس ترتیب سے پڑھا۔

اگر ایک کلمہ میں دو شخص مختلف ہوں تو باعتبار ترتیبِ اسمی مذکورہ بالا کے جو مقدم ہے اس کو پہلے لیا مؤخر کو پیچھے لیا۔

تنشیط

اگر ایک شخص کی دو وجہ ایک کلمہ میں ہوں تو حکماً وہ حکم میں دو شخص کے سمجھا جائے گا اور دو وجہوں کے ساتھ وہی معاملہ کیا جائے گا جیسا کہ دو شخصوں کی مختلف روایتوں کے ساتھ، اور ان دو وجہوں کی ترتیب بھی قراء کے نزدیک واجب استحسانی ہے چنانچہ فصل مستقل میں اس کا بیان آتا ہے[١]۔

الحواشی

١ے جاننا چاہیے کہ چند قراءات کو جمع کرنے کے تین طریقے معمول ہیں، حضرت مؤلف رحمۃ اللہ علیہ نے جو طریقہ ذکر کیا ہے یہ جمع الجمع یا جمع مرکب کہلاتا ہے اور اسی کے موافق آنے والے جدول میں آیات میں ترتیب لکھی گئی ہے۔

ایک طریقہ جمع وقفی کہلاتا ہے یعنی سب سے پہلے قالون کی روایت پڑھنا شروع کریں اور کسی علامت وقف یا آیت کے ختم پر ٹھہریں پھر یہ دیکھیں کہ ان کے ساتھ شروع سے آخر تک کوئی شریک ہے یا نہیں اگر شریک ہے تو اس سے بھی فراغت ہوئی باقین میں سے ترتیب میں جو مقدم ہو اس کے لیے پھر پوری آیت پڑھی اس میں بھی جو جمع ہو گیا، اس سے فارغ ہوئے غرض اسی طرح سب کے لیے پوری پوری آیت پڑھیں۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ پہلے راوی کے لیے آیت شروع کی جائے اور جب لفظ مختلف فیہ پر پہونچے تو جمیع قراء کے اختلافات کو ترتیب وار پورا کر کے آگے بڑھے، اسی طرح ہر لفظ مختلف فیہ پر پہونچ کر اس کی تمام صورتوں کو وہیں کے وہیں پورا کرتا جائے اور ترتیب کا لحاظ رکھے اور اگر یہ اختلافات دوسرے لفظ کو ملانے سے پیدا ہو تو ہر مرتبہ ان دونوں لفظوں کو ملا کر پڑھنا ضروری ہے جیسے مد منفصل وغیرہ۔ اس طریقہ کو جمع حرفی کہتے ہیں۔

تنشیط

فصل۴ : قراءات کا اختلاف دو قسم کا ہے ایک کلی اور دوسرا جزئی۔ کلی کو اختلاف اصول اور جزئی کو اختلاف فرش کہتے ہیں، اختلاف فرشی کا انضباط تو کسی قاعدہ میں ہو ہی نہیں سکتا، البتہ اختلاف اصولی، قواعدِ کلیہ کے انضباط سے ممکن ہے اس لیے مناسب ہے کہ سب قراء کے وہ بعض قواعد جو بکثرت قرآن مجید میں آتے ہیں، مختصر مختصر بیان کیے جائیں تاکہ اس کے لحاظ رکھنے سے جمع میں سہولت ہو، کیونکہ ایسے اختلافات کثیرالتکرار کو اہل کتب ہر جگہ ذکر نہیں کرتے، سو اگر مستحضر و محفوظ نہ ہوں تو ضروری ہے کہ جمع میں غلطی ہو گی۔

قواعد قالون

قاعدہ : مدّ متصل[۱] میں توسط ہے اور منفصل میں دو وجہ جائز ہیں، قصر و توسط اور قصر مقدم ہے۔

قاعدہ : میم جمع میں دو وجہ جائز ہیں، سکون و صلہ اور سکون مقدم ہے۔

الحواشی

[۱] یاد رہے کہ مدّ لازم میں باتفاق تمام قراء طول کرتے ہیں جیسے اَتُحَآجُّوٓنِّیۡ، اور آٰلْئٰنَ اور الٓمٓ۔ اسی طرح مدلین لازم میں جمیع قراء کے لیے طول یا توسط ہے یعنی عینِ مریم اور عینِ شوریٰ۔

تنشیط

قاعدہ: یاءِ اضافت کے بعد اگر ہمزۂ مفتوحہ ہو تو یاء کو بھی مفتوح پڑھتے ہیں جیسے اِنِّیَ اَعْلَمُ
مگر چند متعدد الفاظ ہیں کہ ان میں اور سب کے موافق ہیں [۱]

الحواشی

[۱] مزید قواعد حسب ذیل ہیں۔

قاعدہ: اجتماع ہمزتین فی کلمۃٍ میں پہلے ہمزہ کو تحقیق اور دوسرے کو تسہیل سے پڑھتے ہیں۔
اور دونوں ہمزوں کے درمیان الف فاصل بڑھا کر پڑھتے ہیں، اس الف بڑھانے کو ادخال کہتے ہیں
لیکن لفظ اَئِمَّۃَ میں ادخال نہیں کیا ہے۔

قاعدہ: ہمزتین فی کلمتین کی قرآن مجید میں کل آٹھ صورتیں پائی جاتی ہیں۔
(۱) دونوں مفتوح جیسے جَآءَ اَحَدَ (۲) دونوں مضموم جیسے اَوْلِیَآءُ اُولٰٓئِكَ (۳)
دونوں مکسور جیسے هٰٓؤُلَآءِ اِنْ (۴) اوّل مفتوح دوسرا مکسور جیسے شُهَدَآءَ اِذْ (۵)
اوّل مفتوح دوسرا مضموم جیسے جَآءَ اُمَّةً (۶) اوّل مضموم دوسرا مفتوح جیسے سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ۔
(۷) اوّل مکسور دوسرا مفتوح جیسے هٰٓؤُلَآءِ اَهْدٰی۔ (۸) اوّل مضموم دوسرا مکسور
جیسے یَشَآءُ اِلٰی۔

(۱) میں ہمزۂ اولیٰ کا حذف اور ثانی میں تحقیق (۲) میں پہلے میں تسہیل کالواو دوسرے میں تحقیق (۳)
میں پہلے میں تسہیل کالیاء دوسرے میں تحقیق (۴) میں پہلے میں تحقیق دوسرے میں تسہیل کالیاء
(۵) میں پہلے میں تحقیق، دوسرے میں تسہیل کالواوٗ (۶) میں پہلے میں تحقیق دوسرے میں ابدال بالواوٗ
(۷) میں پہلے میں تحقیق دوسرے میں ابدال بالیاء۔
(۸) میں پہلے میں تحقیق دوسرے میں تسہیل کالیاء اور ابدال بالواو دونوں جائز ہیں۔

قاعدہ: ذال اِذْ کا ظاء میں، دالِ قَدْ کا تاء میں اور تاءِ تانیث کا تاء اور طاء میں اور لام قُلْ
بَلْ وهَلْ کا لام وراء میں اور اَخَذْتُمْ اور اِتَّخَذْتُمْ (جمع ہوں یا مفرد) کے ذال کا
تاء میں ادغام کرتے ہیں۔

قاعدہ: لفظ اَلتَّوْرٰىةَ میں فتح اور تقلیل دونوں پڑھتے ہیں جبکہ لفظ هَارٍ میں امالۂ کبریٰ کرتے ہیں
مقطعات میں حرف یَا اور هَا (فی مریم) میں تقلیل کرتے ہیں۔

الحواشی

قاعدہ: یاءِ اضافت اگر ہمزہ قطعی مفتوح کے ماقبل ہو تو اس کو مفتوح پڑھتے ہیں، سوائے اس یاءِ اضافت کے جو أَرِنِیْ، تَفْتِنِّیْ، فَاتَّبِعْنِیْ، تَرْحَمْنِیْ أَكُنْ، ذَرُونِیْ، اُدْعُوْنِیْ، فَاذْكُرُوْنِیْ اور أَوْزِعْنِیْ آٹھ کلمات میں ہے۔ کہ اس کو ساکن ہی پڑھتے ہیں۔

اور اگر ہمزۂ قطعی مکسور سے پہلے واقع ہو تو اِخْشَوْنِیْ، یُصَدِّقُنِیْ، اَنْظِرْنِیْ، اَخَّرْتَنِیْ، یَدْعُوْنَنِیْ، تَدْعُوْنَنِیْ اور ذُرِّیَّتِیْ میں ساکن باقی ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔

اور اگر ہمزۂ قطعی مضموم سے پہلے واقع ہو تو بِعَهْدِیْ اُوْفِ، اٰتُوْنِیْ اُفْرِغْ میں ساکن باقی ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔

اور اگر لام تعریف سے قبل واقع ہو تو ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔ اور اگر ہمزۂ وصل منفردہ کے پہلے واقع ہو تو اَخِیْ اشْدُدْ، لَیْتَنِیْ اتَّخَذْتُ اور اِنِّیْ اصْطَفَیْتُكَ تین لفظوں میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاءِ اضافت کو حذف کیا ہے اور نَفْسِیْ اذْهَبْ، ذِكْرِیْ اذْهَبَا، اِنَّ قَوْمِیْ اتَّخَذُوْا اور بَعْدِیْ اسْمُهٗ چار جگہ مفتوح پڑھا ہے۔

اور جو یاءِ اضافت ہمزہ سے پہلے نہ ہو تو سورہ انعام کے وَجْهِیَ سورۂ بقرہ و حج کے بَیْتِیَ اور سورۂ کافرون کے وَلِیَ اور سورۂ انعام کے وَمَمَاتِیَ اور سورۂ یٰسین کے وَمَالِیَ ان پانچوں میں یاء کو مفتوح اور باقی ہر جگہ ساکن پڑھا ہے۔

قاعدہ: حسب ذیل یاءاتِ زائدہ وصل میں پڑھتے ہیں۔ مَنِ اتَّبَعَنِ (آل عمران) اَتُمِدُّوْنَنِ اور اٰتٰنِ (نمل) یَاْتِ (ہود) اَخَّرْتَنِ (اسراء) اَلْمُهْتَدِ (اسراء و کہف) اَنْ یَّهْدِیَنِ، اَنْ یُّؤْتِیَنِ، اَنْ تُعَلِّمَنِ، مَاكُنَّا نَبْغِ، اِنْ تَرَنِ (کہف) اَلَّا تَتَّبِعَنِ (طٰہٰ) اَلْجَوَارِ (شوریٰ) اِتَّبِعُوْنِ، اَلتَّلَاقِ، اَلتَّنَادِ (مومن) اَلْمُنَادِ (قٓ) اَلدَّاعِ (قمر) یَسْرِ، اَكْرَمَنِ، اَهَانَنِ (فجر)

نوٹ: اَلتَّلَاقِ اَلتَّنَادِ میں وصل میں اثبات بالخلف ہے۔ اور اٰتٰنِ (نمل) میں وقف بالخلف ہے۔

قاعدہ: ضمیر هُوَ اور هِیَ کے پہلے ھاء یا واؤ یا لامِ تاکید یا لفظ ثُمَّ ہو تو ھاء کو ساکن پڑھتے ہیں۔

قاعدہ: سِیْٓءَ اور سِیْٓئَتْ کے کسرہ میں ضمہ کا اشمام کرتے ہیں۔

تنشیط

قواعدِ ورش

قاعدہ: راء کے ماقبل[1] اگر کسرہ متصل یا یاء ساکنہ ہو تو راء کو مرقق پڑھتے ہیں۔
جیسے یُبْصِرُوْنَ اور کَثِیْرًا۔

قاعدہ: ضمیر جمع کی میم کے بعد اگر ہمزہ قطعی ہو تو اس میم میں ضمہ کے ساتھ صلہ کر کے مد منفصل کرتے ہیں۔ جیسے ءَاَنْذَرْتَھُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْھُمْ۔

الحواشی

[1] زوائد کے بعد راء مفتوحہ یا مضمومہ ورش کے لیے پُر ہی ہو گی، جیسے بِرُوْحِ الْقُدُسْ۔ کسرہ اور راء کے درمیان اگر کوئی حرف ساکن ہو تو وہ ترقیق راء سے مانع نہیں جیسے حِجْرٌ، اَلْمِحْرَابَ۔ البتہ صاد، ضاد، طاء، ظاء، قاف، غین ساکن حائل ہوں تو ورش کے لیے راء باریک نہ ہو گی، جیسے اِصْرًا، قِطْرًا، وِقْرًا۔ خاء ہو تو باریک ہو گی جیسے اِخْرَاجًا۔ نیز عجمی الفاظ میں بھی یہ قاعدہ جاری نہ ہو گا۔ جیسے اِبْرَاھِیْمَ، اِسْرَائِیْلَ، عِمْرَانَ، اِرَمَ، اور جو فِعْلاً کے وزن پر ہو جیسے ذِکْرًا، حِجْرًا اس میں بھی تفخیم بہتر ہے۔ اور وہ الفاظ جن میں راء مکرر ہو اور دوسرا راء پُر ہو تو ورش کے لیے پہلا بھی پُر ہو گا۔ جیسے فِرَارًا، اسی طرح لفظ شَرَرٍ کی پہلی راء کو بھی ورش نے باریک پڑھا ہے۔ اور لفظ حَیْرَانَ میں تفخیم و ترقیق دونوں ثابت ہیں۔

تنشیط

قاعدہ: اگر ہمزہ ساکنہ فا کلمہ میں واقع ہو تو ماقبل کی مناسبت سے حرفِ مد سے بدلتا ہے[1] مثلاً یُؤْمِنُوْنَ۔
قاعدہ: لام مفتوح کو مفخم پڑھتے ہیں جب کہ ان حرفوں کے بعد ہو[2]، صاد، طاء، ظاء۔
قاعدہ: مد متصل و منفصل میں طول کرتے ہیں۔
قاعدہ: جب ہمزہ متحرکہ سے پہلے کوئی حرفِ صحیح ساکن یا حرفِ لین آخر کلمہ میں واقع ہو تو ہمزہ کی حرکت ماقبل کے ساکن حرف پر منتقل ہو کر ہمزہ حذف ہو جاتا ہے[3] جیسے بِالْاٰخِرَةِ، خَلَوْا اِلٰی۔
قاعدہ: مد بدل[4] میں تین وجہ جائز ہیں قصر پھر توسط پھر طول۔

الحواشی

ا۔ بجز ان الفاظ کے جو اِیْوَاءٌ کے مادے سے ہوں ان میں ابدال نہیں کرتے ہیں جیسے اَلْمَاْوٰی، تُـْٔوِیْهِ۔

تنبیہ: بِئْرٌ، بِئْسَ اور اَلذِّئْبُ کے تینوں لفظوں میں ہمزۂ ساکنہ کو ورش کے لیے بدلا جاتا ہے اگرچہ ہمزہ فا کلمہ میں نہیں ہے۔

قاعدہ: نیز جو ہمزۂ مفتوحہ فا کلمہ کی جگہ واقع ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو اس ہمزہ کو واؤ سے بدلتے ہیں۔ جیسے یُؤَخِّرُ، یُؤَاخِذُ۔

۲۔ اور ضروری ہے کہ یہ حروف مفتوح یا ساکن ہوں جیسے اَظْلَمُ، اَلصَّلٰوةُ لیکن ظَالٌ اور اس کے نظائر میں خلف ہے یعنی جہاں ان حروف اور لام مفتوحہ کے درمیان الف حائل ہو۔

۳۔ خواہ وہ ساکن تاءِ تانیث ہو جیسے قَالَتِ اِحْدٰهُمَا یا لام تعریف ہو جیسے اَلْاَقْصٰی، یا تنوین ہو جیسے عَذَابٌ اَلِیْمٌ۔ لیکن مَالِیَهْ اِنِّیْ (حاقہ) میں ترک نقل زیادہ بہتر ہے۔ اور میم جمع کا اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہونا ظاہر ہے کیونکہ اس میں صلہ و مد کرتے ہیں جیسا کہ معلوم ہو چکا ہے۔

۴۔ ہمزہ کے بعد حرفِ مد ہو تو وہ مدِ بدل کہلاتا ہے، خواہ یہ ہمزہ کسی وجہ سے مسہل ہو جائے یا حذف ہو جائے جیسے اٰمَنَ، لِلْاِیْمَانِ، هٰٓؤُلَآءِ اٰلِهَةً۔ البتہ اِسْرَآئِیْلَ کی یاء مستثنیٰ ہے ایسے ہی جب ہمزہ بعد ساکن صحیح کے ہو جیسے قُرْاٰنَ، مَسْـُٔوْلًا وغیرہ۔

تنشیط

قاعدہ: اگر الف کے بعد راء مکسورہ ہو تو الف میں تقلیل (امالہ صغریٰ) کرتے ہیں[۱] جیسے اَبۡصَارِهِمۡ، اَصۡحٰبُ النَّارِ، مِنۡ دِيَارِهِمۡ۔

قاعدہ: ذواتُ الراء[۲] میں صرف تقلیل کرتے ہیں جیسے نَصٰرٰى۔ اور ذوات الیاء میں فتحہ اور تقلیل دو وجہ[۳] ہیں جیسے اَلۡهُدٰى۔

قاعدہ: حرفِ لین میں کہ جس کے بعد ہمزہ ہو دو وجہ ہیں توسط، طول[۴] جیسے شَيۡءٍ، سَوۡءٍ۔

قاعدہ: لفظ کٰفِرِيۡنَ اور اَلۡكٰفِرِيۡنَ میں ہر جگہ الف میں تقلیل کرتے ہیں۔

الحواشی

۱ لیکن لفظ اَلۡجَارِ اس سے مستثنیٰ ہے کیونکہ اَلۡجَارِ، اَرٰىكَهُمۡ اور جَبَّارِيۡنَ میں خلف کے ساتھ تقلیل و فتحہ ہے۔

۲ ذوات الراء وہ کلمات جن کے آخر میں الف منقلب عن الیاء ہو اور وہ الف مرسوم بشکل یا ہو اگر اس الف کے قبل راء ہو تو ایسے کلمات کو ذوات الراء اور اگر راء کے سوا اور کوئی حرف ہو تو اس کو ذوات الیاء کہتے ہیں، پس ذوات الراء کے الف میں باستثناء لفظ اَرٰىكَهُمۡ باقی ہر جگہ تقلیل کرتے ہیں اور یہی حکم لفظ اَلتَّوۡرٰىةَ کے الف کا ہے اور حروف مقطعات میں سے سورۃ مریم کی ھا اور یا اور حٰمٓ کی حا اور تمام راء میں ہر جگہ تقلیل کرتے ہیں یعنی الٓرٰ، الٓمّٓرٰ۔

۳ مگر ذوات الیاء میں سے ان الفاظ میں جو کہ طٰہٰ، نجم، معارج، قیامہ، نازعات، عبس، اعلیٰ، تکویر، والیل، والضحیٰ اور علق گیارہ سورتوں کی آیتوں کے آخر میں واقع ہیں صرف تقلیل کرتے ہیں۔ اور ان سورتوں میں جن رؤس الآیات میں ذوات الیاء مع ضمیر ھا کے ہیں ان میں فتحہ و تقلیل دونوں وجہ ہیں جیسے وَضُحٰهَا، تَلٰهَا وغیرہ۔ نیز لفظ رَاٰ کے راء اور الف دونوں میں بلا خلف تقلیل کرتے ہیں۔

نیز یاد رہے کہ ورش نے طٰہٰ کی ھا میں امالہ کبریٰ کیا ہے جب کہ حرف طا میں فتحہ ہے۔

۴ اس کو مدلین کہا جاتا ہے لیکن اَلۡمَوۡءٗدَةُ اور مَوۡئِلًا باتفاق اور سَوۡءٰتِ بالاختلاف اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہیں۔

الحــواشی

مزید قواعدِ ورش

ذال اِذْ کا ظاء میں اور دال قَدْ کا تاء اور ظاء اور ضاد میں اور تاء تانیث کا دال، طاء اور ظاء میں اور لام قُلْ، بَلْ، ھَلْ کا لام و راء میں اور اِتَّخَذْتُمْ اور اَخَذْتُمْ اور ان کے مفرد صیغوں میں ذال کا تاء میں ادغام کرتے ہیں۔

قاعدہ: ہمزتین فی کلمۃ میں بلا ادخال کے پہلے میں تحقیق اور دوسرے میں تسہیل کرتے ہیں لیکن مفتوحتین کی صورت میں دوسرے کو الف سے بدلنا بھی صحیح ہے، جیسے ءَاَنْذَرْتَھُمْ۔

قاعدہ: ہمزتین فی کلمتین کی آٹھ صورتیں جو قالون کے بیان میں گذریں، پہلی تین صورتوں میں (جن میں ہمزتین کی حرکت متفق ہوتی ہے) پہلے ہمزہ کی تحقیق اور دوسرے میں تسہیل کرتے ہیں۔ اور جائز ہے کہ دوسرے ہمزہ کو پہلے کی حرکت کے موافق حرف مد سے بدلا جائے۔ اور ھٰٓؤُلَآءِ اِنْ (بقرہ) اور عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ (نور) میں ایک تیسری وجہ، ہمزۂ ثانیہ کو یاءِ مکسورہ سے بدلنا بھی جائز ہے۔ اور باقی پانچ وجہوں میں ورش، قالون کی طرح ہیں۔

قاعدہ: یاءِ اضافت اگر ہمزہ قطعی مفتوح سے ماقبل ہو تو اَرِنِیْٓ اَنْظُرْ، لَا تَفْتِنِّیْٓ اَلَا فَاتَّبِعْنِیْٓ اَھْدِكَ، تَرْحَمْنِیْٓ اَكُنْ، ذَرُوْنِیْٓ اَقْتُلْ، اُدْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ، فَاذْكُرُوْنِیْٓ اَذْكُرْكُمْ، ان سات لفظوں میں اس یاءِ اضافت کو ساکن اور باقی ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔

اور ہمزۂ قطعی مکسور سے پہلے یاءِ اضافت ہونے کی صورت میں رِدْاً یُّصَدِّقُنِیْٓ اِنِّیْٓ، اَنْظِرْنِیْٓ اِلٰى، اَخَّرْتَنِیْٓ اِلٰى، ذُرِّیَّتِیْٓ اِنِّیْ، یَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَیْهِ اور تَدْعُوْنَنِیْٓ اِلَى النَّارِ میں ساکن، باقی ہر جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

الحواشی

اور ہمزۂ قطعی مضموم یا الف لام تعریف سے قبل ہر جگہ یاء کو مفتوح پڑھتے ہیں اور ہمزۂ وصلی منفرد سے قبل نَفْسِيَ اِذْهَبْ ، ذِكْرِيَ اذْهَبَا ، قَوْمِيَ اتَّخَذُوْا اور مِنْ بَعْدِيَ اسْمُهٗ اَحْمَدُ میں مفتوح ، باقی ہر جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔

جو یاءات ہمزہ سے پہلے واقع نہیں ان میں مَحْيَايَ (انعام) وَجْهِيَ (آل عمران و انعام) بَيْتِيَ (بقرہ و حج) وَلِيَ (طٰہٰ ، کافرون) مَمَاتِيَ (انعام) تُؤْمِنُوْالِيَ (دخان) وَلْيُؤْمِنُوْا بِيَ (بقرہ) وَمَا لِيَ (یٰسین) وَمَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ (شعراء) مفتوح ہیں باقی ساکن ، اور مَحْيَايَ میں بھی سکون صحیح ہے۔

یاءاتِ زوائد : بحالت وصل ذیل کے الفاظ میں یاء زائد پڑھتے ہیں۔

دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ (بقرہ) يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ ، تَسْئَلْنِ (ہود) وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ ، خَافَ وَعِيْدِ (ابراہیم) لَئِنْ اَخَّرْتَنِ ، اَلْمُهْتَدِ (اسراء) اَنْ يَّهْدِيَنِ ، اَنْ تُعَلِّمَنِ ، مَا كُنَّا نَبْغِ ، اَلْمُهْتَدِ (کہف) اَلَّا تَتَّبِعَنِ (طٰہٰ) اَنْ يُّكَذِّبُوْنِ (قصص) وَالْبَادِ (حج) اَتُمِدُّوْنَنِ اور فَمَا اٰتٰنِ (نمل) كَالْجَوَابِ (سبا) يُنْقِذُوْنِ (یٰسین) لَتُرْدِيْنِ (والصافات) اَلتَّلَاقِ ، اَلتَّنَادِ (مومن) اَنْ تَرْجُمُوْنِ اور فَاعْتَزِلُوْنِ (دخان) وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ (شوریٰ) اَلْمُنَادِ اور فَحَقَّ وَعِيْدِ اور مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ (قٓ) اِلَى الدَّاعِ اور يَدْعُ الدَّاعِ اور نُذُرِ چھ جگہ (قمر) نَذِيْرِ اور نَكِيْرِ (ملک) يَسْرِ اور بِالْوَادِ اور اَكْرَمَنِ اور اَهَانَنِ (فجر)

قاعدہ : سِيْٓءَ ، سِيْٓئَتْ دو لفظوں میں کسرہ انضمام شفتین کے ساتھ ادا کرتے ہیں ، یعنی اشمام کرتے ہیں ، جیسا کہ قالون کے بیان میں بھی گزرا۔

تنشیط

قاعدہ: اگر لین اور بدل ایک جگہ جمع ہو جائیں تو دیکھنا چاہیئے کہ کون مقدم ہے؟
اگر لین مقدم ہے اور بدل مؤخر تو لین میں اوّل توسط کریں گے، اور بدل میں مدود ثلاثہ، یعنی اوّل قصر پھر توسّط پھر طول۔ پھر لین میں طول کریں گے۔ اور بدل میں صرف طول یعنی قصر اور توسط نہیں پڑھیں گے۔ یہ چار وجہیں ہوئیں۔

اور اگر بدل مقدم ہے، اور لین مؤخر تو اوّل بدل میں قصر کریں گے، اور لین میں توسط، پھر بدل میں توسط اور لین میں بھی توسط، پھر بدل میں طول کریں گے اور لین میں توسط اور طول، یہ بھی چار وجہیں ہوئیں صورت ادا کی یہ ہے۔

لین	بدل	بدل	لین
توسط	قصر	قصر	توسط
توسط	توسط	توسط	توسط
توسط	طول	طول	توسط
طول	طول ؎۱	طول	طول ؎۲

الحواشی

؎۱ مثلاً اَفَلَمْ یَایْئَسِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا

؎۲ مثلاً وَاٰتَیْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا

تنشیط

قاعدہ: اگر بدل اور یائی جمع ہوں تو دیکھنا چاہیئے کون مقدم ہے۔ اگر بدل مقدم ہو تو اوّل بدل میں قصر اور یائی میں فتحہ، پھر بدل میں توسط اور یائی میں تقلیل، پھر بدل میں طول اور یائی میں فتحہ، پھر تقلیل، یہ چار وجہیں ہوئیں۔

اور اگر یائی مقدم ہو تو اوّل یائی میں فتحہ اور بدل میں قصر، پھر یائی میں فتحہ اور بدل میں طول پھر یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط پھر یائی میں تقلیل اور بدل میں طول۔ چار وجہیں یہ ہوئیں۔

وھذا صورۃ اداشہ:

بدل	یائی	یائی	بدل
قصر	فتحہ	فتحہ	قصر
توسط	تقلیل	فتحہ	طول
طول	فتحہ	تقلیل	توسط
طول	تقلیل ۱ے	تقلیل	طول ۲ے

الحواشی

۱ے مثلاً وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ۔
گویا دو وجہیں ناجائز ہیں۔ قصر کے ساتھ تقلیل اور توسط کے ساتھ فتحہ۔

۲ے مثلاً فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ۔ گویا دو وجہیں فتحہ کے ساتھ توسط اور تقلیل کے ساتھ قصر ناجائز ہیں۔

تنشیط

قاعدہ: اگر لین اور یائی جمع ہوں تو اگر لین مقدم ہو اور یائی مؤخر، تو لین میں توسط اور یائی میں فتحہ و تقلیل، پھر لین میں طول اور یائی میں فتحہ و تقلیل، یہ چار صورتیں ہوئیں۔

اور اگر یائی مقدم ہو تو یائی میں فتحہ اور لین میں توسط اور طول پھر یائی میں تقلیل اور لین میں توسط پھر طول۔

وھذہ صورتہ:

لین	یائی	یائی	لین
توسط	فتحہ	فتحہ	توسط
طول	فتحہ	تقلیل	توسط
توسط	تقلیل	فتحہ	طول
طول ۲	تقلیل	تقلیل ۱	طول

الحواشی

۱ مثلاً وَلَا تُشْرِكُوا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ إِحْسَانًا وَّ بِذِي الْقُرْبٰى۔
گویا قیاس کے مطابق جو چار وجہیں بنتی ہیں، چاروں جائز ہیں، کوئی وجہ ناجائز نہیں۔

۲ مثلاً عَسٰى أَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا، یہاں بھی کوئی وجہ ناجائز نہیں۔

تنشیط

قاعدہ: اگر تینوں جمع ہوجائیں یعنی یائی و بدل ولین تو وہاں اجتماع کی چھ صورتیں ہیں اگر یائی مقدم ہے پھر بدل پھر لین تو اوّل یائی میں فتحہ ہوگا اور بدل میں قصر اور لین میں توسط، پھر یائی میں فتحہ اور بدل میں طول اور لین میں توسط پھر طول، پھر یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط اور لین میں توسط، پھر یائی میں تقلیل اور بدل میں طول اور لین میں توسط پھر طول۔

وھذہ صورتہ:

لین	بدل	یائی
توسط	قصر	فتحہ
توسط	طول	فتحہ
طول	طول	فتحہ
توسط	توسط	تقلیل
توسط	طول	تقلیل
طول [1]	طول	تقلیل

یعنی قصر اور تقلیل جمع نہیں ہوتی، توسط اور فتحہ جمع نہیں ہوتا، طول دونوں کے ساتھ جمع ہوتا ہے۔

الحواشی

[1] مثلاً اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَاقَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰهُ، الآیۃ۔
یہاں عقلاً بارہ ۱۲ وجوہ نکلتی ہیں مگر حسبِ ذیل چھ وجوہ ناجائز ہیں۔

لین	بدل	یائی
طول	قصر	فتحہ
توسط	توسط	فتحہ
طول	توسط	فتحہ
توسط	قصر	تقلیل
طول	قصر	تقلیل
طول	توسط	تقلیل

تنشیط

قاعدہ : اور اگر یائی مقدم ہے پھر لین پھر بدل، تو اوّل[1] یائی میں فتحہ ہوگا اور لین میں توسط اور بدل میں قصر پھر[2] طول۔ پھر[3] یائی میں فتحہ اور لین میں طول اور بدل میں بھی طول پھر[4] یائی میں تقلیل اور لین میں توسط اور بدل میں توسط۔ پھر[5] یائی میں تقلیل اور لین میں توسط اور بدل میں طول۔ پھر یائی میں تقلیل اور لین میں طول اور بدل میں بھی طول ہوگا۔ یہ بھی چھ صورتیں ہوئیں۔

وھذا شکلھا :

یائی	لین	بدل
فتحہ	توسط	قصر
فتحہ	توسط	طول
فتحہ	طول	طول
تقلیل	توسط	توسط
تقلیل	توسط	طول
تقلیل	طول	طول [له]

الحواشی

له مثال :۔ فَمَآ اَغْنٰی عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ اَبْصَارُهُمْ وَلَآ اَفْئِدَتُهُمْ مِّنْ شَیْءٍ اِذْ کَانُوْا بِاٰیٰتِ اللّٰهِ یَجْحَدُوْنَ ۝ یہاں حسبِ ذیل چھ وجوہ ناجائز ہیں۔

یائی	لین	بدل
فتحہ	توسط	توسط
فتحہ	طول	قصر
فتحہ	طول	توسط
تقلیل	توسط	قصر
تقلیل	طول	قصر
تقلیل	طول	توسط

تنشیط

قاعدہ: اور اگر بدل مقدم ہے پھر لین پھر یائی، تو اوّل[1] بدل میں قصر ہوگا اور لین میں توسط اور یائی میں فتحہ۔ پھر[2] بدل میں توسط اور لین میں بھی توسط اور یائی میں تقلیل، پھر[3] بدل میں طول اور لین میں توسط اور یائی میں فتحہ۔ پھر[4] تقلیل، پھر[5] بدل میں طول اور لین میں طول اور یائی میں فتحہ پھر[6] تقلیل، یہ بھی چھ صورتیں ہیں۔

وھذا شکلھا:

بدل	لین	یائی
قصر	توسط	فتحہ
توسط	توسط	تقلیل
طول	توسط	فتحہ
طول	توسط	تقلیل
طول	طول	فتحہ
طول	طول	تقلیل [1]

الحواشی

[1] مثال فَمَآ اُوْتِيْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَمَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا۔

اور حسب ذیل چھ صورتیں ناجائز ہیں۔

بدل	لین	یائی
قصر	توسط	تقلیل
قصر	طول	فتحہ
قصر	طول	تقلیل
توسط	توسط	فتحہ
توسط	طول	فتحہ
توسط	طول	تقلیل

تنشیط

قاعدہ ۸: اور اگر لین مقدم ہو پھر یائی پھر بدل تو اوّل لین میں توسط اور یائی میں فتحہ اور بدل میں قصر و[2] طول پھر[3] لین میں توسط اور یائی میں تقلیل اور بدل میں توسط و[4] طول۔ پھر[5] لین میں طول اور یائی میں فتحہ اور بدل میں طول پھر[6] لین میں طول اور یائی میں تقلیل اور بدل میں طول، یہ چھ صورتیں ہوئیں۔

وھذا شکلھا:

بدل	یائی	لین
قصر	فتحہ	توسط
طول	فتحہ	توسط
توسط	تقلیل	توسط
طول	تقلیل	توسط
طول	فتحہ	طول
طول ۱ے	تقلیل	طول

الحواشی

ا؎ مثال: وَاعْلَمُوْا اَنَّمَا غَنِمْتُم مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰہِ خُمُسَہٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَ الْمَسٰکِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ اِنْ کُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ ۔ اور حسبِ ذیل چھ وجوہ ناجائز ہیں۔

بدل	یائی	لین
توسط	فتحہ	توسط
قصر	تقلیل	توسط
قصر	فتحہ	طول
توسط	فتحہ	طول
قصر	تقلیل	طول
توسط	تقلیل	طول

تنشیط

قاعدہ: اور اگر لین مقدم ہو پھر بدل پھر یائی تو اوّل[۱] لین میں توسط ہوگا اور بدل میں قصر اور یائی میں فتحہ پھر[۲] لین میں توسط اور بدل میں بھی توسط اور یائی میں تقلیل۔ پھر[۳] لین میں توسط اور بدل میں طول اور یائی میں فتحہ، پھر[۴] تقلیل۔ پھر[۵] لین میں طول اور بدل میں بھی طول اور یائی میں فتحہ پھر[۶] تقلیل۔ یہ بھی چھ صورت ہوئی۔

وَھذا شکلھا۔

لین	بدل	یائی
توسط	قصر	فتحہ
توسط	توسط	تقلیل
توسط	طول	فتحہ
توسط	طول	تقلیل
طول	طول	فتحہ
طول	طول	تقلیل [ا]

الحواشی

ا مثال: اِنَّہٗ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ اِنَّ الَّذِیْنَ یُلْحِدُوْنَ فِیْٓ اٰیٰتِنَا لَایَخْفَوْنَ عَلَیْنَا اَفَمَنْ یُّلْقٰی۔ اور حسب ذیل چھ وجوہ ناجائز ہیں۔

لین	بدل	یائی
توسط	قصر	تقلیل
توسط	توسط	فتحہ
طول	قصر	فتحہ
طول	قصر	تقلیل
طول	توسط	فتحہ
طول	توسط	تقلیل

تنشیط

قاعدہ : اور اگر بدل مقدم ہو پھر یائی پھر لین تو اوّل[1] بدل میں قصر ہوگا اور یائی میں فتحہ اور لین میں توسط۔ پھر[2] بدل میں توسط اور یائی میں تقلیل اور لین میں توسط۔ پھر[3] بدل میں طول اور یائی میں فتحہ اور لین میں توسط و طول[4]۔ پھر[5] بدل میں طول اور یائی میں تقلیل اور لین میں توسط و طول[6]۔ یہ چھ صورت ہوئیں۔

وھذا شکلھا :

لین	یائی	بدل
توسط	فتحہ	قصر
توسط	تقلیل	توسط
توسط	فتحہ	طول
طول	فتحہ	طول
توسط	تقلیل	طول
طول [1]	تقلیل	طول

الحواشی

[1] مثال : وَاٰتَيْتُمْ اِحْدٰهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا۔

اور حسب ذیل چھ وجوہ ناجائز ہیں۔

لین	یائی	بدل
طول	فتحہ	قصر
توسط	تقلیل	قصر
طول	تقلیل	قصر
توسط	فتحہ	توسط
طول	فتحہ	توسط
طول	تقلیل	توسط

تنشیط

قواعد ابن کثیر مکیّ (بزّی)

قاعدہ[۱]: مدِّ متصل میں توسط اور منفصل میں قصر کرتے ہیں۔

قاعدہ[۲]: جس ضمیر جمع کی میم کے بعد کوئی حرف متحرک ہو اس میم میں بحالت وصل ضمّہ کے ساتھ صلہ کرتے ہیں۔

قاعدہ[۳]: جس ہائے کنایہ کا ماقبل ساکن اور مابعد متحرک ہو اس ہا کے ضمّہ اور کسرہ میں صلہ کرتے ہیں۔

قاعدہ[۴]: جب ایک کلمہ میں پاس پاس دو ہمزۂ قطعی متحرک جمع ہوں تو دوسرے ہمزہ کی بلا ادخال کے تسہیل کرتے ہیں۔[۱]

الحواشی

[۱] مزید، قواعد:

۱۔ ہمزتین فی کلمتین کے تمام احکام میں قالون کے موافق ہیں، جیساکہ تفصیل گذری۔

۲۔ ذال اِذْ کا ظا میں، دال قَدْ کا تا میں اور تاء تانیث کا دال اور طا میں اور لام قُلْ وَ بَلْ وهَلْ کا را میں ادغام کرتے ہیں۔

۳۔ فِیْمَ، بِمَ، مِمَّ، عَمَّ، لِمَ پہ وقف کرنے کی حالت میں جائز ہے کہ ھاءِ سکتہ بڑھا کر وقف کیا جائے۔ جیساکہ جمہور کی طرح بغیر ھاء سکتہ بھی وقف جائز ہے۔

۴۔ یاءِ اضافت کے بعد اگر ہمزۂ قطعی مفتوح ہو تو اس یاء کو حسب ذیل مواقع میں ساکن پڑھا ہے۔

لِیَبْلُوَنِیْ ءَاَشْكُرُ۔ سَبِیْلِیْ اَدْعُوْا۔ قَالَ اَحَدُهُمَا اِنِّیْ اَرٰىنِیْ۔ وَقَالَ الْاٰخَرُ اِنِّیْ۔ یَاْذَنَ لِیْ اَبِیْ۔ ضَیْفِیْ اَلَیْسَ۔ اَرِنِیْ اَنْظُرْ۔ لَا تَفْتِنِّیْ اَلَا۔ فَاتَّبِعْنِیْ اَهْدِكَ۔ تَرْحَمْنِیْ اَكُنْ۔ یَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ۔ مِنْ دُوْنِیْ اَوْلِیَاءَ۔ اور رَبِّ اجْعَلْ لِّیْ اٰیَةً، دو جگہ۔

اور ذیل کی ایک آیت میں خلف کے ساتھ ساکن و مفتوح پڑھا ہے۔

عِنْدِیْ اَوَلَمْ (قصص)

باقی ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔

اور اگر ہمزۂ قطعی مکسور کے ماقبل یاءِ اضافت ہو تو حسب ذیل دو جگہ مفتوح پڑھا ہے۔

دُعَاءِیْ اِلَّا (نوح) اٰبَاءِیْ اِبْرٰهِیْمَ (یوسف)

باقی ہر جگہ ساکن۔

الحــواشی

اور اگر ہمزۂ قطعی مضموم کے ماقبل ہو تو ہر جگہ ساکن پڑھا ہے اور ہمزۂ وصل مع لام تعریف کے ماقبل ہو تو ہر جگہ مفتوح۔ اور بلا لام تعریف کے ہمزۂ وصل کے ماقبل ہو تو حسبِ ذیل چھ لفظوں میں مفتوح، باقی ہر جگہ ساکن پڑھا ہے۔

أَخِيَ اشْدُدْ، إِنِّيَ اصْطَفَيْتُكَ، نَفْسِيَ اذْهَبْ، ذِكْرِيَ اذْهَبَا، قَوْمِيَ اتَّخَذُوا، مِنْ بَعْدِيَ اسْمُهُ۔

اور اگر یاءِ اضافت ہمزہ کے ماقبل نہ ہو تو حسبِ ذیل مواقع میں مفتوح پڑھا ہے۔

مَحْيَايَ، أَيْنَ شُرَكَايَ، مِنْ وَرَاءِيَ وَكَانَتْ، فَقَالَ مَالِيَ (نمل) وَمَالِيَ لَا أَعْبُدُ (یٰسین)

اور وَلِيَ دِيْنِ میں خلف ہے۔

باقی ہر جگہ یاءِ اضافت کو ساکن پڑھا ہے۔

۵— حسبِ ذیل یاءاتِ زائدہ کو وقف و وصل میں پڑھتے ہیں اور حذف نہیں کرتے ہیں۔

يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ (ہود) حَتَّىٰ تُؤْتُونِ (یوسف) الْمُتَعَالِ (رعد)، تَقَبَّلْ دُعَاءِ (ابراہیم) لَئِنْ أَخَّرْتَنِ (اسراء) أَنْ يَهْدِيَنِ (کہف) أَنْ يُؤْتِيَنِ (ایضًا) أَنْ تُعَلِّمَنِ (ایضًا) مَا كُنَّا نَبْغِ (ایضًا) إِنْ تَرَنِ (ایضًا) أَتُمِدُّونَنِ (نمل) فِيهِ وَالْبَادِ (حج) كَالْجَوَابِ (سبا) الْجَوَارِ (شوریٰ) اتَّبِعُونِ، التَّلَاقِ، التَّنَادِ (مومن) أَلَّا تَتَّبِعَنِ (طٰہٰ) الْمُنَادِ (ق) يَدْعُ الدَّاعِ، إِلَى الدَّاعِ (قمر) يَسْرِ، بِالْوَادِ، أَكْرَمَنِ، أَهَانَنِ (فجر)

قواعدِ قنبل

قاعدہ: نمبر ۱، ۲، ۳، ۴ میں بزّی کے موافق ہیں۔

الحـواشی

قاعـدہ : دو کلموں میں دو ہمزہ متحرک کے پاس پاس جمع ہونے کی تمام صورتوں میں ورش کے موافق ہیں لیکن ھٰؤلاءِ اِنْ اور اَلْبِغَاءِ اِنْ میں جو تیسری روایت ہمزۂ ثانیہ کو یاءِ مکسورہ سے بدلنے کی تھی وہ قنبل کے لیے نہیں ہوگی۔

قاعـدہ : اِذْ ، قَدْ ، تاءِ تانیث ساکنہ اور قُلْ ھَلْ وبَلْ کے ادغاموں میں مثل بزی کے ہیں۔

قاعـدہ : یاءِ اضافت اگر ہمزۂ قطعی مفتوح کے ماقبل ہو تو

اَرِنِیْ اَنْظُرْ ، لَا تَفْتِنِّیْ اَلَا ، فَاتَّبِعْنِیْ اَهْدِكَ ، تَرْحَمْنِیْ اَكُنْ ، اَوْزِعْنِیْ اَنْ ، لِیَبْلُوَنِیْ ءَاَشْكُرُ ، سَبِیْلِیْ اَدْعُوْ ، اِنِّیْ اَرٰىنِیْ اَعْصِرُ ، اِنِّیْ اَرٰىنِیْ اَحْمِلُ ، ضَیْفِیْ اَلَیْسَ ، یَاْذَنَ لِیْ اَبِیْ ، یَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ ، مِنْ دُوْنِیْ اَوْلِیَاءَ ، اور آلِ عمران اور مریم میں اِجْعَلْ لِّیْ اٰیَةً ۔ اور سورۂ ہود واحقاف میں وَ لٰكِنِّیْ اَرٰىكُمْ اور زخرف میں تَحْتِیْ اَفَلَا ۔ اور ہود میں فَطَرَنِیْ اَفَلَا اور اِنِّیْ اَرٰىكُمْ ۔ اور قصص میں عِنْدِیْ اَوَلَمْ ، کی یاءات کو ساکن باقی ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔ البتہ قصص میں عِنْدِیْ اَوَلَمْ میں خلف ہے۔

اور یاءِ اضافت ، ہمزۂ قطعی مضمومہ سے ماقبل کو ہر جگہ ساکن پڑھا ہے۔ اور ہمزۂ قطعی مکسورہ سے ماقبل کو دُعَاءِیْ اِلَّا اور اٰبَاءِیْ اِبْرٰهِیْمَ میں مفتوح باقی ہر جگہ ساکن پڑھا ہے۔

اور لام تعریف سے ماقبل ہر جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

اور منفرد ہمزۂ وصل کے ماقبل ہر جگہ ساکن پڑھا ہے البتہ حسب ذیل پانچ جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

طٰہٰ میں اَخِی اشْدُدْ ، نَفْسِیَ اذْهَبْ ، ذِكْرِیَ اذْهَبَا ، اعراف میں اِنِّیَ اصْطَفَیْتُكَ ۔ صف میں مِنْ بَعْدِیَ اسْمُهٗ ۔

اور جب یاءِ اضافت ہمزہ کے ماقبل نہ ہو تو ساکن پڑھتے ہیں البتہ ذیل کی پانچ جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

مَحْیَایَ (انعام) اَیْنَ شُرَكَاءِیَ (فصلت) مِنْ وَّرَاءِیَ وَكَانَتْ (مریم) فَقَالَ مَالِیَ (نمل) وَمَالِیَ لَا (یٰسین)

یاءاتِ زوائد

قنبل کیلئے تمام وہی شمار سمجھیے جو آپ نے بزی کے بیان میں پڑھا نیز یہ بھی وصلاً وقفاً ان یاءات کو پڑھتے ہیں البتہ سورۂ یوسف میں وَمَنْ یَّتَّقِ میں وصلاً وقفاً اثباتِ یاء صرف قنبل کیلئے ہے اور سورۂ فجر میں بِالْوَادِ میں بحالت وصل بلا خلف کے اور بحالت وقف، خلف کے ساتھ اثبات یاء ہے۔ اور یوسف میں نَرْتَعِ میں وقف و وصل دونوں حالتوں میں اثباتِ یاء بالخلف ہے۔

تنشیط

قواعد دُوری بصری

قاعدہ: مدمتصل میں توسط اور منفصل میں قصر و توسط دونوں جائز ہیں۔

قاعدہ: نَاسِ مجرور میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ: کٰفِرِیْنَ میں بھی امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ: ذَوَاتُ الرَّاءِ میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ: ذوات الیاء میں جب وہ بروزن فَعْلٰی، فِعْلٰی یا فُعْلٰی ہو تقلیل یعنی امالہ صغری کرتے ہیں۔

الحواشی

مزید قواعد دُوری بصری

قاعدہ: اگر میم جمع کے ماقبل ھاء اور ھاء سے پہلے کسرہ یا یاء ساکنہ ہو اور میم جمع کے مابعد والا حرف ساکن ہو تو اس ھاء اور میم دونوں کو مابعد سے وصل کرنے کی حالت میں مکسور پڑھتے ہیں جیسے بِهِمِ الْاَسْبَابُ، عَلَيْهِمِ الْقِتَالُ۔

قاعدہ: ایک کلمہ میں دو ہمزہ متحرک قطعی کے پاس پاس جمع ہونے کی صورت میں دوسرا ہمزہ مکسور یا مفتوح ہو تو مثل قالون کے ادخال کے ساتھ دوسرے ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں۔ سوائے لفظ اَئِمَّةَ کے، کہ اس میں صرف تسہیل ہے، ادخال نہیں مثلاً اَئِنَّكُمْ، ءَاَنْتُمْ۔ اور اگر دوسرا ہمزہ مضموم ہو تو دوسرے ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں اور ادخال میں خلف ہے جیسے ءَاُنَبِّئُكُمْ۔

قاعدہ: ہمزتین فی کلمتین جمع ہونے کی صورت میں مفتوحتین، مضمومتین اور مکسورتین میں پہلے ہمزہ کو ساقط کرتے ہیں اور دوسرے میں تحقیق، اور مختلف الحرکت ہوں تو پانچوں صورتوں میں قالون کے موافق ہیں اور مثالیں بیان قالون میں دیکھی جا سکتی ہیں۔

ادغام

قاعدہ: ذال اِذْ کا سات حرفوں تاء، زای، جیم، دال، سین، صاد، ظاء میں ادغام کرتے ہیں مثلاً اِذْ تَبَرَّاَ، اِذْ زَيَّنَ، اِذْ جَاءَ، اِذْ دَخَلُوْا، اِذْ سَمِعْتُمُ، اِذْ صَرَفْنَا، اِذْ ظَلَمُوْا۔

دال قَدْ کا نو حرفوں تاء، جیم، ذال، زای، سین، شین، صاد، ضاد، ظاء میں ادغام کرتے ہیں مثلاً قَدْ تَّبَيَّنَ، قَدْ جَاءَ، وَلَقَدْ ذَرَاْنَا، وَلَقَدْ زَيَّنَّا، قَدْ سَمِعَ، قَدْ شَغَفَهَا، وَلَقَدْ صَرَّفْنَا، قَدْ ضَلَّ، فَقَدْ ظَلَمَ۔

الحواشی

تاءِ تانیث ساکنہ کا آٹھ حروف ثاء، جیم، دال، زاء، صاد، طاء، ظاء، سین میں ادغام کرتے ہیں مثلاً كَذَّبَتْ ثَمُودُ، وَجَبَتْ جُنُوبُهَا، أُجِيبَت دَّعْوَتُكُمَا، خَبَتْ زِدْنَاهُمْ، حَصِرَتْ صُدُورُهُمْ، قَالَت طَّائِفَةٌ، حُرِّمَتْ ظُهُورُهَا، أَنبَتَتْ سَبْعَ۔

قُلْ، بَلْ، هَلْ کے لاموں کا راء میں مطلقاً۔ اور ایک جگہ سورۂ ملک میں اور ایک جگہ سورہ الحاقہ میں هَلْ کے لام کا تَرَىٰ کی تاء میں، اور باء مجزوم کا فاء میں، اور عُذْتُ اور فَنَبَذْتُهَا اور اتَّخَذْتُمْ اور أَخَذْتُمْ (صیغہ جمع ہو یا مفرد جیسے أَخَذْتُ) اور لَبِثْتُمْ، لَبِثْتُ، أُورِثْتُمُ میں اور يُرِدْ کی دال کا ثَوَابَ کی ثاء میں ادغام کرتے ہیں۔ نیز راء مجزومہ کا لام میں بالخلف ادغام واظہار کرتے ہیں۔

امالہ کبریٰ وصغریٰ

قاعدہ: تمام ذوات الراء، اور سورۂ اسراء کے پہلے أَعْمَىٰ میں اور ہر جگہ النَّاسِ مجرور میں۔ اور لفظ التَّوْرَاةَ میں۔ اور سوائے الْجَارِ، تمام ان الفات میں جو راء متطرفہ مکسورہ سے قبل ہوں جیسے النَّارِ، الْقَرَارِ۔ اور لفظ كَافِرِينَ اور الْكَافِرِينَ میں اور حروفِ مقطعات میں سے هَا اور رَا میں امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

اور جو ذوات الیاء فَعْلَىٰ، فِعْلَىٰ، فُعْلَىٰ کے وزن پر ہوں اور ان گیارہ سورتوں کے اواخر آیات، ذوات الیاء اور ذوات الواو میں کہ جن کا ذکر قواعد ورش میں گذرا ہے۔ اور أَنَّىٰ، يَا وَيْلَتَىٰ، يَا أَسَفَىٰ، يَا حَسْرَتَىٰ میں اور لفظ رَا کے الف میں اور مقطعات میں سے حَا میں امالہ صغریٰ کرتے ہیں۔ اور سورۂ یوسف کے بُشْرَىٰ میں فتحہ، تقلیل اور امالہ کبریٰ تینوں ثابت ہیں۔

یاءِ اضافت

قاعدہ: یاءِ اضافت ہمزۂ قطعی مفتوح کے قبل ہو تو حسب ذیل پندرہ مواقع میں یاء کو ساکن پڑھا ہے۔

أَرِنِي أَنظُرْ، لَا تَفْتِنِّي أَلَا، فَاتَّبِعْنِي أَهْدِكَ، تَرْحَمْنِي أَكُن، ذَرُونِي أَقْتُلْ، ادْعُونِي أَسْتَجِبْ، فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ، أَوْزِعْنِي أَنْ، لِيَبْلُوَنِي أَأَشْكُرُ، سَبِيلِي أَدْعُو، فَطَرَنِي أَفَلَا تَعْقِلُونَ، لَيَحْزُنُنِي أَن تَذْهَبُوا، أَتَعِدَانِنِي أَنْ أُخْرَجَ، لِمَ حَشَرْتَنِي أَعْمَىٰ اور تَأْمُرُونِّي أَ۔ باقی ہر جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

الحواشی

اور اگر ہمزۂ قطعی مکسور سے قبل ہو تو حسب ذیل بارہ لفظوں میں ساکن پڑھتے ہیں۔
أَنْصَارِیْ إِلَى اللهِ، بَنَاتِیْ إِنْ كُنْتُمْ، بِعِبَادِیْ إِنَّكُمْ، لَعْنَتِیْ إِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ، سَتَجِدُنِیْ إِنْ شَاءَ اللهُ، (کہف، قصص، صافات) وَرُسُلِیْ إِنَّ اللهَ، يُصَدِّقُنِیْ إِنِّیْ، أَنْظِرْنِیْ إِلَى، أَخَّرْتَنِیْ إِلَى، ذُرِّيَّتِیْ إِنِّیْ، يَدْعُوْنَنِیْ إِلَيْهِ، تَدْعُوْنَنِیْ إِلَى۔ باقی ہر جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

اور اگر ہمزۂ قطعی مضموم سے قبل ہو تو ہر جگہ ساکن ہی پڑھتے ہیں۔ اور اگر لام تعریف سے قبل ہو تو يٰعِبَادِیْ میں جو حرف ندا کے ساتھ ہے ساکن، باقی ہر جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

اور اگر صرف ہمزہ وصل سے قبل ہو تو حسب ذیل سات لفظوں میں مفتوح، باقی ہر جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔
يٰلَيْتَنِیْ اتَّخَذْتُ، إِنِّیْ اصْطَفَيْتُكَ، أَخِیْ اشْدُدْ، نَفْسِیْ اذْهَبْ، ذِكْرِیْ اذْهَبَا، قَوْمِیْ اتَّخَذُوْا، اور مِنْ بَعْدِیْ اسْمُهٗ۔

اور اگر ہمزہ کے سوا کسی اور حرف کے قبل ہو تو سورۂ انعام کے مَحْيَایَ اور سورۂ یٰسین کے وَمَالِیَ میں مفتوح باقی ہر جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔

یاءاتِ زائدہ

مندرجہ ذیل الفاظ میں بحالت وصل یاءِ زائدہ پڑھتے ہیں۔
وَاتَّقُوْنِ يٰأُولِی (بقرہ) وَخَافُوْنِ إِنْ كُنْتُمْ۔ اور وَمَنِ اتَّبَعَنِ۔ (آل عمران) وَاخْشَوْنِ (مائدہ) قَدْ هَدٰنِ (انعام) كِيْدُوْنِ (اعراف) يَأْتِ لَا تَكَلَّمُ اور فَلَا تَسْئَلْنِ اور وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَيْفِیْ (ہود) حَتّٰى تُؤْتُوْنِ مَوْثِقًا (یوسف) بِمَا أَشْرَكْتُمُوْنِ اور وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ (ابراہیم) الْمُهْتَدِ اور لَئِنْ أَخَّرْتَنِ (اسراء) الْمُهْتَدِ اور أَنْ يَهْدِيَنِ اور أَنْ يُؤْتِيَنِ اور أَنْ تُعَلِّمَنِ اور مَا كُنَّا نَبْغِ، اور إِنْ تَرَنِ (کہف) أَلَّا تَتَّبِعَنِ (طٰہٰ) فِيْهِ وَالْبَادِ (حج) أَتُمِدُّوْنَنِ اور فَمَا آتٰنِ اللهُ (نمل) كَالْجَوَابِ (سبا) اتَّبِعُوْنِ (مومن) وَمِنْ اٰيٰتِهِ الْجَوَارِ (شوریٰ) وَاتَّبِعُوْنِ (زخرف) الْمُنَادِ (قٓ) يَدْعُ الدَّاعِ اور إِلَى الدَّاعِ (قمر) يَسْرِ (فجر)

تنشیط

قواعدِ سوسی

قاعدہ: مدِّ متصل میں توسط اور منفصل میں قصر کرتے ہیں۔
قاعدہ: ان کے نزدیک ادغامِ کبیر بہت کثرت سے ہے۔
قاعدہ: ہمزۂ ساکنہ کو مدّہ سے بدلتے ہیں۔
قاعدہ: باستثناء لفظ اَلنَّاسِ کے دوسرے حروف کے امالہ میں دوری بصری کے موافق ہیں۔

قواعدِ سوسی کی تفصیل

الحواشی

قاعدہ: بِهِمِ الْاَسْبَابُ اور عَلَيْهِمِ الْقِتَالُ جیسی میم جمع کو مثل دُوری بصری کے مکسور پڑھتے ہیں۔

ادغامِ صغیر

دُوری بصری کے "ادغام"، کے ذیل میں ہم نے جو تفصیل درج کی ہے، وہ سوسی کے لیے بھی سمجھیں کوئی فرق نہیں۔ صرف معمولی سا فرق ایک جزئیہ میں یہ ہے کہ راء ساکنہ کا لام میں جیسے وَاغْفِرْ لَنَا میں دُوری بصری کے لیے ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں جب کہ سوسی کے لیے فقط ادغام ہے۔

ادغامِ کبیر

حرف متحرک کا حرفِ متحرک میں ادغام کرنے کو ادغام کبیر کہتے ہیں۔ اور یہ ادغام عام طور پر صرف سوسی کے لیے پایا جاتا ہے۔ اس ادغام کی چار قسمیں ہیں۔

۱۔ ادغامِ کبیر مثلین فی کلمۃ
۲۔ ادغام کبیر مثلین فی کلمتین
۳۔ ادغامِ کبیر متقاربین فی کلمۃ
۴۔ ادغامِ کبیر متقاربین فی کلمتین

تفصیل

قسم اوّل تمام قرآن میں صرف دو جگہ ہے۔ مَّنَاسِكَكُمْ اور سَلَكَكُمْ۔ قسم دوم تمام قرآن میں عام ہے جیسے قِيلَ لَهُمْ۔ قسم سوم صرف اس صورت میں پائی جاتی ہے کہ قاف مدغم ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو اور کاف مدغم فیہ ہو اور اس کا مابعد میم جمع ہو جیسے خَلَقَكُمْ لہٰذا مِيثَاقَكُمْ اور نَرْزُقُكَ دونوں میں اظہار ہے۔ البتہ تحریم میں طَلَّقَكُنَّ میں خلافِ قیاس ادغام ہوتا ہے۔

الحواشی

فائدہ: ادغام کبیر مثلین اور متقاربین فی کلمتین کے لیے شرط یہ ہے کہ پہلا حرف مدغم تاءِ خطاب، تاءِ متکلم اور مشدّد یا منوّن نہ ہو، البتہ فَلَا يَحْزُنْكَ كُفْرُهٗ میں ادغام نہیں ہے۔

اور يَبْتَغِ غَيْرَ، اِنْ يَكُ كَاذِبًا اور يَخْلُ لَكُمْ میں خلف ہے۔

اور چوتھی صورت یعنی ادغام کبیر متقاربین فی کلمتین میں سولہ حروف ایسے ہیں جن کا ادغام مختلف حرفوں میں ہوا ہے، یہ حروف حسب ذیل ہیں ــ

شَفَا لَمْ تَضِقْ نَفْسًا بِهَا رُمْ دَوَا ضَنٍ ثَوٰى كَانَ ذَا حُسْنٍ سَاٰى مِنْهُ قَدْ جَلَا

ش ل ت ض ق ن ب ر م د ض ث ک ذ ح س م ق ج

ادغام کی شرط یہ ہے کہ مدغم نہ منوّن ہو جیسے رَجُلٌ رَّشِيْدٌ، نہ تائے مخاطب ہو جیسے كُنْتَ ثَاوِيًا نہ مجزوم ہو مثلاً لَمْ يُؤْتَ سَعَةً اور نہ مشدّد ہو جیسے اَشَدَّ ذِكْرًا۔

نیز یاد رہے کہ ان سولہ حرفوں میں سے چھ حروف با، حا، جیم، شین، ضاد اور سین کا ادغام کلّی نہیں بلکہ خاص خاص لفظوں کے ساتھ مخصوص ہے اور باقی کا ادغام کلی ہے، کسی خاص لفظ کے ساتھ مخصوص نہیں۔

مذکورہ چھ حرفوں کی تفصیل اس طرح ہے کہ

۱ــــ با کا ادغام صرف میم میں ہوتا ہے اور يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَاءُ کے ساتھ خاص ہے۔

۲ــــ حا کا ادغام صرف عین میں ہوگا اور صرف زُحْزِحَ عَنِ النَّارِ میں ہوگا۔

۳ــــ جیم کا ادغام تا اور شین میں ہوگا مگر صرف ذِي الْمَعَارِجِ تَعْرُجُ میں اور اَخْرَجَ شَطْاَهٗ میں۔

۴ــــ شین کا صرف سین میں، اور مخصوص ہے ذِي الْعَرْشِ سَبِيْلًا کے ساتھ۔

۵ــــ ضاد کا صرف شین میں، اور خاص ہے لِبَعْضِ شَاْنِهِمْ کے ساتھ۔

۶ــــ سین کا زای اور شین معجمہ میں اور مخصوص ہے اَلنُّفُوْسُ زُوِّجَتْ کے اور الرَّاْسُ شَيْبًا کے ساتھ (جب کہ ثانی الذکر میں اظہار بھی جائز ہے۔)

باقی دس حرفوں کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

۱ــــ تا کا ادغام سین، ذال، شین، ضاد، ثا، زای، صاد، ظاء، جیم، طاء، دس حرفوں میں ہوا ہے۔

فائدہ: جِئْتِ شَيْئًا فَرِيًّا میں، باوجود تاءِ خطاب ہونے کے، ادغام و اظہار دونوں جائز ہیں۔ اور حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ اور اٰتُوا الزَّكٰوةَ ثُمَّ اور اٰتِ ذَا الْقُرْبٰى اور فَاٰتِ ذَا الْقُرْبٰى اور وَلْتَاْتِ طَآئِفَةٌ پانچ لفظوں میں ادغام میں خلف ہے۔

۲ــــ دال کا ادغام بھی دس حرفوں میں ہوتا ہے جن میں سے ۹ حروف تو وہی ہیں جن میں تاء کا ادغام ہوا ہے

الحواشی

اور دسواں حرف تاء ہے۔

لیکن اگر دال مفتوح اور اس کا ماقبل ساکن ہو جیسے بَعْدَ ذٰلِكَ تو سوائے تاء کے کسی حرف میں ادغام نہ ہوگا جیسے بَعْدَ تَوْكِيْدِهَا۔

۳۔ ثاء کا ادغام تاء، سین، ذال، شین، ضاد پانچ حرفوں میں ہوتا ہے۔

۴۔ راء کا ادغام صرف لام میں ہوتا ہے۔ مثلاً يَغْفِرْ لَنَا۔

۵۔ لام کا ادغام صرف راء میں ہوتا ہے جیسے كَمَثَلِ رِيْحٍ۔

تنبیہ: اِن دونوں حرفوں کے ادغام کے لیے شرط یہ ہے کہ مدغم مفتوح ماقبل ساکن نہ ہو ورنہ ادغام نہ ہوگا مثلاً اَلْخَيْرُ لَعَلَّكُمْ، رَسُوْلُ رَبِّهِمْ۔ مگر لفظ قَالَ کے لام کا راء میں ادغام ہوگا جیسے قَالَ رَبِّ۔

۶۔ نون کا ادغام لام اور راء دو حرفوں میں ہوتا ہے۔ بشرطیکہ نون کا ماقبل متحرک ہو، لہٰذا يَخَافُوْنَ رَبَّهُمْ میں نون کا راء میں ادغام نہ ہوگا۔ لیکن لفظ نَحْنُ کا نون مستثنیٰ ہے کہ باوجود ماقبل نون ساکن ہونے کے ادغام ہوتا ہے مثلاً نَحْنُ لَهٗ۔

۷۔ میم کا ادغام (یعنی اخفاء) صرف باء میں ہوگا۔ بشرطیکہ میم کا ماقبل متحرک ہو، مثلاً اَعْلَمُ بِالشّٰكِرِيْنَ۔ لہٰذا اِبْرَاهِيْمَ بَنِيْهِ میں نہ ہوگا۔

۸۔ قاف کا ادغام صرف کاف میں ہوگا جیسے خَلَقَ كُلَّ بشرطیکہ ماقبل قاف متحرک ہو۔

۹۔ کاف کا ادغام صرف قاف میں ہوگا جیسے لَكَ قُصُوْرًا بشرطیکہ ماقبل کاف متحرک ہو۔

۱۰۔ ذال کا ادغام صاد اور سین میں ہوتا ہے مثلاً مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً، اور فَاتَّخَذَ سَبِيْلَهٗ۔

فائدہ: مدغم کا ماقبل حرف مد یا لین ہو تو مثل مدِّ وقفی کے طول، توسط اور قصر تینوں جائز ہیں جیسے قَالَ رَبِّ۔

ـــــ ہمزہ ـــــ

ہمزتین فی کلمۃ اور ہمزتین فی کلمتین کے تمام قواعد میں سوسی، مثل دُوری بصری کے ہیں۔

قاعدہ : ہمزۂ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ مدسے بدلتے ہیں مثلاً تَاْمُرُوْنَ، تُؤْمِنُوْنَ، جِئْنَا۔ مگر حسبِ ذیل میں ابدال نہ ہوگا۔

کلمۂ مجزوم میں مثلاً تَسُؤْهُمْ۔ لَمْ يُنَبَّأْ بنی میں مثلاً نَبِّئْهُمْ، اِقْرَأْ، تُؤْوِيْ میں۔ مُؤْصَدَة میں۔ رِئْيًا میں۔

ـــــ امالہ ـــــ

يٰوَيْلَتٰى، يٰحَسْرَتٰى، يٰاَسَفٰى، اَنّٰى، اور اَلنَّاسِ کے سوا باقی الفاظ میں سوسی، دُوری بصری کے موافق ہیں۔

البتہ ذواتِ الراء کے بعد اگر ساکن ہو جیسے نَرَى النَّاسَ تو حالتِ وصل میں دُوری کے لیے امالہ نہیں لیکن سوسی کے لیے بالخلف امالہ ہے۔ اِسی طرح لفظ نَاٰ میں بالخلف امالہ کرتے ہیں۔

یاءِ اضافت وزائدہ

یاءِ اضافت وزائدہ میں دُوری بصری کے موافق ہیں لیکن فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِيْنَ میں دوری کے خلاف یاءِ زائدہ بحالتِ وصل مفتوح اور بحالتِ وقف ساکن پڑھتے ہیں۔

تنشیط

قواعدِ ہشام

قاعدہ: قِیْلَ میں اشمام[1] ضمہ کرتے ہیں۔
قاعدہ: مد میں مطلقاً توسط کرتے ہیں۔

الحواشی

قواعدِ ہشام کی مزید تفصیل

[1] اس اشمام کا مطلب یہ ہے کہ مکسور حرف کا کسرہ انضمام شفتین کے ساتھ ادا کیا جائے یہ اشمام حسب ذیل لفظوں میں کیا گیا ہے۔ قِیْلَ، غِیْضَ، جِیْٓءَ، حِیْلَ، سِیْقَ، سِیْٓءَ، سِیْئَتْ۔

ہمزہ

قاعدہ: ایک کلمہ میں دو ہمزہ متحرک پاس پاس جمع ہوں تو یاد رہے کہ پہلا ہمزہ تو ہمیشہ مفتوح ہی ہوتا ہے اور اگر دوسرا بھی مفتوح ہو تو ادخال الف کے ساتھ اس دوسرے ہمزہ میں تحقیق اور تسہیل دو وجہ ہیں جیسے ءَاَنْتُمْ۔ لیکن سورۂ نون کے لفظ ءَاَنْ کَانَ۔ میں تسہیل مع الادخال ہی متعین ہے۔

فائدہ: واضح ہو کہ اَنْ کَانَ کو شامی، شعبہ اور حمزہ نے بزیادتِ ہمزۂ استفہام پڑھا ہے۔ یعنی ءَاَنْ کَانَ (سورۂ نون)

اور جب دوسرا ہمزہ مکسور ہو تو تحقیق کرتے ہیں اور ادخال میں خلف ہے، مگر ذیل کے سات مواقع میں صرف ادخال ہے۔

ءَاِذَا مَامِتُّ (مریم) ءَاِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ اور اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا (اعراف) اور اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا (شعراء) اَئِنَّكَ لَمِنَ الْمُصَدِّقِيْنَ اور ءَاِفْكًا اٰلِهَةً (والصّٰفّٰت) اَئِنَّكُمْ لَتَكْفُرُوْنَ۔ (حم سجدہ)

اور حم سجدہ والے مذکورہ آخری لفظ میں ہمزہ میں تحقیق و تسہیل ہے۔ اور جب دوسرا ہمزہ مضموم ہو تو تفصیل یہ ہے کہ قرآن میں اجتماعِ ہمزتین فی کلمۃٍ کی یہ شکل صرف تین مرتبہ

الحواشی

واقع ہے، اور حکم اِس طرح ہے۔

ا۔۔۔ ءَاُنَبِّئُكُمۡ (آل عمران) دوسرے میں تحقیق ہے، اور ادخال میں خلف ہے۔

۲۔۔۔ ءَاُنۡزِلَ (سورۂ ص) } دونوں صورتوں میں تحقیق ہمزتین مع الادخال، اور تحقیق ہمزتین

۳۔۔۔ ءَاُلۡقِیَ (سورۂ قمر) } بغیر ادخال، اور تسہیل ہمزۂ ثانیہ مع الادخال، تین صورتیں ہیں۔

قاعدہ: ہمزتین فی کلمتین میں، بہر صورت صرف تحقیق ہمزتین ہے۔

قاعدہ: جس کلمہ کے آخر میں ہمزہ ہو اس کلمہ پر وقف کی صورت میں، ہمزہ میں تغیر کرتے ہیں۔
تغیر کی تفصیل قواعد خلف میں انشاءاللہ عنقریب آتی ہے۔

۔۔۔ادغام۔۔۔

قاعدہ: اِذۡ کے ذال کا مثل دوری بصری تاء، جیم، دال، زای، سین، صاد، ظاء سات حرفوں میں ادغام کرتے ہیں۔ مثالیں دوری بصری کے قواعد میں ملاحظہ ہوں۔

قاعدہ: قَدۡ کی دال کا بھی مثل بصری کے نو حرفوں میں ادغام کرتے ہیں تاء، جیم، ذال، زاء، سین، شین، صاد، ضاد، ظاء، مثالیں دُوری بصری کے قواعد میں دیکھ لیں۔ لیکن سورۂ صاد کے لفظ لَقَدۡ ظَلَمَكَ میں اظہار کیا ہے۔

قاعدہ: تاء تانیث ساکنہ کا چار حرفوں دال، طاء، ثاء، ظاء میں مطلقاً اور صاد میں صرف ایک جگہ حَصِرَتۡ صُدُوۡرُهُمۡ میں ادغام کرتے ہیں۔

قاعدہ: قُلۡ کے لام کا صرف راء میں مثلاً قُلۡ رَّبِّ اور بَلۡ کے لام کا چھ حرفوں تاء، راء، زای، طاء، ظاء، سین میں، اور هَلۡ کے لام کا دو حرفوں تاء، ثاء میں ادغام کرتے ہیں لیکن هَلۡ تَسۡتَوِی الظُّلُمٰتُ (رعد) میں اظہار ہے۔

قاعدہ: حسب ذیل الفاظ میں ادغام کرتے ہیں:۔

اُوۡرِثۡتُمُوۡ، لَبِثۡتُ، لَبِثۡتُمۡ، اِتَّخَذۡتُ، اِتَّخَذۡتُمۡ، اَخَذۡتُ، اَخَذۡتُمۡ، یُرِدۡ ثَوَابَ۔

۔۔۔اماله۔۔۔

اِنٰىهُ (احزاب) مَشَارِبُ (یٰسین) اٰنِیَةٍ (غاشیہ) عَابِدُوۡنَ اور عَابِدٌ (کافرون)

الحواشی

پانچ لفظوں میں اور مقطّعات میں سے را، اور سورۂ مریم کے یا میں امالہ کیا ہے۔

یاءِ اضافت

قاعدہ: یاءِ اضافت قبل ہمزۂ قطعی مفتوح ہونے کی صورت میں مَالِیَ اَدْعُوکُمْ (غافر) میں اور لَعَلِّیَ چھ جگہ۔ (لَعَلِّیَ اَرْجِعُ (یوسف) لَعَلِّیَ اٰتِیکُمْ (طٰہٰ، قصص) لَعَلِّیَ اَعْمَلُ (مومنین) لَعَلِّیَ اَطَّلِعُ (قصص) لَعَلِّیَ اَبْلُغُ (غافر) اور مَعِیَ اَبَدًا (توبہ) مَعِیَ اَوْ رَحِمَنَا (ملک) میں یاءات کو مفتوح پڑھا ہے۔

قاعدہ: یاءِ اضافت قبل ہمزۂ قطعی مکسور ہونے کی صورت میں اُمِّیَ اِلٰهَیْنِ، دُعَاءِیَ اِلَّا فِرَارًا، اٰبَاءِیَ اِبْرَاهِیمَ، حُزْنِیَ اِلَی اللّٰهِ، وَمَا تَوْفِیقِیَ اِلَّا بِاللّٰهِ، وَرُسُلِیَ اِنَّ اللّٰهَ اور ہر جگہ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَی اللّٰهِ میں یاء کو مفتوح پڑھا ہے۔

قاعدہ: ہمزۂ قطعی مضموم، اور ہمزۂ وصل بغیر لام تعریف کے قبل ہر جگہ یاءِ اضافت کو ساکن پڑھا ہے۔

قاعدہ: ہمزۂ وصل مع لام تعریف سے پہلے قُلْ لِعِبَادِیَ الَّذِینَ اٰمَنُوا (ابراہیم) اٰیَاتِیَ الَّذِینَ یَتَکَبَّرُونَ (اعراف) میں یاءِ اضافت کو ساکن باقی ہر جگہ مفتوح پڑھا ہے۔

قاعدہ: جب یاءِ اضافت ہمزہ سے پہلے واقع نہ ہو تو مَحْیَایَ، وَجَّهْتُ وَجْهِیَ اور بَیْتِیَ جہاں بھی ہو اور وَلِیَ دِینِ اور اَرْضِی وَاسِعَةٌ اور صِرَاطِی مُسْتَقِیمًا اور مَالِیَ لَا اَرَی الْهُدْهُدَ۔ مَالِیَ لَا اَعْبُدُ میں مفتوح باقی ہر جگہ ساکن پڑھا ہے۔

ـــــیاءِ زائدہـــــ

قاعدہ: لفظ کِیدُونِ (اعراف) میں وصل میں بھی اور وقف میں بھی اثباتِ یا اور حذفِ یا دو دو وجہ ہیں۔ اور کِیدُونِ (مرسلات) میں حالین میں جمہور کی طرح فقط حذف ہے۔

تنشیط

قواعد ابن ذکوان

قاعدہ: مد میں مثل ہشام کے ہیں۔
قاعدہ: جَآءَ، شَآءَ، زَادَ میں امالہ کرتے ہیں۔

الحواشی

مزید قواعد ابن ذکوان

——ہمزتین——

قاعدہ: اجتماع ہمزتین کی تمام صورتوں میں —— فی کلمۃ ہو یا فی کلمتین —— بلا ادخال دونوں ہمزوں کی تحقیق کرتے ہیں۔ البتہ ءَاَعْجَمِیٌّ (فصلت) اور سورۂ نون کے ءَاَنْ كَانَ میں دوسرے ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں۔

——ادغام——

قاعدہ: ادغام کرتے ہیں اِذْ کے ذال کا دال اور ظاء میں —— اور قَدْ کی دال کا تاء، ذال، ضاد، ظاء چار حرفوں میں بلاخلف کے اور زای میں خلف کے ساتھ —— اور تاءِ تانیث کا جیم میں خلف کے ساتھ اور وہ بھی صرف ایک جگہ وَجَبَتْ جُنُوْبُهَا میں اور صاد، ظاء، ثاء، دال، تاء پانچ حرفوں میں بلاخلف کے، لیکن صاد میں مخصوص ہے حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ، اور لَهُدِّمَتْ صَوَامِعُ کے ساتھ اور باقی چار حرفوں میں ادغام عام ہے۔
اور قُلْ، هَلْ، بَلْ کے لاموں کا ادغام صرف راء میں کرتے ہیں۔
اور لَبِثْتُمْ اور لَبِثْتَ کی ثاء کا تاء میں اور اِتَّخَذْتُمْ اور اَخَذْتُمْ اور اِتَّخَذْتَ اور اَخَذْتَ میں ذال کا تاء میں، اور لفظ يُرِدْ کی دال کا ثَوَابَ کی ثاء میں ادغام کرتے ہیں۔

الحــواشی

امالۂ کبریٰ بلاخلف

قاعدہ: حسب ذیل کلمات میں بلاخلف امالۂ کبریٰ کرتے ہیں۔
فَزَادَهُمُ اللهُ (اوّل بقرہ) جَآءَ، شَآءَ (مذکر ہوں یہ دونوں یا مؤنث) اَلْمِحْرَابِ، اَلتَّوْرٰىةَ۔ مقطعات میں سے رٰا اور حٰا اور سورۂ مریم کی یٰا ہیں۔ اور لفظ رٰا (بشرطیکہ ضمیر مفعول کے ساتھ یعنی رٰاهُ نہ ہو) کے الف اور راء دونوں میں اور اَلْمِحْرَابِ میں، جب باء مکسور ہو۔

امالۂ کبریٰ بالخُلف

حسب ذیل کلمات کے الفات میں بالخلف امالۂ کبریٰ ہے یعنی فتحہ اور امالہ۔ اوّل بقرہ کے علاوہ، ہر جگہ لفظ زَادَ میں (مذکر ہو، مؤنث ہو، مفرد ہو یا جمع) لفظ هَارٍ، حِمَارِكَ، اَلْحِمَارِ، اَلْاِكْرَامِ، عِمْرَانَ، اَدْرٰىكَ، اَدْرٰىكُمْ، اِكْرَاهِهِنَّ (نور) رٰاهُ میں ـــ اَلْمِحْرَابَ میں جب کہ باء مکسور نہ ہو جیسے اِذْ تَسَوَّرُوا الْمِحْرَابَ۔

یاءِ اضافت

قاعدہ: یاءِ اضافت، ہمزۂ قطعی مفتوح سے پہلے ہو تو اَرَهْطِيْ اَعَزُّ (ہود) مَالِيْ اَدْعُوْكُمْ (غافر) مَعِيَ اَبَدًا (توبہ) مَعِيَ اَوْ (ملک) کی یاء کو مفتوح باقی ہر جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔
اور ہمزۂ قطعی مکسور یا مضموم اور ہمزۂ وصل (مع اللام للتعریف او بغیرها) سے پہلے ہو تو ہشام کے موافق ہیں۔
اور غیر ہمزہ سے پہلے ہو تو وَجْهِيَ دو جگہ، اور مَحْيَايَ اور سورہ یٰسین کے وَمَالِيَ میں مفتوح پڑھتے ہیں۔ باقی ہر جگہ ساکن۔

تنشیط

قواعدِ عاصم

قاعدہ: مد میں توسط کرتے ہیں۔

الحواشی

قواعدِ شعبہ

قاعدہ: مد متصل اور منفصل میں توسط کرتے ہیں۔

ہمزہ

قاعدہ: اجتماع ہمزتین ایک کلمہ میں ہو یا دو میں۔ بلا ادخال تحقیق سے پڑھتے ہیں۔

ادغام

قاعدہ: ذال اِذْ کا ظا میں، دال قَدْ کا تا، اور تاءِ تانیث کا دال اور طاء میں اور قُلْ، بَلْ، ہَلْ کے لام کا را میں، اور اَخَذْتُمْ اور اتَّخَذْتُمْ اور ان دونوں کے مفرد کے صیغوں میں ذال کا تاء میں ادغام کرتے ہیں۔

امالہ

قاعدہ: اَدْرٰکَ، اَدْرٰکُمْ، اور ھَارٍ اور رَمٰی اور سورۂ اسراء کے رَاٰ، اور دونوں اَعْمٰی اور سورۂ مطففین کے بَلْ رَانَ اور حروف مقطعات میں رَا اور ھَا اور یَا اور طَا اور حَا کے الفات میں مطلقاً امالۂ کبریٰ کرتے ہیں۔ اور لفظ سُوٰی اور سُدٰی میں بحالتِ وقف امالۂ کبریٰ کرتے ہیں۔

الحــواشی

اور فعل رَاٰ میں قدرے تفصیل ہے۔ اگر اس فعل کا مابعد متحرک ہو (اور اس طرح پورے قرآن میں سولہ جگہ ہے۔ سات جگہ اسم ظاہر کے ساتھ مثلاً رَاٰ کَوْکَبًا، اور نو جگہ ضمیر کے ساتھ مثلاً وَلَقَدْ رَاٰہُ) تو را اور ہمزہ دونوں میں امالۂ کبریٰ کرتے ہیں اور اگر رَاٰ کا مابعد ساکن ہو جیسے رَاَ الْقَمَرَ (اور یہ صورت قرآن میں چھ جگہ ہے) تو بحالت وصل را میں امالۂ کبریٰ اور ہمزہ میں فتحہ اور امالۂ کبریٰ دونوں وجہ صحیح ہیں۔ اور بحالت وقف دونوں حرفوں میں امالۂ کبریٰ ہوگا۔

یاءِ اضافت

قاعدہ: یاءِ اضافت ہمزۂ قطعی سے پہلے واقع ہو تو اس کو ساکن پڑھتے ہیں (خواہ یہ ہمزہ مفتوح ہو یا مضموم یا مکسور)

قاعدہ: اور اگر ہمزۂ وصل مع اللام ہو تو ہر جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

قاعدہ: اور ہمزۂ وصل منفرد ہو تو مِنْ بَعْدِی اسْمُہٗ میں مفتوح اور باقی ہر جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔

قاعدہ: اگر یاءِ اضافت، ہمزہ سے پہلے نہ ہو تو سورۂ انعام کے مَحْیَایَ اور سورۂ نمل کے فَقَالَ مَالِیَ اور سورۂ زخرف کے یٰعِبَادِیَ لَاخَوْفٌ اور سورۂ یٰسین کے وَمَالِیَ میں مفتوح پڑھتے ہیں۔ باقی ہر جگہ ساکن۔

قواعدِ حفص

مدِ متصل و منفصل

قاعدہ: مدِ متصل و منفصل میں مثل شعبہ کے توسط کرتے ہیں۔

ہمزہ

قاعدہ: اجتماع ہمزتین (خواہ فی کلمۃ ہو یا فی کلمتین) میں ہر جگہ بلا ادخال تحقیق ہمزتین کرتے ہیں لیکن ءَ اَعْجَمِیٌّ (فصّلت) میں دوسرے ہمزہ کی تسہیل کرتے ہیں۔

ادغام

قاعدہ: اِذْ کے ذال کا ظاء میں اور قَدْ کے دال کا تاء اور تاءِ تانیث کا دال اور طاء میں اور قُلْ هَلْ بَلْ کے لاموں کا راء میں ادغام کرتے ہیں۔

اِمالہ

قاعدہ: تمام قرآن میں صرف ایک جگہ مَجْرٖىهَا میں امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

سکتہ

قاعدہ: عِوَجًا سؔ قَيِّمًا (کہف) مِنْ مَّرْقَدِنَا سؔ هٰذَا (یٰسین) مَنْ سؔ رَاقٍ (قیامہ) كَلَّا بَلْ سؔ رَانَ (مطففین) میں چار جگہ سکتہ کیا جاتا ہے۔

یاءِ اضافت

قاعدہ: یاءِ اضافت کے بعد ہمزہ قطعی مفتوح ہونے کی صورت میں دو جگہ یاء کو مفتوح پڑھتے ہیں۔ مَعِيَ اَبَدًا (توبہ) مَعِيَ اَوْ رَحِمَنَا (ملک) باقی ہر جگہ ساکن۔

الحــواشی

قاعدہ : یاء اضافت کے بعد ہمزۂ قطعی مکسور ہونے کی صورت میں حسب ذیل مواقع میں مفتوح پڑھتے ہیں۔
بِبَاسِطٍ يَدِيَ إِلَيْكَ اور أُمِّيَ إِلٰهَيْنِ (مائدہ) إِنْ أَجْرِيَ إِلَّا (نو جگہ۔ یونس میں، ایک جگہ۔ ہود میں، دو جگہ۔ شعراء میں، پانچ جگہ۔ سبا میں، ایک جگہ۔) باقی ہر جگہ ساکن۔

قاعدہ : ہمزۂ قطعی مضموم ہونے کی صورت میں، اور تنہا ہمزۂ وصل ہونے کی صورت میں ہر جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔

قاعدہ : اور ہمزۂ وصل مع لام تعریف ہونے کی صورت میں عَهْدِيَ الظّٰلِمِيْنَ (بقرہ) میں ساکن باقی ہر جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

قاعدہ : اور ہمزہ کے علاوہ کوئی اور حرف ہو تو حسب ذیل مواقع میں مفتوح پڑھتے ہیں۔
وَلِيَ نَعْجَةٌ (صٓ) مَحْيَايَ (انعام) فَقَالَ مَالِيَ (نمل) وَلِيَ فِيْهَا (طٰهٰ) وَلِيَ دِيْنِ (کافرون) وَمَالِيَ (یٰسین) وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ (ابراہیم) مَا كَانَ لِيَ مِنْ عِلْمٍ (صٓ) اور مَعِيَ (آٹھ جگہ ہے) میں ہر جگہ اور بَيْتِيَ لِلطَّائِفِيْنَ (بقرہ وحج) اور وَجْهِيَ لِلّٰهِ (آل عمران) وَجْهِيَ لِلَّذِيْ، (انعام) باقی ہر جگہ ساکن۔

یاء زائدہ

قاعدہ : سورۂ نمل میں فَمَا آتَانِيَ اللّٰهُ میں بحالت وصل یاء زائدہ مفتوح پڑھتے ہیں اور وقف میں یاء کا حذف اور اثبات دونوں جائز ہیں۔

تنشیط

قواعدِ حمزہ

قاعدہ: مد میں طول کرتے ہیں۔

قاعدہ: عَلَیۡھِمۡ اِلَیۡھِمۡ لَدَیۡھِمۡ میں ھاء کو مضموم اور میم کو ساکن پڑھتے ہیں۔

قاعدہ: جَاءَ، شَاءَ، زَادَ میں امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ: بعد حرف ساکن کے اگر ہمزہ ہو تو اس پر بتفصیل ذیل سکت کرتے ہیں۔

قواعدِ خلف

قاعدہ: واؤ و یاء میں نون ساکن و تنوین کا ادغام تام کرتے ہیں یعنی غنہ نہیں پڑھتے۔

قاعدہ: لفظ شیٔ اور اَلۡ میں جب کہ اس کے بعد ہمزہ ہو سکتہ کرتے ہیں۔ اور مفصول میں تحقیق اور سکت، اور تحقیق مقدم ہے۔

قواعدِ خلّاد

قاعدہ: مفصول میں صرف تحقیق اور شیٔ اور اَلۡ میں تحقیق و سکت، اور سکت مقدم ہے۔

الحواشی ——— مزید تفصیل ———

قواعدِ خلف

قاعدہ: مد متصل و منفصل میں طول کرتے ہیں۔

قاعدہ: میم جمع سے پہلے ھا ہو اور ھا سے پہلے کسرہ یا یاء ساکنہ ہو اور میم جمع کے بعد والا حرف ساکن ہو تو ھا اور میم دونوں کو مضموم پڑھتے ہیں بشرطیکہ میم جمع پر وقف نہ کیا جائے جیسے بِہِمُ الۡاَسۡبَابُ۔ لَا یَھۡدِیۡھُمُ اللّٰہُ لہٰذا اگر بِہِمۡ اور یَھۡدِیۡھِمۡ پر وقف کیا جائے تو ھا مکسور اور میم ساکن پڑھی جائے گی۔

الحـواشی

البتہ تین لفظ عَلَیْهُمْ۔ اِلَیْهُمْ۔ لَدَیْهُمْ میں ہر صورت میں ھاء کو مضموم ہی پڑھا جائے گا، وصل میں بھی، وقف میں بھی۔ ہاں اگر مابعد میم ساکن ہو تو وصل میں میم کو بھی مضموم پڑھا جائے گا جیسے عَلَیْهُمُ الْقِتَالُ۔ اِلَیْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ۔

ــــ ہمزہ ــــ

قاعدہ: دو ہمزہ متحرکہ ایک کلمہ میں یا دو کلموں میں جمع ہوں تو وصل میں دونوں تحقیق سے مثل شعبہ کے پڑھے جائیں گے۔

قاعدہ: لفظ شیء کی یاء پر اسی طرح جب لام تعریف کے بعد ہمزۂ قطعی ہو تو اس لام ساکنہ پر سکتہ کرتے ہیں اور جب ایک کلمہ کے آخر میں حرف صحیح ساکن یا مشابہ بحرف صحیح ساکن ہو اور دوسرے کلمہ کے شروع میں ہمزہ قطعیہ متحرکہ ہو تو حرف ساکنہ پر سکتہ اور ترک سکتہ دونوں جائز ہیں اور ترکِ سکتہ مقدم ہے۔ جیسے عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ اِنَّ الْاِنْسَانَ۔ قَدْ اُوْتِیَ۔ خَلَوْا اِلٰى۔

اوّل کو موصول۔ ثانی کو ذواللام اور ثالث کو مفصول کہتے ہیں۔

قاعدہ: یہ سکتہ کی تفصیل جو گزری، وصل میں ہے اور وقف کا بیان یہ ہے کہ لفظ شیء کا حال تو وقف میں آئے گا اور ذواللام پر سکتہ اور نقل دونوں جائز ہیں۔ اور مفصول میں سکتہ، تحقیق اور نقل تینوں جائز ہیں۔

قاعدہ: اگر لفظِ موقوف علیہ کے وسط یا آخر میں ہمزہ ہو تو امام حمزہ ہمزۂ متوسطہ اور متطرفہ دونوں قسم کے ہمزوں میں اور ہشام صرف ہمزۂ متطرفہ میں بحالتِ وقف ہمزہ میں تغیر کرتے ہیں۔ البتہ اگر ہمزہ مبتدئہ بعد ساکن کے واقع ہو جیسے مَنْ اٰمَنَ ط۔ اَلْاٰخِرَةَ۔ تو اس تغیر کی تفصیل اوپر گزر چکی ہے۔

قاعدہ: وقف میں ہمزۂ ساکنہ ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ مد سے بدل جاتا ہے۔ خواہ وہ ہمزۂ ساکنہ وسط میں ہو یا آخر میں اور خواہ ہمزۂ ساکنہ کا سکون لازم ہو یا عارض۔

بالترتیب مثالیں:-

ہمزہ ساکنہ فی وسط الکلمہ	یَأْكُلُوْنَ ٥ اَلذِّئْبُ ٥ اَلْمُؤْتَفِكَةُ ٥

الحواشی

سکون لازم فی آخر الکلمہ	اِقْرَاْ ۝ لَمْ يُنَبَّاْ ۝ هَيِّئْ ۝
سکون عارض فی آخر الکلمہ	بَدَاَ ۝ قُرِئَ ۝ لِكُلِّ امْرِئٍ ۝

قاعدہ: جب ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل الف کے علاوہ کوئی حرف ساکن ہو تو ہمزہ کی حرکت ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کریں گے۔ اس کو نقل حرکت بھی کہتے ہیں۔

نقل حرکت کا یہ ضابطہ حسب ذیل تین صورتوں میں پایا جائے گا:۔

۱۔ ہمزہ متحرک ماقبل صحیح ساکن جیسے شَطْاَهٗ ۝ اَلْقُرْاٰن ۝ يَجْئَرُوْنَ ۝ اَلْخَبْءَ ۝ دِفْءٌ ۝ وغیرہ۔

۲۔ ہمزہ کے ماقبل حرف لین واؤ اصلی یا یاء اصلی ہو جیسے سَوْءَةَ ۝ مَوْئِلًا ۝ شَيْئًا ۝ شَيْءٍ ۝ وغیرہ۔

۳۔ ہمزہ کے ماقبل واؤ مدہ اصلیہ یا یاء مدہ اصلیہ ہو جیسے السُّوْءَى ۝ سِيْئَتْ ۝ لَتَنُوْءُ ۝ اَنْ تَبُوْءَ وغیرہ۔

قاعدہ: اگر ہمزۂ متحرکہ الف کے بعد ہو اور متطرفہ نہ ہو بلکہ متوسطہ ہو تو امام حمزہ اس ہمزہ میں تسہیل کرتے ہیں۔

جیسے دُعَاؤُكُمْ ۝ غُثَاءً ۝ خَائِفِيْنَ ۝ يُرَاءُوْنَ وغیرہ۔

قاعدہ: امثلہ مذکورہ میں مدّ متصل ہے، مگر سببِ مد یعنی ہمزۂ مسہّل ہوگیا ہے لہٰذا طول اور قصر دونوں جائز ہیں۔

قاعدہ: جو ہمزۂ متطرفہ (آخر کلمہ میں) الف کے بعد واقع ہو تو اس ہمزہ کو الف سے بدلا جاتا ہے اور جائز ہے کہ مدّ طویل یا قصر کیا جائے۔ جیسے صَفْرَاءُ۔ السُّفَهَاءُ۔ شُرَكَاءَ وغیرہ۔

قاعدہ: اگر ہمزہ متحرکہ اور ماقبل واؤ یا یاء ساکنہ زائدہ ہوں تو اس ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدلتے ہوئے ادغام کرتے ہیں۔ جیسے خَطِيْئَتُهٗ ۔ هَنِيْئًا ۔ مَرِيْئًا ۔ بَرِيْئُوْنَ ۔ قُرُوْءٍ ۔ وغیرہ۔

نوٹ: ہمزہ کے ماقبل اگر واؤ یا یاء اصلیہ ہو تو اس میں نقل حرکت ہے۔ یہ قاعدہ اوپر گزر چکا ہے مگر بعض اصحاب طریق کے یہاں اصلی اور زائدہ کا کوئی فرق نہیں، دونوں صورتوں میں ابدال و ادغام کیا ہے۔ مثلاً شَيْئًا میں یاء اصلی ہے۔ نقل حرکت کے اصول سے وقف

الحــواشی

ہیں شَــیًا پڑھا جائے گا، اور بعض حضرات کے قول پر شَــیَّا بھی جائز ہے۔

ہمزۂ متحرکہ بعد المتحرک

قاعدہ: ہمزۂ متحرکہ بعد المتحرک کی جس قدر بھی شکلیں ہوں (کل نو شکلیں ہیں) ان میں سے ہمزۂ مفتوحہ بعد الکسر کو یاء سے، اور ہمزۂ مفتوحہ بعد الضم کو واؤ سے بدلتے ہیں، باقی ہر صورت میں تسہیل کرتے ہیں مثلاً خَاطِئَہ۔ فِئَہ۔ لِئَلاَّ۔ مُؤَذِّنٌ۔ فُؤَادُكَ۔ ان میں ابدال ہے۔ اور شَنَاٰنُ۔ سُئِلُوْا وغیرہ میں تسہیل کرتے ہیں۔

قاعدہ: حمزہ کے بعض طرق میں ہمزۂ مضمومہ بعد الکسر کو یاء سے اور ہمزۂ مکسورہ بعد الضم کو (بجائے تسہیل) واؤ سے بدلنا بھی جائز ہے۔

بالترتیب مثالیں:۔ مُسْتَهْزِءُوْنَ کو مُسْتَهْزِيُوْنَ اور سُئِلُوْا کو سُوِلُوْا پڑھا جائے گا۔

قاعدہ: وہ ہمزہ کہ حقیقت میں تو ابتدائی حرف ہو مگر اس پر کسی حرف کے داخل ہونے کی وجہ سے متوسط ہوگیا ہو جیسے هَاَنْتُمْ۔ لِاَبَوَيْهِ۔ سَاَصْرِفُ۔ وَاَنْتُمْ۔ وقف میں جائز ہے کہ ایسے ہمزہ کو حقیقی متوسط فرض کر لیا جائے اور مذکورۂ بالا قواعد پر عمل کیا جائے مثلاً لِاَبَوَيْهِ میں ہمزہ کو یا سے بدلا جائے۔ اور جائز ہے کہ بلا کسی تغیر کے ہمزہ محقق پڑھ لیا جائے۔

تغیــر رسمی

مذکورہ بالا قواعد کی رُو سے جو تغیرات ہوئے ہیں، وہ تغیر قیاسی کہلاتے ہیں۔ لیکن جائز ہے کہ تغیر رسمی کیا جائے۔ یعنی ہمزہ اگر بشکل الف لکھا ہُوا ہو تو اس کو الف سے بدل لو مثلاً اِقْرَاْ۔ اگر بشکل واؤ ہو۔ مرسوم ہو تو واؤ سے تبدیل کر کے پڑھ لو مثلاً لُؤْلُؤًا۔ یا کی شکل میں ہو تو یاء سے بدل لو مثلاً نَبِيٍّ۔ محذوف الشکل ہو تو حذف کر دو مثلاً مُسْتَهْزِءُوْنَ کو مُسْتَهْزُوْنَ ہ پڑھا جائے۔

تفصیلات کے لیے اساتذہ اور کتب سے مراجعہ کیجیے۔ رسالہ توضیح المرام فی وقف حمزہ وہشام نہایت عمدہ اور آسان تفصیلات پر مشتمل ہے۔ جو چھپ چکا ہے مسئلہ کی تمام تفصیل میں بے نظیر ہے۔ الحمد للہ

ادغام

قاعدہ: ذال اِذْ کا تا، دال ظا تین حرفوں میں۔
دال قَدْ کا جیم، ذال، تا، زای، سین، شین، صاد، ضاد، ظا، نو حرفوں میں۔
تاءِ تانیث کا ثا، جیم، دال، زای، سین، صاد، طا، ظا، آٹھ حرفوں میں۔
هَلْ کے لام کا تا، ثا، را میں۔
بَلْ کے لام کا تا، را، سین میں۔
قُلْ کے لام کا صرف را میں۔
اَخَذْتُمْ۔ اِتَّخَذْتُمْ اور ان کے مفرد حاضر کے صیغوں میں، اور
عُذْتُ۔ نَبَذْتُ میں۔ ذال کا تا میں۔
لَبِثْتُمْ۔ لَبِثْتُ۔ اُوْرِثْتُمْ میں ثا کا تا میں
یُرِدْ کی دال کا ثَوَابَ کی ثا میں ادغام کرتے ہیں۔
نون ساکنہ و تنوین کا واؤ اور یا میں ادغام تام کرتے ہیں۔
طٰسٓمٓ (شعراء، قصص) کے مقطعات میں نون کا میم میں اظہار کرتے ہیں۔

امالہ کبریٰ

قاعدہ: تمام ذوات الیاء اور ذوات الراء الفوں میں امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔ نیز وہ گیارہ سورتیں جو قواعد ورش میں مذکور ہوئی ہیں۔ ان کی ختم آیات پر الفات میں امالہ کرتے ہیں۔ البتہ ان میں سے حسب ذیل مستثنیٰ ہیں۔
تَلٰهَا۔ طَحٰهَا (شمس) دَحٰهَا (نازعات) سَجٰی (ضحیٰ)
قاعدہ: نیز الفاظ ذیل میں امالہ کرتے ہیں :۔
اَلرِّبٰوا۔ اِنٰهُ۔ کِلٰهُمَا۔ اٰتِیْكَ (نمل میں دونوں) ضِعٰفًا۔
قاعدہ: مقطعات میں سے رٰا۔ طٰا۔ حٰا اور یٰا اور سورۂ مریم کے هٰا میں امالہ کرتے ہیں۔
قاعدہ: رَاٰ کے الف اور را کے فتحہ میں اور نَاٰ کے الف اور نون کے فتحہ میں امالہ کرتے ہیں۔
اور رَاٰ کے بعد اگر ساکن ہو تو وصل کی حالت میں صرف را کے فتحہ میں امالہ کرتے ہیں،

الحــواشی

اور وقف میں الف اور فتحہ دونوں میں امالہ ہے۔ اسی طرح تَرَاۤءَ الْفِئَتَانِ کو ملا کر پڑھنے میں صرف رَا کے فتحہ میں اور تَرَاۤءَا پر وقف کی صورت میں ہمزہ کے بعد الف میں بھی امالہ کرتے ہیں۔

قاعدہ: حسب ذیل کلمات میں درمیانی الفات پر بھی امالہ کرتے ہیں۔

خَابَ ، خَافَ ، طَابَ ، زَاغَ ، ضَاقَ ، حَاقَ ، زَادَ ، جَاءَ ، شَاءَ ، رَانَ ۔

بشرطیکہ بصیغۂ ماضی ہوں، ثلاثی مجرد ہوں۔ (لہذا اَزَاغَ میں امالہ نہ ہوگا۔) خواہ مذکر ہوں یا مؤنث، مفرد ہوں یا جمع۔

لیکن زَاغَ سے جو مؤنث کا صیغہ زَاغَتْ ہے وہ امالہ سے مستثنیٰ ہے۔

قاعدہ: حسب ذیل الفاظ میں امالہ نہیں بلکہ فتح ہے۔

رُءْيَاىَ ۔ اَلرُّءْيَا ۔ مَرْضَاتِ ۔ مَحْيَاهُمْ (جاثیہ) خَطَايَا ۔ اَحْيَا ، جب کہ اس کے ماقبل واؤ نہ ہو تُقَاتِهٖ (آل عمران) قَدْ هَدَانِ (انعام) اَنْسَانِيْهُ (کہف) اَوْصَانِيْ ۔ اٰتَانِيَ (مریم) اٰتَانِ (نمل) عَصَايَ (ابراہیم)

امالہ صُغریٰ

قاعدہ: اَلتَّوْرٰىةَ ۔ اَلْبَوَارِ ۔ اَلْقَهَّارُ ۔ اَلْاَبْرَارِ ۔ اَلْاَشْرَارِ میں تقلیل یعنی امالہ صُغریٰ کرتے ہیں۔

یاءِ اضافت

قاعدہ: مَحْيَايَ (انعام) کی یاء کو فتحہ پڑھتے ہیں، باقی ہر جگہ یاءِ اضافت کو ساکن پڑھتے ہیں۔

ـــــ یاءِ زائدہ ـــــ

قاعدہ: وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ (ابراہیم) اور اَتُمِدُّوْنَنِ (نمل) میں صرف بحالتِ وصل یاءِ زائدہ پڑھتے ہیں۔

قواعدِ خلّاد

قاعدہ: مدِ منفصل و متصل اور ضمیر جمع کی میم اور عَلَيْهِمْ ۔ اِلَيْهِمْ ۔ لَدَيْهِمْ اور ہمزتین کے احکام میں مثل خلف کے ہیں۔

قاعدہ: شَيْءٍ اور اَلْ (یعنی موصول وذوالّلام) میں خُلف کے ساتھ سکتہ کرتے ہیں، اور سکتہ مقدّم ہے مگر مفصول میں کوئی سکتہ نہیں۔

قاعدہ: وقف میں لفظ کے آخر، وسط، یا مبتدئہ متوسط بالزوائد میں اور تغیرّات قیاسیہ ورسمیہ میں تمام احکام مثل خلف کے ہیں۔

امالہ وتقلیل

قاعدہ: ضِعٰفًا (نساء) اور اٰتِيْكَ (دو لفظ نمل میں) کے الفوں میں خلّاد کے لیے امالہ ہے۔ مگر خُلف کے ساتھ جب کہ خَلَف کے لیے بلاخُلف امالہ تھا۔ اور نَا کے نون میں امالہ نہیں کرتے۔ باقی تمام باب میں مثل خَلَف کے ہیں۔

ادغام

قاعدہ: دال قَدْ، تا، تانیث، قُلْ، هَلْ، بَلْ کے ادغاموں میں مثل خَلَف کے ہیں۔ البتہ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ (نساء) میں خُلف کے ساتھ ادغام واظہار ہے جب کہ خَلَف کے لیے صرف اظہار ہے۔

قاعدہ: ذال اِذْ کا تا، جیم، دال، زای، صاد، ظا، چھ حرفوں میں، اور عُذْتُ، فَنَبَذْتُ، اِتَّخَذْتُمْ، اَخَذْتُمْ اور ان کے مفرد کے صیغوں میں ذال کا تا میں ادغام کرتے ہیں۔

قاعدہ: نیز لَبِثْتُمْ، لَبِثْتُ اور اُوْرِثْتُمْ ثا کا تا میں اور یُرِدْ کی دال کا ثَوَابَ کی ثا میں اور بائے مجزومہ کا فا میں ادغام کرتے ہیں۔ مثلاً يَغْلِبْ فَسَوْفَ۔ مگر ایک جگہ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ میں ادغام واظہار دونوں ہیں۔

قاعدہ: نون ساکنہ وتنوین کا واؤ اور یا میں مثل جمہور کے ادغام بالغنہ کرتے ہیں۔

قاعدہ: طٰسٓمّٓ میں مثل خلف کے نون کا میم میں اظہار کرتے ہیں۔

یا اضافت وزائدہ

جمیع احکام میں مثل خُلف کے ہیں۔

تنشیط

قواعدِ کسائیؒ

قاعدہ: ذوات الیاء اور ذوات الراء میں امالہ کرتے ہیں
قاعدہ: تاءِ تانیث پر جب وقف کرتے ہیں تو امالہ کرتے ہیں۔
قاعدہ: قِيلَ میں اشمام کرتے ہیں۔
قاعدہ: مد میں توسط کرتے ہیں۔

الحــواشی

قواعدِ ابوالحارث

مدِ متصل و منفصل

قاعدہ: مدِ متصل و منفصل دونوں میں مثل حفص کے توسط بقدرِ چار حرکت کرتے ہیں۔

میم جمع

قاعدہ: میم جمع کے ماقبل ھا ہو اور ھا سے پہلے کسرہ یا یاءِ ساکنہ اور میم کے بعد والا حرف ساکن ہو تو بحالت وصل ھاء اور میم دونوں کو مثل خلف کے مضموم پڑھتے ہیں۔ مثلاً بِهِمُ الْأَسْبَابُ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ۔

ہمزتین

قاعدہ: ہمزتین کے اجتماع کی تمام صورتوں میں تحقیق کرتے ہیں۔

ادغام

قاعدہ: ذال اِذْ دال قَدْ اور تاءِ تانیث اور عُذْتُ، فَنَبَذْتُ، اَخَذْتُمْ، اِتَّخَذْتُمْ اور ان دونوں کے مفرد اور لَبِثْتُمْ، لَبِثْتُ، اُوْرِثْتُمْ اور يُرِدْ ان سب کے ادغام کے احکام بھی مثل خلادؒ کے ہیں۔
اور قُلْ کے لام کا صرف راء میں اور ھَلْ کے لام کا تاء، ثاء، راء، نون چار حرفوں میں اور بَلْ کے لام کا تاء، راء، زای، سین، ضاد، طاء، ظاء، نون آٹھ حرفوں میں اور يَفْعَلْ

الحــواشی

مجزوم کے لام کا ذٰلِكَ کے ذال میں ادغام کرتے ہیں۔

ذوات الیاء وذوات الراء

قاعدہ: ذوات الیاء وذوات الراء میں مطلقًا اور گیارہ سورتیں جو مذکور ہوئیں ان کے ختم آیات پر۔ اور اَلْاَبْرَارِ وغیرہ (الفات ذوات الرائین) میں اور لفظ اِنٰهُ اور اَلرِّبٰوا اور اَلتَّوْرٰةَ اور هَارٍ میں اور حروف مقطعات میں سے رٰا ھا یا طا چار حرفوں میں امالۂ کبریٰ کرتے ہیں

نَا، رَاٰی میں امالہ

قاعدہ: لفظ نَاٰ میں الف کے ساتھ نون کے فتحہ میں، اسی طرح رَاٰی میں الف کے ساتھ راء کے فتحہ میں امالہ کرتے ہیں۔

تاءِ تانیث میں امالہ

قاعدہ: تاءِ تانیث کے ماقبل فتحہ میں وقف کی حالت میں امالہ کرتے ہیں جیسے خَلِيْفَـةٌ ط

لیکن اگر ماقبل تاءِ تانیث حَقّ، ضَغَاطُ عَصٍ خَظَا دس حرفوں میں سے کوئی حرف ہو تو امالہ نہیں کرتے مثلاً اَلْقَارِعَـةَ۔

اور اگر تاءِ تانیث سے ماقبل چار حروف جن کا مجموعہ اَكْهَرْ ہے، میں سے کوئی حرف ہو تو امالہ مشروط ہے یعنی اگر ان حرفوں سے پہلے کسرہ یا یاءِ ساکنہ ہو تو امالہ ہوگا ورنہ نہیں پس لَعِبْرَةً، مِائَـةً، وِجْهَـةٌ میں امالہ ہوگا۔

خلاصہ یہ کہ پندرہ حرفوں کے بعد مطلقًا امالہ ہوگا۔ مجموعہ ہے۔ فَجَثَتْ زَيْنَبُ لِـذَوْدِ شَمْسٍ۔ اور دس حرفوں کے بعد امالہ نہ ہوگا۔ جن کا مجموعہ اوپر بیان ہوا۔ اور چار حروف اَكْهَرْ کے بعد امالہ مشروط ہے۔

یاءِ اضافت

قاعدہ: یاءِ اضافت کے بعد ہمزۂ قطعی ہو خواہ مفتوح ہو یا مضموم یا مکسور تو یا ساکن پڑھتے ہیں اسی طرح بغیر لام تعریف کے جب ہمزۂ وصل ہو تو بھی ہر جگہ یاء کو پڑھتے ہیں اور ہمزۂ

الحواشی

وصل مع لام تعریف کے ہو تو سورۂ ابراہیم سے قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا اور ہر جگہ یٰعِبَادِیَ میں یاءِ اضافت کو ساکن پڑھتے ہیں۔ باقی جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

اور جب یاءِ اضافت کے بعد ہمزہ کے علاوہ اور کوئی حرف ہو تو سورہ انعام کے مَحْیَایَ اور سورۂ نحل کے فَمَالِیَ اور سورۂ یٰسٓ کے وَمَالِیَ میں فتحہ، باقی ہر جگہ ساکن پڑھتے ہیں۔

یاءِ زائدہ

قاعدہ: صرف سورۂ ہود میں یَوْمَ یَاْتِ لَاتَکَلَّمُ اور سورۂ کہف کے مَاکُنَّا نَبْغِ میں بحالتِ وصل یاءِ زائدہ پڑھتے ہیں اور وقف میں حذف کرتے ہیں۔

قواعدِ دوری کسائی

تمام وہ احکام جو اُوپر ابوالحارث کے لیے لکھے گئے وہ تمام دُوری کسائی کے لیے بھی سمجھنا چاہئیں۔ البتہ حسب ذیل امور میں اختلاف ہے۔

۱۔ یَفْعَلْ مجزوم کے لام کا ذٰلِکَ کے ذال میں ادغام نہیں۔

۲۔ اُن الفات میں کہ جن کے بعد آخر کلمہ میں راءِ مکسورہ پائی جائے، امالہ کبریٰ کرتے ہیں، جیسے اَلنَّارِ، اَلْجَارِ، ھَارٍ وغیرہ۔

نیز کَافِرِیْنَ اور اَلْکَافِرِیْنَ اور جَبَّارِیْنَ اور اَنْصَارِیْ اور سَارِعُوْا، نُسَارِعُ، اَلْبَارِیْ، بَارِئِکُمْ، اٰذَانِنَا، اٰذَانِهِمْ، طُغْیَانِهِمْ، یُسَارِعُوْنَ، اَلْجَوَارِیْ، یُوَارِیْ، اُوَارِیْ کے الفات میں امالہ کبریٰ کرتے ہیں۔

لیکن آخری دو لفظوں (یُوَارِیْ، اُوَارِیْ) میں خُلف ہے۔

الحــواشی

وقف علی رسم الخط

تمام قراء کیلئے وقف میں رسم الخط کا اتباع ضروری ہے البتہ حسب ذیل کلمات میں اس اصول سے استثناء ہے۔ ایسے کلمات کی تفصیل یہ ہے۔

قاعدہ: تاء تانیث جب بشکل تاء طویلہ مرسوم ہو تو مکی بصری کسائی کیلئے وقف بالہاء ہی کیا جاتا ہے جیسے اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ، وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ کی تاءات پر وقف کیا جائے۔

قاعدہ: اَفَرَاَيْتُمُ اللّٰتَ (نجم) لفظ مَرْضَاتَ جہاں بھی ہو اور حَدَائِقَ ذَاتَ بَهْجَةٍ (نحل) لَاتَ حِيْنَ (صٓ) میں تاء والے کلمات پر کسائی نے وقف بالہاء کیا ہے۔ اور لفظ هَيْهَاتَ سورۂ مومنون میں دونوں لفظوں میں بزی اور کسائی نے وقف بالہاء کیا ہے۔ باقی قراء رسم کے موافق وقف بالتاء کرتے ہیں۔

قاعدہ: لفظ يَا اَبَتِ جہاں بھی ہو جیسے يَا اَبَتِ لَا تَعْبُدِ الشَّيْطٰنَ، يَا اَبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ شامی اور مکی کیلئے تاء وقف میں ہاء سے بدلے گی۔ باقی حضرات وقف بالتاء ہی کرتے ہیں۔

قاعدہ: لفظ كَاَيِّنْ پر تمام قراء رسم کے مطابق وقف بالنون کرتے ہیں۔ مگر بصری اصل کے مطابق یاء پر وقف کرتے ہیں یعنی وَكَاَيّْ۔

قاعدہ: لفظ مَالِ (نساء، کہف، فرقان، معارج) پر بصری کے لیے وقف مَا پر ہے اور کسائی کے لیے خلف ہے مَا اور لام دونوں پر صحیح ہے۔ باقین کے لیے صرف لام پر۔

قاعدہ: زخرف، نور اور سورۂ رحمٰن تین سورتوں میں لفظ اَيُّهَ بحذف الف مرسوم ہے یعنی اَيُّهَ تینوں کو بصری و کسائی نے وقف میں اصل کے مطابق اَيُّهَا بالالف ہی پڑھا ہے، باقین نے رسم کے مطابق اَيُّهْ پڑھا ہے۔

قاعدہ: سورۂ قصص میں وَيْكَاَنَّ اور وَيْكَاَنَّهٗ دونوں لفظوں کے آخر میں وقف ہوگا، مگر کسائی کے لیے یاء پر اور بصری کے لیے کاف پر بھی وقف صحیح ہے۔

قاعدہ: اَيًّا مَّا تَدْعُوْا میں حمزہ کسائی کے لیے اَيًّا پر بھی وقف صحیح ہے۔ جب کہ دوسرے قراء کے یہاں وقف مَا پر ہوگا۔

قاعدہ: عَلٰى وَادِ النَّمْلِ میں کسائی نے وقف میں وَادِيْ بالیاء پڑھا ہے جب کہ باقین کے لیے وَادِ پڑھا جائے گا۔

قاعدہ: فِيْمَ اَنْتَ، مِمَّ خُلِقَ، عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ، لِمَ تَقُوْلُوْنَ، بِمَ يَرْجِعُ الْمُرْسَلُوْنَ بزی اس مَا کو جس پر حرف جر داخل ہو اور مَا کا الف محذوف ہو تو جائز ہے کہ ہاء سکتہ لگا کر وقف کیا جائے یعنی فِيْمَهْ الخ

تنشیط

تنبیہ۔ قواعد مذکورہ ائمہ قراءت کے غالباً اکثری ہیں۔ بعض مواقع سب کے نزدیک مستثنیٰ ہیں۔ کیونکہ مدار اس فن کا سماع پر ہے اور قواعد کی تدوین محض تقریبِ ضبط کے لیے ہے۔

فَتَذَكَّرْ وَكُنْ عَلٰى بَصِيْرَةٍ۔

فصل ۵۔ بعض ان امور میں جن سے بچنا تلاوت میں ضروری ہے۔ ان امور سے بچنا قراءت میں واجب ہے۔ الحان راگنی میں قرآن پڑھنا اس طرح کہ سکون کی جگہ حرکت ہو جاوے، حرکت کی جگہ حرف مد پیدا ہو جاوے۔ ترقیص یعنی، آواز کو نچانا مثلاً مد میں آواز کو اتارنا چڑھانا۔ تحزین یعنی ریا سے اپنے کو حزین ظاہر کرنا ترعید، آواز کو سخت کرنا جیسے گرجتا ہو، تحریف یعنی بہت سے آدمی آواز ملا کر پڑھنے بیٹھیں اور درمیان میں کسی وجہ سے ایک آدمی کی قراءت منقطع ہوگئی اور دوسرے لوگ آگے بڑھ گئے تو یہ شخص بیچ کے کلمات چھوڑ کر ان کے ساتھ ملا کر پڑھے۔ لین وہ خاوۃ یعنی حرفوں کو ڈھیلا کر کے پڑھنا جیسے کوئی سستی کے ساتھ پڑھتا ہو، نفر یا الحروف یعنی اس طرح حرفوں کو نکالے جیسے کوئی لڑتا ہو، تقطیع یعنی حرفوں کو کاٹ کاٹ کر پڑھنا جیسے سکتہ ہوتا ہے۔ عدم بیان یعنی حرف ابتدائی اور حرفِ آخر سامع کو معلوم نہ ہو۔ قلقلہ میں حرکت پیدا ہونا۔ ایک حرف میں دوسرے حرف مجاور کی صفت لانا تفخیم میں لبوں کو ملا دینا ترقیق میں امالہ کر دینا مد کو اس کی مقدار سے گھٹانا بڑھانا غیر مد میں مد پڑھنا ھمزہ کو اتنا جھٹکا دینا جیسے کوئی قے کرتا ہے۔

فصل ۶۔ اعوذ و بسملہ و تکبیر میں اعوذ میں صیغہ مختار یہ ہے۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ اور بسم اللہ اوّل ہر سورہ میں بجز سورۂ براءت کے متفق علیہ ہے۔ جب اس سے ابتداء کی جاوے البتہ بین السورتین اختلاف ہے، پس قالون و کسائی و عاصم و مکّی کے نزدیک بسم اللہ ثابت ہے۔ اور حمزہ کے نزدیک صرف وصل اور ابن عامر و ورش و ابو عمرو کے نزدیک وصل و سکت دونوں جائز ہیں، پس بُسْمِلین کے نزدیک تین وجہ جائز ہیں۔ اوّل وقف آخر صورت پر بھی اور بسم اللہ پر بھی، ثانی وقف آخر صورت پر اور بسم اللہ کو دوسری سورت سے ملانا تیسرے دونوں پر وقف نہ کرنا اور مجوزین بسملہ و ترک کے نزدیک پانچ وجہیں جائز ہیں، تین تو بسم اللہ کی جو اُوپر مذکور ہوئیں اور چوتھی سکت پانچویں وصل اس کی پوری بحث غیث میں موجود ہے۔ یہاں مختصر بقدر ضرورت لکھا گیا۔ اور والضحیٰ سے آخر قرآن تک ہر سورت کے اختتام پر تکبیر کہنا مسنون ہے اور ائمہ سبعہ میں صرف مکّی سے منقول ہے، مگر قنبل کے نزدیک تکبیر و ترک دونوں جائز ہیں اور بصری سے صرف سوسی نے روایت کی ہے مگر بسم اللہ کیساتھ

تنشیط

فصل ۷۔ آداب تعلم و تعلیم قرآن مجید و تلاوت و دعائے ختم وغیرہ میں۔ یوں تو بہت آداب ہیں مگر بعض ضروری چیزیں لکھی جاتی ہیں۔ تصحیح مخارج و صفات حروف خوش آوازی، فہم معانی، عمل، اخلاص، وضو، مسواک، خوشبو لگانا، جمائی کے وقت ٹھہر جانا، طہارت و صفائی مکان بازار اور مجمع سفہا میں نہ پڑھنا۔ ہنسنے سے اور درمیان قراءت کے اجنبی بات سے اجتناب کرنا، عمدہ کپڑے پہننا، قبلہ رُخ بیٹھنا سکون وقار سے سرنگوں ہو بیٹھنا، قبل قراءت اعوذ، بسم اللہ پڑھنا، بین السر والجہر پڑھنا، اوامر و نواہی میں تامل کرنا اور دل سے قبول کرنا، اپنی تقصیرات پر استغفار کرنا، جب حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام مبارک آوے درود پڑھنا، آیت رحمت پر خوش ہونا، اور دعا مانگنا، آیت عذاب پر ڈرنا پناہ مانگنا۔ آیت تنزیہ پر تنزیہ کرنا، آیت دعا پر تضرع کرنا۔ والتین کے آخر میں کہنا بَلٰی وَاَنَا عَلٰی ذٰالِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ۔ سورۂ قیامت کے آخر میں بَلٰی کہنا۔ سورۂ مرسلات کے آخر میں اٰمَنَّا بِاللهِ کہنا فَبِاَيِّ اٰلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ پر وَلَا بِشَيْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ کہنا، سورۂ ملک کے آخر میں اَللهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ پڑھنا، والضحیٰ سے آخر قرآن تک ہر سورۃ کے ختم پر تکبیر کہنا۔ جب کفار کا مقولہ آوے پست آواز سے پڑھنا، رونا یا غم وعید یاد کر کے رونا، آیت سجدہ پر سجدہ کرنا، سننے والوں کو بات قطع کر دینا۔ جب پڑھ چکے یوں کہنا صَدَقَ اللهُ الْعَظِيْمُ وَبَلَّغَنَا رَسُوْلُهُ الْكَرِيْمُ وَنَحْنُ عَلٰی ذٰلِكَ مِنَ الشَّاهِدِيْنَ اور جب قرآن ختم کر چکے پھر فوراً شروع کر دینا اور آیہ سُبْحٰنَ رَبِّكَ پڑھنا اور کوئی دعائے ماثورہ پڑھنا کہ وقت نزول رحمت و اجابت دعا کا ہے۔ مع رعایت آداب دعا کے اور آداب اس کے یہ ہیں۔

اخلاص، اجتناب حرام، وضو، استقبال قبلہ رفع یدین، دوزانو بیٹھنا۔ بہت خشوع و خضوع کرنا، سجع کا قصد نہ کرنا، اوّل و آخر دعا کے درود شریف پڑھنا، حضور قلب، یقین قبولیت اور مسلمانوں کو خصوص احکام، وقت کو دعا میں شامل کر لینا، ادعیہ ماثورہ بہت ہیں اس مقام پر ایک مختصر دعا لکھی جاتی ہے۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا عُبَيْدُكَ وَاَبْنَاءُ عَبِيْدِكَ وَاَبْنَاءُ اِمَائِكَ نَوَاصِيْنَا بِيَدِكَ مَاضٍ فِيْنَا حُكْمُكَ عَدْلٌ فِيْنَا قَضَاءُكَ نَسْاَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّيْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِيْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِيْ عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِيْمَ رَبِيْعَ قُلُوْبِنَا وَنُوْرَ اَبْصَارِنَا وَشِفَاءَ صُدُوْرِنَا وَجِلَاءَ اَحْزَانِنَا وَذَهَابَ هُمُوْمِنَا وَغُمُوْمِنَا وَقَائِدَنَا اِلَيْكَ وَاِلٰی جَنَّاتِكَ جَنَّاتِ النَّعِيْمِ وَدَارِكَ دَارِ السَّلَامِ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

تنشیط

آداب معلّم کے یہ ہیں !

مسلمان ہو، عاقل ہو، بالغ ہو، دین دار ہو، یاد خوب ہو، فسق و بدی سے منزہ ہو، جس طرح استاذ سے پڑھا ہے۔ اُسی طرح پڑھائے۔ نیت خالص رکھے کوئی دنیوی غرض یا شہرت یا وجاہت یا مال مقصود نہ ہو۔ اگر کوئی خدمت کرے بہ نیت اعانت لیوے اجرت کا قصد نہ ہو، خوش خلق ہو، دنیا کی طمع نہ رکھے۔ سخی و حلیم ہو کشادہ رُو ہو، سکون و وقار و تواضع اختیار کرے۔ ہیئت لباس وغیرہ درست رکھے۔ ممنوع لباس نہ پہنے۔ ہیئتِ تکبّر سے نہ بیٹھے حتیٰ الامکان قبلہ رو بیٹھے۔ باوضو ہو، خوشبو لگائے۔ اگر ممکن ہو داڑھی یا کپڑے وغیرہ سے نہ کھیلے۔ جب متعلم بھولے تو اُسے آہستہ سے ٹوکے۔ اگر خود نکال لے فبہا ورنہ آہستہ سے بتلادے۔ ریا، حسد، کینہ، غیبت، دوسرے کی تحقیر اور عجب سے بچے، کشادہ مکان میں بیٹھے، تاکہ طالبین فراغت سے بیٹھ سکیں، شاگردوں کی علیٰ قدر مراتب خاطر داشت کرے اگر حاجت ہو راہ میں بھی پڑھا دے۔

آداب متعلّم کے یہ ہیں !

نیت خالص رکھے۔ علائق و موانع کو حتی الامکان کم کردے۔ وقت کو غنیمت سمجھے۔ دوسرے وقت پر نہ ٹالے۔ سیکھنے پر عار نہ کرے۔ شیخ کامل کو تلاش کرے، جب اس کے پاس جاوے تو کپڑے صاف ہوں، ادب سے پیش آوے۔ نگاہ حرمت سے اُس پر نظر کرے، جو بتلادے اس کو خوب توجہ سے سُنے اور یاد رکھے۔ اگر کوئی بات سمجھ میں نہ آوے اپنا قصور سمجھے اِس کے رُوبرو کسی اور کا قول مخالف ذکر نہ کرے۔ اگر کوئی اس کے استاذ کو بُرا کہے حتی الوسع اس کا دفعیہ کرے ورنہ وہاں سے اُٹھ کھڑا ہو، جب حلقہ کے قریب پہنچے سب حاضرین کو سلام کرے پھر شیخ کو خصوصاً سلام کرے۔ لوگوں کو پھاندتا ہوا نہ جاوے، جہاں جگہ مل جاوے بیٹھ جاوے۔ لیکن اگر شیخ کا اذن ہو تو مضائقہ نہیں کسی کو اُٹھا کر اُس کی جگہ نہ بیٹھے۔

دو شخصوں کے درمیان میں بدون ان کے اذن کے نہ بیٹھے۔ بیٹھنے میں جگہ تنگ نہ کرے۔ اپنے رفقا سے نرمی برتے، غل نہ مچاوے۔ بے ضرورت نہ ہنسے، بہت باتیں نہ کرے، اِدھر اُدھر نہ دیکھے۔ بلکہ شیخ کی طرف متوجہ رہے، شیخ کی بد خلقی کی سہار کرے۔ اُس کی تند خوئی سے اُس کے پاس جانا نہ چھوڑے، نہ اُس کے کمال سے بداعتقاد

تنشیط

ہو، بلکہ اس کے افعال و اقوال کی تاویل کرے۔ جب شیخ کسی کام میں لگا ہو۔ یا ملول و مغموم یا بھوکا پیاسا ہو، یا اونگتا ہو، یا اور کوئی عذر ہو جس سے تعلیم شاق ہو، یا حضورِ قلب سے نہ ہو، ایسے وقت میں نہ پڑھے، جب پڑھنے کا ارادہ ہو تو اوّل مسواک کرے اگر پڑھنے میں استاذ یا کوئی دوسرا بزرگ آوے، قرأت قطع کر کے تعظیم کے لیے کھڑا ہونا جائز ہے۔

تتمیم

اب مناسب معلوم ہوتا ہے کہ تمام قراء کے جمع کرنے کی صورت ایک نقشہ میں لکھ کر دکھا دیویں اس میں اصطلاح یوں مقرر کی گئی ہے۔ کہ اوّل خانہ میں نمبر شمار، اِس سے یہ فائدہ ہے کہ آیت کے وجوہ کا عدد معلوم ہو جائے گا۔ دوسرے خانہ میں ترتیب قراء کی۔ کہ اوّل کس کو لیا اس کے بعد کس کو۔ تیسرے خانہ میں اُس کی روایت پھر جس کلمہ میں اختلاف ہے اُس کے اوپر خط کھینچ کر وہ اختلاف ضبط کے لفظوں میں لکھ دیے۔ اور مزید احتیاط کے لیے مدود میں توسط کو اس شکل سے سہ اور طول کو اس صورت سے ـــــہ لکھا اور مخالفین کے نام اس کلمہ کے نیچے لکھ دیے۔ اور چوتھے خانہ میں مندرجین کے نام لکھ دیے اب یہ ایسی صورت ہے کہ مبتدی اِس کو دیکھ کر پڑھتا چلا جاوے تو بے تکلف و بے تامل جمع الجمع ہو جاوے گا جب اِس قدر ذہن نشین ہو جاوے گا تو آئندہ خود اِس کا طریقہ سمجھ کر نکال سکتا ہے۔

وَهٰذِہٖ ہِیَ النَّقْشَۃُ الْمَوْعُوْدَۃُ
جَعَلَ اللّٰہُ صَحِیْفَۃَ اَعْمَالِنَا مَحْمُوْدَۃً

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱	قالون	اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ (بلاادغام؛ تحت: سوسی) مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ (بلاالف؛ تحت: عاصم کسائی)	ورش ومکی دوری و شامی و حمزہ
۲	شعبہ	مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝	حفص وکسائی
۳	سوسی	اَلرَّحِیْمِ مَّلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ (بالادغام)	
۱	قالون	اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ (بالصاد؛ بالصاد؛ تحت: قنبل خلف خلاد) عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ (بالکسر؛ قنبل خلف؛ بالکسر؛ بالسکون؛ تحت: حمزہ؛ وجہ قالون ومکی؛ حمزہ وجہ قالون ومکی) وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝	ورش و بصری و شامی و عاصم و کسائی

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٢	وجہ قالون	اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ [بالصلہ] غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ [بالصلہ] وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝	بزی
٣	قنبل	اِهۡدِنَا السِّرَاطَ [بالسین] الۡمُسۡتَقِيۡمَ سِرَاطَ [بالسین] الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ [بالصلہ] غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ [بالصلہ] وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝	
۴	خلف	اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ [بالاشمام] الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ صِرَاطَ [بالاشمام] الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهُمۡ [بضم الہاء] غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهُمۡ [بضم الہاء] وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝	
5	خلاد	صِرَاطَ [بالصاد] الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهُمۡ [بضم الہاء] غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهُمۡ [بضم الہاء] وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝	
		سُوۡرَةُ الۡبَقَرَة	
١	قالون	الٓمّٓ ذٰلِكَ الۡكِتٰبُ لَا رَيۡبَ فِيۡهِ [بلا صلہ و بلا ادغام] هُدًى لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ۝ مکی سوسی	ورش و دوری و شامی و عاصم و حمزہ و کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲	بزی	بالصلہ فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝	قنبل
۳	سوسی	بالادغام فِيهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِينَ ۝	
۱	قالون	بالہمزہ الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ ورش وسوسی بترقیق اللام بالسکون الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ ورش وجہ قالون ومکی	دوری وشامی و عاصم وحمزہ و کسائی
۲	قالون	بالصلہ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝	مکی
۳	ورش	بالواو بتغلیظ اللام يُومِنُونَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝	
۴	سوسی	بترقیق اللام وَيُقِيمُونَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُونَ ۝	
۱	قالون	بالہمزہ ورش وسوسی بالقصر وَالَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَ وجہ قالون ودوری بالقصر بلا نقل وسکت بالتفخیم مَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ مثل علیہ ورش وخلف وجہ خلاد و درش بالسکون هُمْ يُوقِنُونَ ۝ وجہ قالون مکی	وجہ دوری
۲	وجہ قالون	بالصلۃ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوقِنُونَ ۝	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	وجہ قالون	بالتوسط بالتوسط بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَ بالسکون بِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝	وجہ دوری و شامی و عاصم و کسائی
۴	وجہ قالون	بالصلة وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝	
۵	حمزہ بروایت خلف	بالطول بالطول بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج سکتہ بالسکون وَبِالْ اٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝	وجہ خلاد
۶	وجہ خلاد	بالتحقیق وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝	
۷	ورش	بالواو بالطول بالطول يُوْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ بالنقل والقصر وترقیق الراء قَبْلِكَ وَبِلَاخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝	
۸	وجہ ورش	بالنقل والتوسط بالترقیق وَبِلَاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝	
۹	وجہ ورش	بالنقل والطول بالترقیق وَبِلَاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝	
۱۰	سوسی	بالقصر بالقصر بِمَا اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَا اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ج بسکون اللام من غیر نقل ولا سکت ولا ترقیق وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱	قالون	بالتوسط ، بالسکون ، بالتوسط أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ وَأُولٰٓئِكَ ورش وحمزہ ، وجہ قالون ومکی ، ورش وحمزہ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	بصری وعاصم و شامی و کسائی
۲	وجہ قالون	بالصلہ ، بالتوسط مِنْ رَّبِّهِمُ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	مکی
۳	ورش	بالطول ، بالسکون أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّن رَّبِّهِمْ بالطول وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	حمزہ

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱	قالون	بالتوسط ، بالکسر ، بالسکون إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ حمزہ وجہ قالون مکی وورش بالتسہیل والالف ، بالسکون ءَاَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ وجہ ہشام وابن ذکوان وکوفی، وجہ قالون ومکی وورش وجہ قالون ومکی وبالہمزہ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ ورش وسوسی وحمزہ	دوری بصری و وجہ ہشام
۲	سوسی	بالواو لَا يُوْمِنُوْنَ ۝	
۳	وجہ ہشام	بتحقیقہما والالف ، بالسکون ، بالسکون ءَاَءَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا بالہمزہ يُؤْمِنُوْنَ ۝	
۴	ابن ذکوان	بتحقیقہما بلا الف ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُوْمِنُوْنَ ۝	عاصم کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۵	وجہ قالون	بالصلۃ بالتسہیل والالف بالصلۃ بالصلۃ عَلَيْهِمْ ءَاءَنْذَرْتَهُمْ، اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ، بالہمز لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝	
۶	بزی	بالصلۃ بالتسہیل بلا الف بالصلۃ بالصلۃ عَلَيْهِمْ ءَ ءَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ بالہمزہ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝	قنبل
۷	وجہ قالون	بالصلۃ والتوسط بالتسہیل والالف بالصلۃ والتوسط بالصلۃ عَلَيْهِمْ ءَاءَنْذَرْتَهُمْ، اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ بالہمزہ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝	
۸	ورش	بالطول بالطول بالتسہیل بلا الف بالطول سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَ ءَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ بالسکون بالواو تُنْذِرْهُمْ لَا يُوْمِنُوْنَ ۝	
۹	وجہ ورش	بالابدال بالصلۃ والطول بالواو ءَانْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُوْمِنُوْنَ ۝	
۱۰	خلف	بضم الہاء وسکون المیم وتحقیقہما بلا الف عَلَيْهُمْ ءَ ءَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ بالواو لَا يُوْمِنُوْنَ ۝	خلاد
۱۱	وجہ خلف	عَلَيْهُمْ سکتہ ءَاَنْذَرْتَهُمْ سکتہ اَمْ لَمْ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝	
١	قالون	بالسکون بالسکون خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ وَ بالقصر بالفتح مکی وقالون بالادغام الناقص مکی وقالون عَلٰى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ بصری ورش کسائی خلف مکی وقالون عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	
٢	وجہ دوری	بالامالة اَبْصٰرِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	سوسی
٣	وجہ قالون	بالتوسط بالفتح بالسکون عَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	شامی عاصم ابوالحارث
٤	وجہ دوری	بالامالة اَبْصٰرِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	دوری کسائی
٥	ورش	بالطول بالتقلیل عَلٰٓى اَبْصٰرِهِمْ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	
٦	خلف	بالفتح بالادغام التام اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	
٧	خلاد	بالادغام الناقص غِشَاوَةٌ وَّلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝	
٨	وجہ قالون	بالصلة بالصلة خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمُ وَعَلٰى سَمْعِهِمُ بالقصر بالصلة بالصلة وَعَلٰى اَبْصَارِهِمُ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمُ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	مکی

ع ١ ١

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۹	وجہ قالون	بالتوسط بالفتح بالصلة بالصلة وَعَلٰٓى اَبۡصَارِهِمۡ غِشَاوَةٌ وَّلَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۝	
١	قالون	بالفتح غنہ بالقصر وَمِنَ النَّاسِ مَنۡ يَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ دوری بصری خلف وجہی ورش بلا النقل و السکت و القصر بالسکون بالہمزہ بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۝ ورش و خلف و وجہ خلاد۔ قالون و مکی ورش و سوسی و حمزہ	شامی و عاصم و کسائی
۲	سوسی	بالواو وَمَا هُمۡ بِمُوۡمِنِيۡنَ ۝	وجہ خلاد
۳	قالون	بالصلة بالہمزہ وَمَا هُمُ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ۝	مکی
۴	ورش	بالنقل و القصر بالسکون بالواو وَبِالۡيَوۡمِ لۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُوۡمِنِيۡنَ ۝	
۵	وجہ خلاد	بالسکون بالواو وَبِالۡيَوۡمِ لۡ سکتہ اٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُوۡمِنِيۡنَ ۝	
۶	ورش	بالتوسط بالنقل و التوسط اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بالواو بِمُوۡمِنِيۡنَ ۝	
۷	ورش	بالطول بالنقل و الطول بالسکون بالواو اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ لۡاٰخِرِ وَمَا هُمۡ بِمُوۡمِنِيۡنَ ۝	
۸	خلف	بالادغام التام مَّيَّقُوۡلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالۡيَوۡمِ لۡ سکتہ اٰخِرِ بالواو وَمَا هُمۡ بِمُوۡمِنِيۡنَ ۝	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۹	دوری بصری	بالامالہ بالغنہ وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ بالہمزہ الْاٰخِرِ وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ۝	
۱	قالون	بالقصر شامی عاصم حمزہ کسائی يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يُخٰدِعُوْنَ ل وجہ ورش بالسکون بالقصر اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ ورش قالون دوری مکی وجہ قالون	سوسی و وجہ دوری
۲	قالون	بالصلہ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝	مکیؔ
۳	قالون	بالتواسط بالسکون اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝	وجہ دوری
۴	قالون	بالصلہ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝	
۵	ورش	بالطول بالسکون اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝	
۶	ہشام	کیفرحون بالتوسط بالسکون وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝	ابن ذکوان عاصم وکسائی
۷	خلف	بالطول بالسکون اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝	خلاد
۸	ورش	بالتوسط وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَمَا يُخٰدِعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ	

ل نافع مکی بصری وَمَا يُخٰدِعُوْنَ پڑھتے ہیں۔ ا ط

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝	
۹	ورش	آمَنُوْا وَمَا يُخَادِعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ۝ (بالطول، بالطول)	
۱	قالون	فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَّ (بالسکون، بالفتح، غنہ — مکی وقالون، حمزہ وابن ذکوان) لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝ (بالسکون، لانقل لاسکت، بالتشدید ۱؎ — مکی قالون، ورش ووجہ خلف، عاصم حمزہ کسائی)	بصری و ہشام
۲	شعبہ	بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ (بالتخفیف)	حفص کسائی
۳	ورش	عَذَابُنَ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝ (بالنقل، بالتشدید)	
۴	ابن ذکوان	فَزٰیدَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝ (بالامالۃ، غنہ، بالسکون، بلاسکت، بالتشدید)	
۵	خلاد	يَكْذِبُوْنَ ۝ (بالتخفیف)	
۶	خلف	مَرَضًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ (بالادغام التام، بالتحقیق، بالتخفیف)	
۷	خلف	عَذَابٌ سکتہ اَلِيْمٌ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ۝ (بالتخفیف)	

۱؎ کوفیین نے یَکْذِبُوْنَ اور باقین نے یُکَذِّبُوْنَ پڑھا ہے۔ ا ظ

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٨	قالون	بالصلة بالفتح بالغنة بالصلة فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا وَلَهُمْ بلانقل وبلاسکت بالتشدید عَذَابٌ اَلِیْمٌ بِمَا كَانُوْا يُكَذِّبُوْنَ ۝	مکی
١	قالون	بالکسر لے بلاادغام لانقل ولاسکت بالقصر وَاِذَا قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ قَالُوْٓا ہشام کسائی سوسی قالون ومکی ورش وخلف ووجہ خلاد اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝ قالون ورش ودوری وشامی واہل کوفہ	وجہ دوری بصری
٢	وجہ قالون	بالتوسط قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝	وجہ دوری بصری ابن ذکوان عاصم
٣	خلاد	بالطول قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝	
۴	ورش	بالنقل بالطول فِلَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝	
۵	خلف	فِلْ سکتہ اَرْضِ قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝	وجہ خلاد
٦	وجہ قالون	بالصلة بالقصر قِیْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ قَالُوْا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝	مکی
٧	قالون	قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ۝	

لے قِیْلَ میں ہشام اور کسائی اشمام کرتے ہیں ۔ اظ

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٨	سوسی	بالادغام بالقصر قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ٥	
٩	ہشام	بالاشمام بالتوسط قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ قَالُوْا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ٥	کسائی
١	قالون	بالقصر بالسکون اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا وجہ قالون سودوری قالون مکی ورش وشامی وحمزہ عاصم وکسائی يَشْعُرُوْنَ ٥	وجہ دوری و سوسی
٢	قالون	بالصلۃ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ٥	مکی
٣	قالون	بالتوسط بالسکون اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ٥	وجہ دوری شامی عاصم کسائی
٤	قالون	بالصلۃ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ٥	
٥	ورش	بالطول اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ٥	حمزہ
١	قالون	بالکسر بلاادغام بالسکون بالقصر وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ ہشام کسائی سوسی قالون مکی ورش خلف ورش بالقصر بالہمزہ بالقصر بالقصر بالتوسط بالواو وبالقصر بالسکون ورش قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَآ اِنَّهُمْ اہل مد ورش سوسی اہل مد ورش اہل طول شامی اہل کوفہ اہل صلۃ بالہمزہ	وجہ دوری بصری

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		(بالتوسط) هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ٥ (ورش وحمزه)	
٢	قالون	(بالتوسط بالقصر، بالتوسط، بالهمزه، بالتوسط بالقصر) كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ٥	وجه دوری
٣	ابن ذکوان	(بالتوسط، بالهمزه، بالتوسط) السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ٥	عاصم
٤	خلف	(بالطول، بالطول بالهمزة) كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ٥	خلاد
٥	قالون	(بالصلة والقصر، بالقصر، بالقصر، بالهمزة) لَهُمْ اٰمِنُوا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوٓا اَنُؤْمِنُ (بالقصر، بالتوسط، بالواو، بالقصر والصلة، بالتوسط) كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ٥	مکی
٦	قالون	(بالتوسط، بالتوسط، بالتوسط، بالتوسط) لَهُمْ اٰمِنُوا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ (بالواو، بالصلة) السُّفَهَآءُ وَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ ٥	

من اندرج	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	ترتيب القراء	عدد
	لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۚ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ٥ (بالطول، بالقصر)	ورش	۷
	لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ۚ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ٥ (بالطول، بالتوسط، بالتوسط، بالتوسط)	ورش	۸
	لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ وَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ٥ (بالطول، بالطول، بالواو)	ورش	۹
	لَهُمْ سكتہ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ٥ (بالقصر، بالطول، بالهمزه، بالهمزه)	وجہ خلف	۱۰
	قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَا اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْا (بالادغام، بالقصر، بالقصر؛ تحت: لقصر)	سوسی	۱۱

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالواو، بالقصر، بالواو انؤمن كما امن السفهاء ولا انهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون ٥	
١٢	ہشام	بالاشمام واذا قيل لهم امنوا كما امن الناس قالوا بالهمزه انؤمن كما امن السفهاء الا انهم هم السفهاء ولكن لا يعلمون ٥	کسائی
١	قالون	قصر، قصر، بالتحقيق واذا لقوا الذين امنوا قالوا امنا واذا خلوا الى وجه ورش، اہل مد، وجه ورش وجه ورش، وجه خلف بالسكون، بالقصر، بالسكون، بالهمزه شيطينهم قالوا انا معكم انما نحن مستهزءون ٥ مکی وقالون اہل مد مکی ورش قالون وجه خلف، ورش وحمزه	وجه دوری و سوسی
٢	قالون	بالصلة، بالقصر شيطينهم قالوا انا معكم انما نحن مستهزءون ٥	مکی
٣	قالون	بالتوسط، بالتحقيق، بالسكون قالوا امنا واذا خلوا الى شيطينهم قالوا بالسكون انا معكم انما نحن مستهزءون ٥	وجه دوری شامی عاصم کسائی
٤	قالون	بالصلة، بالتوسط، بالتوسط شيطينهم قالوا انا معكم انما	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ٥	
٥	ورش	(بالطول بالقصر بالنقل بالطول) قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا (بالطول بالطول) اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ٥	
٦	ورش	(بالتوسط) مُسْتَهْزِءُوْنَ ٥	
٧	ورش	(بالقصر) مُسْتَهْزِءُوْنَ ٥	
٨	خلف	(بالتحقيق بالتحقيق) وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ (بالتسهيل) اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ٥	خلاد
٩	خلف	(بالبدل) اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِيُوْنَ ٥	خلاد
١٠	خلف	(بالحذف) اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزُوْنَ ٥	خلاد
١١	خلف	وَاِذَا خَلَوْا سكتة اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ سكتة (بالتسهيل) اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ٥	
١٢	خلف	(بالبدل) مُسْتَهْزِيُوْنَ ٥	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
١٣	خلف	مُسْتَهْزُوْنَ ٥ (بالحذف)	
١٤	ورش	آمَنُوا قَالُوْا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِيْنِهِمْ قَالُوْا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ٥ (بالتوسط، بالطول بالتوسط، بالنقل، بالتوسط)	
١٥	ورش	مُسْتَهْزِءُوْنَ ٥	
١٦	ورش	آمَنُوا قَالُوْا آمَنَّا وَإِذَا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِيْنِهِمْ قَالُوْا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ٥	
١	قالون	اَللّٰهُ يَسْتَهْزِئُ بِهِمْ وَيَمُدُّهُمْ فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ٥ (بالسكون، بالسكون، بالفتح، بالسكون — تحت: قالون مکی، قالون ومکی، دوری کسائی)	ورش بصری شامی عاصم حمزه ابوالحارث
٢	دوری کسائی	فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ٥ (بالامالة)	
٣	قالون	يَسْتَهْزِئُ بِهِمُو وَيَمُدُّهُمُو فِيْ طُغْيَانِهِمُو يَعْمَهُوْنَ ٥ (بالصلة، بالصلة، بالصلة)	مکی
١	قالون	أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالْهُدٰى فَمَا (بالتوسط، بالفتح — تحت: ورش حمزه کسائی)	بصری شامی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		(بالسكون) رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝	عاصم
٢	قالون	(بالصلة) تِجَارَتُهُمُو وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝	مکّی
٣	ابو الحارث	(بالامالة) بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝	دوری کسائی
٤	ورش	(بالفتح) أُولَٰٓئِكَ الَّذِينَ اشْتَرَوُا الضَّلَٰلَةَ بِالْهُدَىٰ ۔ الخ	
٥	ورش	(بالتقليل) بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝	
٦	خلف	(بالامالة) بِالْهُدَىٰ فَمَا رَبِحَت تِّجَارَتُهُمْ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ۝	خلاد
١	قالون	(بالسكون، بالقصر، قالون ومکی، المد) مَثَلُهُمْ كَمَثَلِ الَّذِي اسْتَوْقَدَ نَارًا فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ بِنُورِهِمُو وَ (بالسكون، الطول، صلة، بالسكون، بالتفخيم، اِل صلة) تَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَٰتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ۝	وجہ دوری و سوسی
٢	قالون	(بالتوسط، بالتوسط) فَلَمَّآ أَضَآءَتْ مَا حَوْلَهُ ذَهَبَ اللَّهُ (بالسكون، بالسكون، بالتفخيم) بِنُورِهِمْ وَتَرَكَهُمْ فِي ظُلُمَٰتٍ لَّا يُبْصِرُونَ ۝	وجہ دوری شامی عاصم کسائی

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۳	ورش	بالطول بالطول فلمآ اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم و بالترقيق تركهم في ظلمت لا يبصرون ۝	
۴	خلف	بالتفخيم لا يبصرون ۝	خلاد
۵	قالون	بالصلة بالقصر مثلهم كمثل الذي استوقد نارا فلمآ بالصلة اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم و بالصلة بالتفخيم تركهم في ظلمت لا يبصرون ۝	مكّی
۶	قالون	بالصلة فلمآ اضاءت ما حوله ذهب الله بنورهم وتركهم في ظلمت لا يبصرون ۝	
۱	قالون	بالسكون صم بكم عمي فهم لا يرجعون ۝	ورش بصری عاصم حمزه کسائی
۲	قالون	بالصلة فهم لا يرجعون ۝	مكّی
۱	قالون	بالتوسط ملا اشباع بالغنه بالغنه او كصيب من السمآء فيه ظلمت ورعد خلف خلف خلف ورش حمزه مكی بالغنه بالسكون بالقصر بالقصر بالفتح وبرق يجعلون اصابعهم في اذانهم قالون مكی اہل مد ورش دوری کسائی بالسكون خلف من الصواعق حذر الموت والله محيط بالفتح بالكافرين ۝ ورش بصری دوری کسائی	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲	دوری بصری	بالالمالۃ بالکٰی فِرِیْنَ ٥	سوسی
۳	قالون	بالتوسط بالسکون فِیْ آذَانِھِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَالْمَوْتِ بالفتح وَاللّٰہُ مُحِیْطٌ بِالْکٰفِرِیْنَ ٥	شامی، عاصم ابوالحارث
۴	دوری بصری	بالالمالۃ بالکٰی فِرِیْنَ ٥	
۵	دوری کسائی	اٰذٰنِھِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَالْمُوْتِ وَاللّٰہُ مُحِیْطٌ بِالْکٰفِرِیْنَ ٥	
۶	قالون	بالصلۃ بالقصر اَصَابِعَھُمْ فِیْ اٰذَانِھِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَالْمَوْتِ وَاللّٰہُ مُحِیْطٌ بِالْکَافِرِیْنَ ٥	
۷	قالون	بالتوسط بالصلۃ فِیْ اٰذَانِھِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَالْمَوْتِ وَاللّٰہُ مُحِیْطٌ بِالْکَافِرِیْنَ ٥	
۸	بزی	صلۃ بالغنۃ بالغنۃ فِیْہِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ یَّجْعَلُوْنَ بالصلۃ بالقصر اَصَابِعَھُمْ فِیْ اٰذَانِھِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَالْمَوْتِ وَاللّٰہُ مُحِیْطٌ بِالْکَافِرِیْنَ ٥	قنبل
۹	ورش	بالطول مِنَ السَّمَآءِ فِیْہِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ بالطول بالقصر سکون یَّجْعَلُوْنَ اَصَابِعَھُمْ فِیْ اٰذَانِھِمْ مِنَ	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بالتقليل الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكٰفِرِينَ ۝	
١٠	خلاد	بالفتح بِالْكَافِرِينَ ۝	
١١	ورش	بالتوسط اٰذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ بالتقليل وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكٰفِرِينَ ۝	
١٢	ورش	بالطول اٰذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ بالتقليل وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكٰفِرِينَ ۝	
١٣	خلف	بلاغنة بلاغنة بلاغنة ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ يَجْعَلُونَ اَصَابِعَهُمْ فِيْ اٰذَانِهِمْ مِنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الْمَوْتِ وَاللّٰهُ مُحِيطٌ بِالْكَافِرِينَ ۝	
١	قالون	بالسكون بالقصر بالتوسط يَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ كُلَّمَا اَضَاءَ قالون ومكي اہل مد ورش حمزہ بالسكون بلااشباع بالقصر بالترقيق بالكسر بالسكون لَهُمْ مَشَوْا فِيهِ وَاِذَا اَظْلَمَ عَلَيْهِمْ قَامُوا قالون مكي مكي اہل مد ورش حمزہ قالون مكي بالتوسط والفتح بلاادغام بالسكون بالفتح بالسكون وَلَوْ شَاءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ورش حمزہ ابن ذکوان سوسی قالون مکی ورش اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ ورش خلف وجہ خلاد	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲	دوری بصری	بالامالہ وَاَبۡصٰرِهِمۡ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ؕ	
۳	سوسی	بالادغام بالامالہ لَذَهَبَ بِّسَمۡعِهِمۡ وَاَبۡصٰرِهِمۡ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ؕ	
۴	قالون	بالتوسط بالتوسط بالسکون كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمۡ مَّشَوۡا فِیۡهِ وَاِذَآ اَظۡلَمَ عَلَیۡهِمۡ قَامُوۡا وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ وَ اَبۡصَارِهِمۡ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ؕ	عاصم ہشام ابو الحارث
۵	دوری بصری	بالامالہ وَاَبۡصٰرِهِمۡ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ؕ	دوری کسائی
۶	ابن ذکوان	وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ وَاَبۡصَارِهِمۡ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ؕ	
۷	ورش	بالطول بالطول بالطول بالتفخیم كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمۡ مَّشَوۡا فِیۡهِ وَاِذَآ اَظۡلَمَ بالطول عَلَیۡهِمۡ قَامُوۡا وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمۡعِهِمۡ بالتقلیل وَاَبۡصٰرِهِمۡ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ؕ	
۸	ورش	بالطول شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ؕ	
۹	خلف	بالترقیق بالضم بالامالہ اَظۡلَمَ عَلَیۡهُمۡ قَامُوۡا وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْ (سکتہ) ءٍ قَدِیْرٌ ۝	وجہ خلاد
۱۰	خلاد	شَیْءٍ (بالتحقیق) قَدِیْرٌ ۝	
۱۱	خلف	اَبْصَارَهُمْ (سکتہ) اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ (سکتہ) قَدِیْرٌ ۝	
۱۲	قالون	اَبْصَارَهُمْ (بالصلۃ) كُلَّمَا (بالقصر) اَضَآءَ لَهُمْ (بالصلۃ) مَشَوْا فِیْهِ (بلا اشباع) وَاِذَآ اَظْلَمَ (بالقصر) عَلَیْهِمْ (بالکسر صلۃ) قَامُوْا وَلَوْ شَآءَ (بالفتح) اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ (بالصلۃ) وَاَبْصَارِهِمْ (بالفتح) (بالصلۃ) اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝	
۱۳	بزی	مَشَوْا فِیْهِ (بالاشباع) وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ (بالصلۃ) قَامُوْا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝	قنبل
۱۴	قالون	كُلَّمَآ (بالتوسط) اَضَآءَ لَهُمْ (بالصلۃ) مَشَوْا فِیْهِ (بلا اشباع) وَاِذَآ اَظْلَمَ عَلَیْهِمْ قَامُوْا وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝	

۲ ع ۲

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱	قالون	بالقصر بلاادغام بالسکون يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ اہل مد سوسی قالون مکی بالسکون بالسکون وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝	وجہ دوری
۲	قالون	بالصلة بالصلة بالصلة بالصلة خَلَقَكُمُ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمُ لَعَلَّكُمُ تَتَّقُوْنَ ۝	مکّی
۳	سوسی	بالادغام بالسکون خَلَكُّمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝	
۴	قالون	بالتوسط بلاادغام بالسکون يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝	وجہ دوری شامی عاصم کسائی
۵	قالون	بالصلة بالصلة بالصلة بالصلة خَلَقَكُمُ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمُ لَعَلَّكُمُ تَتَّقُوْنَ ۝	
۶	ورش	بالطول بالسکون بالسکون يٰاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ۝	حمزہ
۱	قالون	بلاادغام لاالنقل ولاالسکت بالتفخیم بالغنة بالتوسط بالتوسط بالتوسط اَلَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً سوسی ورش خلف وجہ خلاد ورش خلف ورش حمزہ ورش بالغنة بالتوسط بالتوسط وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ حمزہ خلف ورش حمزہ ورش حمزہ بالسکون بالغنة الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا قالون مکی خلف بالسکون وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	دوری شامی عاصم کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٢	قالون	رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٥ (بالصلة، بالصلة)	مکی
٣	وجہ خلاد	وَالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّأَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٥ (بالطول، بالسکون، بالغنہ)	
٤	ورش	لَكُمُ لَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّأَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٥ (بالنقل، بالترقیق)	
٥	خلف	لَكُمُ الْ سكتہ أَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّأَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٥ (بلاغنہ، بالطول، بلاغنہ، بلاغنہ)	
٦	خلاد	لَكُمُ الْ سكتہ أَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّأَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَأَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوا لِلّٰهِ أَنْدَادًا وَّأَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ٥ (بالتفخیم، بالغنہ، بالطول، بالغنہ، بالغنہ)	
٧	سوسی	جَعَل لَّكُمُ الْأَرْضَ فِرَاشًا وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً وَّأَنْزَلَ (بالادغام، بالتوسط، بالتوسط)	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝	
١	قالون	(بالسکون) (بالهمزه) وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا (قالون مکی) (ورش سوسی) (بالتوسط) بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ (اہل طول) اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	دوری شامی عاصم کسائی
٢	خلف	(بالطول) شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	خلاد
٣	ورش	(بالالف) (بالطول) فَآتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	
٤	سوسی	(بالتوسط) شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	
٥	قالون	(بالصلة) (بالهمزه) وَاِنْ كُنْتُمُ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا (بالتوسط) (بالصلة) بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمُ مِّنْ دُوْنِ (بالصلة) اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمُ صٰدِقِيْنَ ۝	مکی
١	قالون	فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ۝ (بالفتح) (ورش بصری دوری کسائی)	مکی شامی عاصم حمزه ابو الحارث

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٢	ورش	(بالتقلیل) لِلْكٰفِرِيْنَ ۝	
٣	دوری بصری	(بالامالة) لِلْكٰفِرِيْنَ ۝	سوسی دوری کسائی
١	قالون	وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (بالقصر / ورش) وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ (بالسکون / قالون مکی) جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ (لانقل ولاسکت / ورش خلف وجه خلاد) كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا (بالغنة / خلف) وَلَهُمْ (بالسکون / قالون مکی) فِيْهَآ (بالقصر / اہل مد) اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ (بالغنة / خلف) هُمْ (بالسکون / قالون مکی) فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	وجه دوری بصری سوسی
٢	قالون	فِيْهَآ (بالتوسط) اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	وجه دوری شامی عاصم کسائی
٣	خلاد	فِيْهَآ (بالطول) اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	
٤	ورش	مِنْ تَحْتِهَلَنْهٰرُ (بالنقل) كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ فِيْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٥	خلف	مِنْ تَحْتِهَلْ سكتة اَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا (بالغنة) وَّلَهُمْ فِيْهَا (بالطول) آ اَزْوَاجٌ (بالغنة) مُّطَهَّرَةٌ وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	
٦	وجہ خلاد	مُتَشَابِهًا (بالغنة) وَّلَهُمْ فِيْهَا (بالطول) آ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ (بالغنة) وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	
٧	قالون	اَنَّ (بالصلة) لَهُمُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا (لانقل ولاسكت) الْاَنْهٰرُ كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا وَّ (بالصلة) لَهُمُ (بالقصر) فِيْهَا اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّهُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	مکی
٨	قالون	(بالتوسط) فِيْهَا آ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ (بالصلة) هُمُ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	
٩	ورش	(بالتوسط) آمَنُوْا (الى آخره)	
١٠	ورش	آمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ (بالسكون) جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَلَنْهٰرُ (بالنقل) كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا قَالُوْا هٰذَا الَّذِيْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ وَاُتُوْا	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بِهٖ مُتَشَابِهًا وَلَهُمْ (بالسکون) فِيْهَآ (بالطول) أَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ وَّ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	
۱	قالون	إِنَّ اللهَ لَا يَسْتَحْيٖ أَنْ يَّضْرِبَ (بالقصر، بالغنة) مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا (اہل مد، خلف) الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (بالقصر) فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ (وجہ ورش) وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ (بالقصر) مَاذَا أَرَادَ اللهُ بِهٰذَا (قالون مکی) مَثَلًا يُّضِلُّ (بالغنة) بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ (اہل مد، بالغنة) بِهٖ كَثِيْرًا وَّمَا (بالغنة) يُضِلُّ (خلف) بِهٖٓ (بالقصر، اہل مد) إِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ۝	وجہ دوری بصری و سوسی
۲	قالون	مِنْ رَّبِّهِمُ (بالصلة) وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ (بالقصر) مَاذَا أَرَادَ اللهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُّضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ (بالقصر) إِلَّا الْفَاسِقِيْنَ ۝	مکّی
۳	قالون	لَا يَسْتَحْيٖ (بالتوسط) أَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَأَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (بالقصر) فَيَعْلَمُوْنَ أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ (بالسکون) وَأَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ (بالتوسط) مَاذَا أَرَادَ اللهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُّضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ	وجہ دوری شامی عاصم کسائی

من اندرج	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	ترتيب القراء	عدد
	كَثِيْرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفَاسِقِيْنَ ہ		
	مِنْ رَّبِّهِمْ (بالصلة) وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُّضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفَاسِقِيْنَ ہ	قالون	۴
	لَا يَسْتَحْيٖٓ (بالطول) اَنْ يَّضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا (بالقصر) فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ (بالسكون) وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُّضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا (بالترقيق) وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا (بالترقيق) وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفَاسِقِيْنَ ہ	ورش	۵
	كَثِيْرًا (بالتفخيم) وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا (بالتفخيم) وَّمَا يُضِلُّ بِهٖٓ (بالطول) اِلَّا الْفَاسِقِيْنَ ہ	خلاد	۶
	اٰمَنُوْا (بالتوسط) (الیٰ آخرہ)	ورش	۷
	اٰمَنُوْا (بالطول) فَيَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا يُّضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا (بالترقيق) وَّيَهْدِيْ بِهٖ كَثِيْرًا (بالترقيق) وَّمَا	ورش	۸

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		یُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفَاسِقِیْنَ ۝	
٩	خلف	اَیْ یَضْرِبَ مَثَلًا مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَاَمَّا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَیَقُوْلُوْنَ مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا یُّضِلُّ بِهٖ كَثِیْرًا وَّیَهْدِیْ بِهٖ كَثِیْرًا وَمَا یُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفَاسِقِیْنَ ۝ (بلا غنة، بالقصر، بالتفخیم)	
١	قالون	اَلَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَیَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (بالقصر، بالقصر، بالترقیق، بالنقل والاسکت، بالمد، بالتفخیم ورش؛ ورش خلف وجه خلاد، ورش)	مکی وجه دوری سوسی
٢	قالون	مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (بالتوسط، بالتوسط)	وجه دوری شامی عاصم کسائی
٣	ورش	مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِلَرْضِ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝ (بالطول، بالطول، بالتفخیم، بالنقل، بالترقیق)	
٤	خلف	اَیْ یُوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِلْ سکتة اَرْضِ اُولٰٓئِكَ (بلا غنة، بالترقیق)	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		(بالتفخیم) هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	
٥	خلاد	(بالغنة) اَنْ یُّوْصَلَ وَیُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ (بالسکت) اُولٰٓئِکَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	
٦	خلاد	(بلا سکت) فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِکَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ۝	
١	قالون	کَیْفَ تَکْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَکُنْتُمْ (بالسکون) اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمْ (بالفتح) (بالسکون) ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ (بالسکون) ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ (بالسکون) ثُمَّ اِلَیْهِ (بلا اشباع) تُرْجَعُوْنَ ۝ (تحت: قالون مکی، ورش، ورش کسائی، قالون مکی، قالون مکی، قالون مکی، مکی)	بصری شامی عاصم وجہ خلف خلاد
٢	ابو الحارث	(بالامالة) فَاَحْیٰکُمْ ثُمَّ یُمِیْتُکُمْ ثُمَّ یُحْیِیْکُمْ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	دوری کسائی
٣	قالون	وَکُنْتُمُ (بالصلة) اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمُ (بالفتح) ثُمَّ یُمِیْتُکُمُ ثُمَّ یُحْیِیْکُمُ ثُمَّ اِلَیْهِ (بلا اشباع) تُرْجَعُوْنَ ۝	
٤	بزی	ثُمَّ اِلَیْهِ (بالاشباع) تُرْجَعُوْنَ ۝	قنبل
٥	قالون	وَکُنْتُمُ (بالتوسط) اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمُ ثُمَّ یُمِیْتُکُمُ ثُمَّ یُحْیِیْکُمُ ثُمَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	
٦	ورش	وَکُنْتُمُ (بالصلة بالطول) اَمْوَاتًا فَاَحْیَاکُمُ (بالفتح) (الی آخره)	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۷	ورش	بالتقلیل فَاَحْيٰى كُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	
۸	وجہ خلف	وَكُنْتُمْ سکتہ اَمْوَاتًا فَاَحْيَاكُمْ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝	
۱	قالون	بالسکون لاالنقل ولاالسکت هُوَالَّذِىْ خَلَقَ لَكُمْ مَّا فِى الْاَرْضِ جَمِيْعًا بالقصر والفتح بالفتح ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ ورش حمزہ کسائی ورش حمزہ کسائی بالغنۃ بالسکون بلامد ولاسکت سَمٰوٰتٍ وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝ خلف ورش مکی شامی عاصم حمزہ ورش خلف وجہ خلاد	وجہ دوری سوسی
۲	قالون	بالفتح بالتوسط بالتوسط بالفتح اِسْتَوٰى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ بسکون الہا وَهْوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝	وجہ دوری
۳	ہشام	بضم الہاء وَهُوَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝	ابن ذکوان عاصم
۴	وجہ خلاد	اِسْتَوٰى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ بغیر سکت شَىْءٍ عَلِيْمٌ ۝	
۵	ابو الحارث	اِسْتَوٰى اِلَى السَّمَاۗءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ	دوری کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (بالتحقیق)	
۶	ورش	مَا فِلَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (بالنقل، بالفتح والطول، بالطول، بالفتح، بالضم، بالتوسط)	
۷	ورش	شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (بالطول)	
۸	ورش	ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (بالتقلیل، بالطول، بالطول، بالتقلیل، بالضم، بالتوسط)	
۹	ورش	شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝ (بالطول)	
۱۰	خلف	مَا فِلْ سکتہ اَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰىهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْ سکتہ ءٍ عَلِيمٌ ۝ (بالامالة، بالطول، بالامالة، بلاغنة، بالضم)	
۱۱	خلاد	سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ بِكُلِّ شَيْ سکتہ ءٍ عَلِيمٌ ۝	
۱۲	قالون	خَلَقَ لَكُمْ مَا فِي الْاَرْضِ جَمِيعًا ثُمَّ اسْتَوٰى اِلَى السَّمَآءِ فَسَوّٰهُنَّ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّهُوَ (بالصلة، لاالنقل ولاالسکت، بالفتح والقصر، بالتوسط، بالفتح، بالسکون)	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		(لاسکت ولامد) بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ۝	
۱۳	بزی	(بالضم) وَھُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ۝	قنبل
۱۴	قالون	ثُمَّ اسۡتَوٰۤی اِلَی السَّمَآءِ فَسَوّٰھُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ (بالسکون) وَھُوَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ۝	
۱	قالون	(بلاادغام) (بالتوسط) (لانقل ولاسکت) وَاِذۡ قَالَ رَبُّکَ لِلۡمَلٰٓئِکَۃِ اِنِّیۡ جَاعِلٌ فِی الۡاَرۡضِ (سوسی) (اہل طول) (ورش خلف وجہ خلاد) (بالقصر) (بالغنۃ) خَلِیۡفَۃً قَالُوۡۤا اَتَجۡعَلُ فِیۡھَا مَنۡ یُّفۡسِدُ فِیۡھَا وَ (اہل مد) (خلف) (بالتوسط بلاادغام) یَسۡفِکُ الدِّمَآءَ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِکَ وَ (اہل طول) (سوسی) (بلاادغام) (بفتح الیاء) (بلاادغام) (لہ) نُقَدِّسُ لَکَ قَالَ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝ (سوسی شامی اہل کوفہ سوسی)	مکّی وجہ دوری بصری
۲	قالون	(بالتوسط) قَالُوۡۤا اَتَجۡعَلُ فِیۡھَا مَنۡ یُّفۡسِدُ فِیۡھَا وَیَسۡفِکُ الدِّمَآءَ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِکَ وَنُقَدِّسُ لَکَ (بالفتح) قَالَ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝	وجہ دوری
۳	ہشام	(بسکون الیاء و بالتوسط) اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝	ابن ذکوان عاصم

لہ اِنِّیۡۤ اَعۡلَمُ کی یاءِ اضافت کو نافع مکی بصری مفتوح پڑھتے ہیں۔ اط

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۴	ابو الحارث	بالامالة وقفا لا وصلاً، بالتوسط خَلِيْفَةً قَالُوٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَ يَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّيٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	دوری کسائی
۵	ورش	بالطول، بالنقل لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّيْ جَاعِلٌ فِلَرْضِ خَلِيْفَةً قَالُوٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ بالفتح اِنِّيَ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	
۶	خلف	بالادغام بلا غنة فِلْ سکتہ اَرْضِ خَلِيْفَةً قَالُوٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَيُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ بالسکون والطول نُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّيٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	
۷	وجہ خلاد	بالغنة مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ بالسکون والطول وَنُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّيٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝	
۸	وجہ خلاد	بالتحقيق فِي الْاَرْضِ خَلِيْفَةً قَالُوٓا اَتَجْعَلُ فِيْهَا مَنْ يُّفْسِدُ فِيْهَا وَيَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالسکون والطول لَكَ قَالَ اِنِّیٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ٥	
٩	سوسی	بالادغام بالتوسط وَاِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّی جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ بالقصر خَلِیْفَةً قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِكُ بالتوسط بالادغام الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَنُقَدِّسُ لَكَ بالادغام بالفتح بالادغام قَالَ اِنِّیٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ٥	
١	قالون	بالقصر لا النقل ولا السکت بالتوسط بالسکون وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی ورش ورش خلف خلاد قالون مکی بالتوسط بالقصر بالتوسط بالقصر بالتوسط بالتسهیل الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِـُٔوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اہل طول ورش اہل طول بالتحقیق بالسکون اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ٥ [1]	
٢	قالون	بالقصر بالقصر بالتسهیل بالتحقیق بالسکون هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ٥	
٣	قالون	بالتوسط بالتوسط بالتسهیل بالتحقیق بالسکون هٰٓ ؤُ لَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ٥	
٤	دوری بصری	بالقصر بحذف الهمزة الاولی هٰٓؤُلَا اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ٥	سوسی

[1] : قالون کیلئے ھٰٓؤُلَآءِ کے مد متصل میں اوّل توسط، پھر قصر ہے، البتہ بصری کیلئے اوّل قصر پھر توسط ہے۔ اور میم جمع میں صلہ کے ساتھ بھی قالون اور بزی کیلئے مد متصل میں اوّل توسط پھر قصر ہے۔ غیث النفع

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۵	دوری بصری	بالقصر بالتوسط هٰٓؤُلَآ اِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۝	سوسی
۶	دوری بصری	بالتوسط بالتوسط هٰٓؤُلَآ اِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۝	
۷	ہشام	بالتوسط بالتوسط تحقیق ہمزتین هٰٓؤُلَآءِ اِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۝	ابن ذکوان عاصم ۔ کسائی
۸	قالون	بالصلة بالتوسط ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِـُٔونِى بالقصر بالتوسط بالتسہیل بالتحقیق بالصلة بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِن كُنتُمُ صٰدِقِينَ ۝	بزی
۹	قالون	بالقصر بالقصر بالتسہیل بالتحقیق بالصلة هٰؤُلَآ ءِ اِن كُنتُمُ صٰدِقِينَ ۝	بزی
۱۰	قالون	بالتوسط بالتوسط بالتسہیل بالتحقیق بالصلة هٰٓؤُلَآ ءِ اِن كُنتُمُ صٰدِقِينَ ۝	
۱۱	قنبل	بالقصر بالتوسط بالتحقیق بالتسہیل بالصلة هٰؤُلَآ ءِ اِن كُنتُمُ صٰدِقِينَ ۝	
۱۲	قنبل	بالقصر بالتوسط ابدال ثانی بالصلة هٰؤُلَآ ءِ يِن كُنتُمُ صٰدِقِينَ ۝	
۱۳	ورش	لِسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ بالقصر بالتسہیل اَنْبِـُٔونِى بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۝	
۱۴	ورش	بالابدال هٰٓؤُلَآءِ يِن كُنتُمْ صٰدِقِينَ ۝	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱۵	ورش	(ابدال بالیاء) هٰٓاَؤُلَآءِ یِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	
۱۶	خلف	الْ (سکتہ) اَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ (بالتحقیق ہمزتین) اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	وجہ خلاد
۱۷	وجہ خلاد	اَلْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	
۱۸	ورش	اٰدَمَ (بالتوسط) لَسْمَآءَ (بالنقل) كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِيْ (بالتوسط) بِاَسْمَآءِ هٰٓاَؤُلَآءِ (بالتحقیق بالتسہیل) اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	
۱۹	ورش	بِاَسْمَآءِ هٰٓاَؤُلَآءِ یِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	
۲۰	ورش	هٰٓاَؤُلَآءِ (بالتحقیق یاء مکسورہ) یِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	
۲۱	ورش	اٰدَمَ لَسْمَآءَ (بالطول) كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْبِئُوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ (بالتسہیل الثانی) اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲۲	ورش	هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	
۲۳	ورش	هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝	
۱	قالون	قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ (بالقصر، بالقصر؛ اہل مد، اہل مد)	مکی وجہ دوری سوسی
۲	قالون	لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝ (بالتوسط، بالتوسط)	وجہ دوری شامی عاصم کسائی
۳	ورش	لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَآ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝	حمزہ
۱	قالون	قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝ [له] (بالقصر، بالسکون، بالتوسط، بالسکون بالقصر بالسکون؛ ورش، قالون مکی، اہل طول، قالون مکی، قالون مکی؛ بالسکون بالنقل ولا سکت، بالسکون من دون سکت؛ قالون مکی، ورش وجہ خلف، قالون مکی، شامی اہل کوفہ؛ بالفتح؛ ورش خلف وجہ خلاد، سوسی؛ بالسکون؛ قالون مکی)	وجہ دوری بصری

له اِنِّيْٓ اَعْلَمُ نافع مکی بصری کے لیے یا مفتوح ہے۔ ۱ ط

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲	سوسی	بالادغام وَأَعْلَمُ مَا تُبْدُونَ وَمَا كُنتُمْ تَكْتُمُونَ ۝	
۳	قالون	بالصلۃ بالتوسط بالصلۃ بالقصر بالصلۃ بالتوسط بالصلۃ اَنۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ فَلَمَّآ اَنۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ بالصلۃ بالفتح قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ بالادغام بالصلۃ وَالْاَرْضِ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝	مکی
۴	قالون	بالتوسط بالسکون بالسکون بالتوسط بالسکون بالتوسط بالسکون یٰاٰدَمُ اَنۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ فَلَمَّآ اَنۢبَاَهُمْ بالتوسط بالسکون بالسکون بالفتح بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیٓ اَعْلَمُ غَيْبَ بالادغام السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝	وجہ دوری
۵	ہشام	بالسکون والتوسط اِنِّیٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝	ابن ذکوان عاصم کسائی
۶	قالون	بالصلۃ بالصلۃ بالتوسط بالصلۃ اَنۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ فَلَمَّآ اَنۢبَاَهُمْ بالتوسط بالتوسط بالفتح بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّیَ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ۝	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٧	ورش	يآدم (بالطول بالقصر) انبئهم باسمائهم فلما انباهم باسمائهم قال المقل (بالنقل) لكم انى (بالفتح) اعلم غيب السموت ولرض (بالنقل) واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ۝	
٨	خلف	الم اقل (بالتحقيق) لكم انى (بالتحقيق بسكون الياء) اعلم غيب السموت ول سكتة ارض واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ۝	وجه خلاد
٩	وجه خلاد	والارض (بالتحقيق) واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ۝	
١٠	وجه خلف	الم سكتة اقل لكم سكتة انى اعلم غيب السموت ول سكتة ارض واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ۝	
١١	ورش	يادم (بالتوسط) الى آخره	
١٢	ورش	يآدم (بالطول) انبئهم باسمائهم فلما انباهم باسمائهم قال المقل (بالنقل) لكم انى (بالفتح) اعلم غيب السموت ولرض (بالنقل) واعلم ما تبدون وما كنتم تكتمون ۝	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱	قالون	وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ ٥ (above: بالتوسط، بالقصر، بالقصر، بالفتح — below: ورش وحمزہ، وحمزہ ورش، ازل مد، ازل مد، ورش حمزہ کسائی، دوری کسائی، ورش بصری)	مکی
۲	دوری بصری	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ٥ (بالامالۃ)	سوسی
۳	قالون	فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ ٥ (above: بالتوسط، بالتوسط، بالفتح، بالفتح)	شامی عاصم
۴	دوری بصری	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ٥ (بالامالۃ)	
۵	ابوالحارث	اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ ٥ (above: بالامالۃ، بالفتح)	
۶	دوری کسائی	مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ٥ (بالامالۃ)	
۷	ورش	لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ ٥ (above: بالطول، بالقصر، بالفتح، بالتقليل)	
۸	خلف	اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِيْنَ ٥ (above: بالامالۃ، بالفتح)	خلاد
۹	ورش	اُسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ٥ (above: بالتوسط، بالتقليل، بالتقليل)	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
١٠	ورش	بالفتح اُسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ اَبٰى بالتقليل وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝	
١١	ورش	بالتقليل بالتقليل اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ۝	
١	قالون	بالقصر بالقصر لا نقل ولا سكت وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ اہل مد ورش ورش وجہ خلف بلا ادغام بالهمزة وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	مکی و وجہ دوری
٢	سوسی	بالادغام والابدال حَيْثُ شِيتُّمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	
٣	قالون	يٰٓاٰدَمُ اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا بلا ادغام ولا ابدال مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ۝	وجہ دوری شامی عاصم کسائی
٤	ورش	بالنقل يٰٓاٰدَمُ اسْكُنَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ	

من اندرج	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	ترتیب القراء	عدد
	الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ ۝		
خلاد	(بالتحقیق) اُسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ ۝	وجہ خلف	۵
	اُسْكُنْ (سکتہ) اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ ۝	وجہ خلف	۶
	(بالتوسط) يٰٓاٰدَمُ (بالنقل) اسْكُنْ اَنْتَ (الی آخرہ)	ورش	۷
	(بالطول) يٰٓاٰدَمُ (بالنقل) اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُونَا مِنَ الظّٰلِمِينَ ۝	ورش	۸
بصری شامی عاصم کسائی	فَاَزَلَّهُمَا[لہ] الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيهِ (مکی) وَقُلْنَا اهْبِطُوا بَعْضُكُمْ (بالسکون، قالون مکی) لِبَعْضٍ	قالون	۱

لہ امام حمزہ نے فَاَزَالَ اور باقین نے فَاَزَلَّ پڑھا ہے۔ اط

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بالسکون لانقل ولاسکت لانقل ولاسکت عَدُوٌّ وَّلَكُمْ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ قالون مکی ورش خلف وجہ خلاد ورش وجہ خلف اِلٰى حِيْنٍ ۝	
٢	ورش	بالنقل بالنقل فِلَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعُ نِلَاحِيْنٍ ۝	
٣	قالون	بالصلۃ بالصلۃ لانقل ولاسکت بَعْضُكُمُ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمُ فِى الْاَرْضِ لانقل ولاسکت مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝	
٤	بزی	بالاشباع بالصلۃ مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمُ بالصلۃ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمُ فِى الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝	قنبل
٥	وجہ خلف	بالف بعد الزاء وتخفیف اللام فَاَزَالَهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا فَاَخْرَجَهُمَا بلااشباع بالسکون مِمَّا كَانَا فِيْهِ وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ بلاغنۃ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَكُمْ فَلْ سکتہ اَرْضِ مُسْتَقَرٌّ بلاغنۃ بالتحقیق وَمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ۝	
٦	وجہ خلف	وَمَتَاعٌ سکتہ اِلٰى حِيْنٍ ۝	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۷	خلاد	(بالغنۃ) (سکتہ) بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ وَّلَکُمْ فِلْ اَرْضِ (بالغنۃ) (بالتحقیق) مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ ۝	
۸	خلاد	(بالغنۃ) وَلَکُمْ فِی الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰی حِیْنٍ ۝	
۱	قالون	(بالقصر والفتح) (بالقصر بالرفع) (بلا ادغام) (بالنصب بلا اشباع بالصلۃ) فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْہِ (ورش حمزہ کسائی ورش مکی سوسی) (مکی) (بلا ادغام) اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝ ؎ (سوسی)	وجہ دوری
۲	بزی	(بالنصب من دون ادغام) (بالرفع) (بالا اشباع بلا ادغام) اٰدَمَ مِنْ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٌ فَتَابَ عَلَیْہِ اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝	قنبل
۳	سوسی	(بلا ادغام) اٰدَمُ مِّنْ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْہِ اِنَّہٗ (بالادغام) ھُوَّ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝	
۴	قالون	(بالتوسط والفتح) (بالنصب) (بالرفع) فَتَلَقّٰی اٰدَمُ مِنْ رَّبِّہٖ کَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَیْہِ (بالصلۃ بلا ادغام) اِنَّہٗ ھُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ۝	وجہ دوری شامی عاصم

؎ مکی نے اٰدَمُ کو مفتوح اور کلماتٍ کو مضموم پڑھا ہے۔ اظ

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٥	ورش	بالفتح بالقصر فَتَلَقّٰۤى ادَمُ (الیٰ آخره)	
٦	ورش	بالطول آدَمُ (الیٰ آخره)	
٧	ورش	بالتقليل بالتوسط فَتَلَقّٰۤى ادَمُ (الیٰ آخره)	
٨	ورش	بالطول آدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ٥	
٩	خلف	بالطول مع الامالة بالقصر فَتَلَقّٰى ادَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ٥	خلاد
١٠	ابو الحارث	بالتوسط بالامالة بالقصر فَتَلَقّٰى ادَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ فَتَابَ عَلَيْهِ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ٥	دوری کسائی
١	قالون	بالهمزة بالسكون قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ ورش وسوسی قالون مکی بالفتح مِّنِّىْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَاىَ فَلَا خَوْفٌ دوری کسائی بالسكون بالسكون عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ٥ حمزه	دوری بصری شامی عاصم ابو الحارث

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲	خلف	(بالضم) فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝	خلاد
۳	دوری کسائی	(بالامالة) (بالكسر) فَمَنْ تَبِعَ هُدَىٰ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝	
۴	قالون	(بالصلة) يَأْتِيَنَّكُمْ مِنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝	مکی
۵	ورش	(بالالف) (بالفتح) فَاِمَّا يَاتِيَنَّكُمْ مِنِّيْ هُدًى فَمَنْ تَبِعَ هُدَايَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝	سوسی
۶	ورش	(بالتقليل) فَمَنْ تَبِعَ هُدَىٰ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝	
۱	قالون	(بالقصر) (بالتوسط) وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ (ورش) (ورش حمزه) (بالفتح) (بالسكون) اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ (ورش بصری دوری) (کسائی) (قالون و مکی)	
۲	قالون	(بالصلة) هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	دوری بصری	(بالامالة بالسکون) اَصۡحٰبُ النّیٰ رِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝	سوسی
۴	قالون	(بالتوسط) بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النَّارِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝	شامی عاصم ابوالحارث
۵	قالون	(بالصلة) هُمُ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝	
۶	وجہ دوری بصری	(بالامالة بالسکون) اَصۡحَابُ النّیٰ رِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝	دوری کسائی
۷	ورش	(بالقصر بالطول بالطول بالتقلیل) بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحٰبُ النّیٰ رِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝	
۸	خلف	(بالفتح) اَصۡحَابُ النَّارِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝	خلاد
۹	ورش	(بالتوسط) بِاٰیٰتِنَاۤ (الیٰ اٰخرہ)	
۱۰	ورش	(بالطول بالتقلیل) بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓئِکَ اَصۡحَابُ النّیٰ رِ هُمۡ فِیۡهَا خٰلِدُوۡنَ ۝	
۱	قالون	(بالقصر بالتوسط بالقصر) یٰبَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیۡ (اہل مد، اہل طول، اہل مد)	

ع۴

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالسکون بالقصر اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِیۡ اُوۡفِ قالون مکی اہل مد ورش بالسکون بِعَهۡدِکُمۡ وَاِیَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ ۝ قالون مکی	وجہ دوری بصری سوسی
۲	قالون	بالصلۃ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمُوۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِیۡ اُوۡفِ بالصلۃ بِعَهۡدِکُمُوۡ وَاِیَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ ۝	مکیؔ
۳	قالون	بالتوسط بالتوسط یٰبَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیٓ بالسکون اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِیٓ اُوۡفِ بِعَهۡدِکُمۡ وَاِیَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ ۝	وجہ دوری بصری شامی عاصم کسائی
۴	قالون	بالصلۃ اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمُوۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِیٓ اُوۡفِ بالصلۃ بِعَهۡدِکُمُوۡ وَاِیَّایَ فَارۡهَبُوۡنِ ۝	
۵	ورش	بالقصر یٰبَنِیٓ اِسۡرَآءِیۡلَ اذۡکُرُوۡا نِعۡمَتِیَ الَّتِیٓ بالقصر اَنۡعَمۡتُ عَلَیۡکُمۡ وَاَوۡفُوۡا بِعَهۡدِیٓ اُوۡفِ (الی آخرہ)	
۶	ورش	بالتوسط آُوۡفِ (الی آخرہ)	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۷	ورش	بالطول اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ وَاِيَّايَ فَارۡهَبُوۡنِ ۝	
۱	قالون	بالقصر بالقصر بالسکون وَاٰمِنُوۡا بِمَا اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَ وجہی ورش اہل مد قالون مکی بالقصر لَا تَكُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بالقصر اہل مد بالغنۃ بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوۡنِ ۝ وجہی ورش خلف	وجہ دوری سوسی
۲	قالون	لِمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوۡنِ ۝	مکی
۳	قالون	بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوۡنَ ۝	وجہ دوری بصری شامی عاصم کسائی
۴	قالون	مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡۤا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا وَّاِيَّايَ فَاتَّقُوۡنِ ۝	
۵	ورش	بِمَاۤ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡۤا	خلاد

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		اَوَّلَ کَافِرٍ بِہٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ۝	
۶	خلف	بلا غنۃ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ۝	
۷	ورش	بالتوسط وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ وَلَا تَکُوْنُوْٓا اَوَّلَ کَافِرٍ بِہٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیَاتِیْ بالتوسط (الی آخرہ)	
۸	ورش	وَاٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ وَلَا تَکُوْنُوْٓا اَوَّلَ کَافِرٍ بِہٖ وَلَا تَشْتَرُوْا بِاٰیَاتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا بالغنۃ وَّاِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ ۝	
۱	قالون	وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَتَکْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ بالسکون تَعْلَمُوْنَ ۝ قالون مکی	ورش بصری شامی عاصم حمزہ کسائی
۲	قالون	وَاَنْتُمُ بالصلۃ تَعْلَمُوْنَ ۝	مکیؔ

من اندرج	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	ترتيب القراء	عدد
مکی بصری شامی عاصم حمزہ۔کسائی	بالترقیق بالقصر وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ ورش الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾	قالون	۱
	بالتفخیم بالقصر وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (الی آخرہ)	ورش	۲
	بالتوسط وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ (الی آخرہ)	ورش	۳
	بالطول وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ ﴿۴۳﴾	ورش	۴
بصری شامی عاصم حمزہ کسائی	بالتحقیق بالسکون اَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ ورش۔سوسی بالسکون وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾	قالون	۱
مکی	اَتَأْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ بالصلہ بالصلہ اَنْفُسَكُمُوْ وَاَنْتُمُوْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿۴۴﴾	قالون	۲
	بالالف اَتَامُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ	ورش	۳

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالسکون بالسکون اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٤٤﴾	سوسی
١	قالون	بترقیق اللام بتفخیم الراء بلا نقل و سکت وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا ورش ورش - ورش خلف عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾	مکی بصری شامی عاصم - کنسائی خلاد وجہ خلف
٢	خلف	وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ سکتہ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾	
٣	ورش	بالتفخیم اللام بترقیق الراء و بالنقل وَالصَّلٰوةِ وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةُ نِ لَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ﴿٤٥﴾	
١	قالون	بالسکون بالسکون بالسکون ولا الَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ وجہ قالون مکی وجہ قالون مکی خلف بلا صلہ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾ مکی	بصری شامی عاصم کسائی خلاد وجہ خلف
٢	ورش	صلہ مع الطول بلا صلہ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿٤٦﴾	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۳	خلف	بلا صلہ وَاَنَّهُمْ سکتہ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝٤٦	
۴	قالون	بالصلہ بالصلہ بالصلہ بلا صلہ مع القصر اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝٤٦	
۵	بزی	بالصلہ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝٤٦	قنبل
۶	قالون	بالصلہ مع التوسط بلا صلہ وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝٤٦	
۱۱	قالون	بالقصر بالتوسط بالقصر يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ اہل مد اہل طول اہل مد بالسکون بالسکون عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٧ وجہ قالون مکی وجہ قالون مکی	وجہ دوری بصری۔ سوسی
۲	قالون	بالصلہ بالصلہ عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٧	مکی
۳	قالون	بالتوسط بالتوسط يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ بالسکون بالسکون عَلَيْكُمْ وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ۝٤٧	دوری۔ بصری شامی عاصم کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۴	قالون	بالصلہ بالصلہ عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ۝	
۵	ورش	بالطول بالطول بالطول بالطول يٰبَنِي إِسْرَآءِيلَ اذْكُرُوا نِعْمَتِيَ الَّتِي أَنْعَمْتُ بالسکون بالسکون عَلَيْكُمْ وَأَنِّي فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِينَ ۝	حمزہ
١	قالون	وَاتَّقُوا يَوْمًا لَّا تَجْزِي نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ بالقصر والاسکت بالغنہ بالیاء بالغنہ بالھمز شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ حمزہ ورش خلف مکی بصری خلف ورش سوسی بالغنہ بالسکون مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝ خلف وجہ قالون مکی	شامی عاصم کسائی وجہ خلاد
۲	قالون	بالصلہ وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝	
۳	بزی	بالتاء بالغنہ بالھمز وَلَا تُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا بالغنہ بالصلہ عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝	قنبل
۴	دوری بصری	بالسکون وَلَا هُمْ يُنْصَرُونَ ۝	

من اندرج	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	ترتیب القراء	عدد
	بالواوٗ بالغنہ بالسکون وَلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾	سوسی	۵
	بالتوسط شَيْئًا (الی آخرہ)	ورش	۶/۱
	بالطول بالغنہ بالیاء بالغنہ بالواوٗ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا يُؤْخَذُ بالغنہ بالسکون مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾	ورس	۷
	بلاغنہ بالیاء بلاغنہ شَيْ سکتہ ئًا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَلَا بالھمز بلاغنہ بالسکون يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾	خلف	۸
	بالغنہ بالیاء بالغنہ شَيْ سکتہ ئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا بالھمز بالغنہ بالسکون يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٤٨﴾	خلاد	۹
وجہ دوری بصری شامی۔ عاصم کسائی خلاد وجہ خلف	بالسکون ولانقل ولاسکت بالسکون وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ وجہ قالون مکی۔ ورش خلف وجہ قالون مکی بالتوسط بالتوسط بالسکون بلاادغام سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ اصل طول اصل طول اصل صلہ سوسی	قالون	۱

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بالتوسط بالسكون بالسكون بالتوسط بالسكون نِسَآءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾ اهل الطول اهل صلة اهل صلة اهل الطول اهل صلة	
٢	سوسی	بالادغام ١ بالسكون بالسكون بالتوسط وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن بالسكون رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾	
٣	وجه خلف	بالطول بالطول بالسكون سُوٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ بالطول بالسكون بالسكون بالطول بالسكون نِسَآءَكُمْ وَفِي ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾	
٤	ورش	بالنقل والقصر مِّنَ الِ فِرْعَوْنَ (الى آخره)	
٥	ورش	بالنقل والتوسط مِّنَ الِ فِرْعَوْنَ (الى آخره)	
٦	ورش	بالنقل والطول بالسكون بالطول مِّنَ الِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوٓءَ الْعَذَابِ بالطول بالسكون بالطول بالسكون يُذَبِّحُونَ أَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَآءَكُمْ وَفِي بالسكون بالطول بالسكون ذَٰلِكُم بَلَآءٌ مِّن رَّبِّكُمْ عَظِيمٌ ﴿٤٩﴾	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٧	وجہ خلف	بالسکون بالطول مِنْ سکتہ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ بالطول بالسکون الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ بالطول بالسکون بالسکون بالطول نِسَآءَكُمْ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾	
٨	قالون	بالصلہ بالنقل والاسکت بالصلہ وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ يَسُوْمُوْنَكُمْ بالتوسط بالتوسط بالصلہ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَيَسْتَحْيُوْنَ بالتوسط بالصلہ بالصلہ بالتوسط بالصلہ نِسَآءَكُمْ وَفِيْ ذٰلِكُمْ بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿٤٩﴾	مکی
١	قالون	بالقصر بالقصر بالسکون وَاِذْ فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ اصل مد ورش وجہ قالون مکی بالسکون فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾ وجہ قالون مکی	وجہ دوری بصری سوسی
٢	قالون	بالتوسط بالقصر بالسکون وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾	دوری بصری شامی۔ عاصم کسائی
٣	ورش	بالطول بالقصر بالسکون وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿٥٠﴾	حمزہ

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۴	ورش	بالتوسط بالسکون اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ۝٥٠	
۵	ورش	بالطول بالسکون اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ۝٥٠	
۶	قالون	بالصلہ بالقصر بالصلہ فَاَنۡجَیۡنٰکُمۡ وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ۝٥٠	مکی
۷	قالون	بالتوسط بالصلہ وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ۝٥٠	
۱	قالون	بالالف بالفتح بالقصر وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰی اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَةً ثُمَّ بصری ورش-بصری نقرہ کسائی بالادغام بالسکون اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ مکی حفص بوجہ قالون مکی	
۲	قالون	بالصلہ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ۝٥١	
۳	بزی	بالاظہار بالصلہ ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ۝٥١	قنبل
۴	قالون	بالفتح بالتوسط بالادغام مُوۡسٰی اَرۡبَعِیۡنَ لَیۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالسکون مِنۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۱﴾	
۵	قالون	بالصلہ وَاَنۡتُمُ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۱﴾	
۶	حفص	بلاادغام بالسکون ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۱﴾	
۷	ورش	بالفتح بالطول بالادغام مُوۡسٰۤى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ بالسکون مِنۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۱﴾	
۸	ورش	بالتقلیل بالطول بالادغام مُوۡسٰۤى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ بالسکون مِنۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۱﴾	
۹	خلف	بالامالہ بالطول بالادغام مُوۡسٰۤى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ بالسکون مِنۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۵۱﴾	خلاد
۱۰	ابوالحارث	بالامالہ بالتوسط بالادغام مُوۡسٰۤى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً ثُمَّ اتَّخَذۡتُّمُ الۡعِجۡلَ	دوری کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالسکون مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾	
١١	وجہ دوری بصری	بلا الف بالتقلیل بالقصر وَاِذْ وٰعَدْنَا مُوْسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ بالادغام بالسکون اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾	سوسی
١٢	وجہ دوری بصری	بالتقلیل بالتوسط بالادغام مُوْسٰى اَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ بالسکون مِنْ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿٥١﴾	
١	قالون	بالسکون بلا ادغام بالسکون ثُمَّ عَفَوْنَا عَنْكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ وجہ قالون مکی سوسی وجہ قالون مکی تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾	دوری بصری شامی عاصم۔ کسائی حمزہ۔ ورش
٢	سوسی	بلا ادغام بالسکون مِّنْ بَعْدْ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾	
٣	قالون	بالصلہ بالصلہ عَنْكُمُوْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ لَعَلَّكُمُوْ تَشْكُرُوْنَ ﴿٥٢﴾	مکی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
١	قالون	لانقل ولاسکت وبالقصر بالسکون وَاِذْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ ورش خلف۔ ورش وجہ قالون مکی تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾	بصری شامی عاصم۔ خلاد وجہ خلف کسائی
٢	قالون	بالصلہ لَعَلَّكُمُوْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾	مکی
٣	ورش	نقل بالقصر وَاِذَ اٰتَيْنَا (الی آخرہ)	
٤	ورش	نقل بالتوسط وَاِذَ اٰتَيْنَا (الی آخرہ)	
٥	ورش	نقل بالطول بالسکون وَاِذَ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾	
٦	خلف	وَاِذْ سکتہ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ بالسکون وَالْفُرْقَانَ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ﴿٥٣﴾	
١	قالون	بالفتح بالسکون بترقیق اللام لاسکت بالسکون وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ ورش بصری حمزہ کسائی وجہ قالون مکی ورش امل خلف صلہ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالسکون بالقصر اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْا اِلٰى وجہ قالون مکی ۱ اصل مد بکسر الهمز بلا امالہ بالسکون بالقصر بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ط بصری - دوری کسائی ابدل صلہ اصل مد	
۲	قالون	بالتوسط بالفتح بکسر الهمز بالسکون بالتوسط فَتُوْبُوْآ اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْآ اَنْفُسَكُمْ ط	شامی عاصم
۳	ورش	تفخیم للام بالصلہ مع الطول بالسکون ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ بالطول بالفتح بکسر الهمز بالسکون بالطول فَتُوْبُوْآ اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْآ اَنْفُسَكُمْ ط	
۴	قالون	بالصلہ بترقیق اللام بالصلہ و بالقصر بالصلہ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ بالقصر بالفتح بکسر الهمز بالصلہ بالقصر فَتُوْبُوْا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْا اَنْفُسَكُمْ ط	مکی
۵	قالون	بترقیق اللام بالصلہ مع التوسط بالصلہ ا بالتوسط ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوْبُوْآ بالفتح بکسر الهمز بالصلہ بالتوسط اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْآ اَنْفُسَكُمْ ط	
۶	ورش	بالتقلیل بالسکون بتفخیم للام بالصلہ مع الطول بالسکون مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بالطول بالفتح بكسر الهمز بالسكون بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوٓا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ بالطول فَاقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ ط	
٧	دوری بصری	بترقيق اللام بالسكون بالسكون ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ بالقصر بالفتح بسكون الهمز بالقصر فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئْكُمْ فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ط	سوسی
٨	دوری بصری	اختلاس بالقصر بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنفُسَكُمْ ط	
٩	دوری بصری	بالتوسط بسكون الهمز بالتوسط فَتُوبُوٓا إِلَىٰ بَارِئْكُمْ فَاقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ ط	
١٠	دوری بصری	اختلاس بالتوسط بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ ط	
١١	خلف	بالامالہ بالسكون لا تخفيف ولا سكت بالسكون مُوسَىٰ لِقَوْمِهِۦ يَٰقَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنفُسَكُمْ بالطول بالفتح بكسر الهمز بالسكون بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوٓا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ بالطول فَاقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ ط	خلاد
١٢	ابو الحارث	بالتوسط ا بالفتح بكسر الهمز بالسكون بالتوسط فَتُوبُوٓا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوٓا أَنفُسَكُمْ ط	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱۳	دوری کسائی	بالامالہ بکسر الھمز بالسکون بالتوسط بَارِئِکُمْ فَاقْتُلُوْآ اَنْفُسَکُمْ ط	
۱۴	خلف	بالسکون بالسکون اِنَّکُمْ ظَلَمْتُمْ سکتہ اَنْفُسَکُمْ بِاتِّخَاذِکُمْ بالطول بالفتح بکسر الھمز بالسکون بالطول الْعِجْلَ فَتُوْبُوْآ اِلٰی بَارِئِکُمْ فَاقْتُلُوْآ اَنْفُسَکُمْ ط	
۱	قالون	بالسکون بتفخیم الراء بالسکون بالفتح بکسر الھمز بالسکون ذٰلِکُمْ خَیْرٌ لَّکُمْ عِنْدَ بَارِئِکُمْ ط فَتَابَ اھل صلہ ورش اھل صلہ دوری کسائی ۔ بصری ۔ اھل صلہ لاسکت ولاصلہ بالاظہار عَلَیْکُمْ ط اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۴﴾ خلف اھل صلہ سوسی	شامی عاصم خلاد وجہ خلف ابوالحارث
۲	خلف	بالسکون بالاظہار فَتَابَ عَلَیْکُمْ سکتہ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۴﴾	
۳	دوری بصری	بالفتح بسکون الھمز بالسکون بالسکون بالاظہار بَارِئْکُمْ ط فَتَابَ عَلَیْکُمْ ط اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۴﴾	
۴	سوسی	بالادغام اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۵۴﴾	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۵	دوری بصری	بالاختلاس بالسکون بالاظہار بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾	
۶	دوری کسائی	بالامالہ بکسر الھمز بالسکون بالسکون بالاظہار بے رِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾	
۷	ورش	بترقیق الراء بالسکون بالفتح بکسر الھمز بالسکون خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ صلہ مع الطول بالاظہار عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾	
۸	قالون	بالصلہ بتفخیم الراء بالصلہ بالفتح بکسر الھمز بالصلہ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ بالقصر بالصلہ بالاظہار عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾	مکی
۹	قالون	بالصلہ مع التوسط بالاظہار عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿٥٤﴾	
۱	قالون	بالسکون بالفتح بتحقیق الھمز ولا ادغام بالفتح وَإِذْ قُلْتُمْ يَٰمُوسَىٰ لَن نُّؤْمِنَ لَكَ حَتَّىٰ نَرَى وجہ قالون ومکی ورش بصری ورش سوسی سوسی حمزہ کسائی بالسکون اللَّهَ جَهْرَةً فَأَخَذَتْكُمُ الصَّٰعِقَةُ وَأَنتُمْ	شامی عاصم

من اندرج	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	ترتیب القراء	عدد
	تنظرون ﴿۵۵﴾		
	بالواؤ بالاظہار بالفتح لن نومن لک حتی نری اللہ جھرۃ فاخذتکم بالسکون الصعقۃ وانتم تنظرون ﴿۵۵﴾	ورش	۲
	بالتسہیل بالواؤ بالاظہار بالفتح یموسے لن نومن لک حتی نری اللہ جھرۃ بالسکون فاخذتکم الصعقۃ وانتم تنظرون ﴿۵۵﴾	ورش	۳
	بالہمز بالاظہار بالفتح لن نؤمن لک حتی نری اللہ جھرۃ فاخذتکم بالسکون الصعقۃ وانتم تنظرون ﴿۵۵﴾	دوری بصری	۴
	بالواؤ بالادغام بالامالہ ۱ لن نومن لک حتی نرے اللہ جھرۃ بالسکون فاخذتکم الصعقۃ وانتم تنظرون ﴿۵۵﴾	سوسی	۵
	بالفتح حتی نری اللہ جھرۃ فاخذتکم الصعقۃ بالسکون وانتم تنظرون ﴿۵۵﴾	سوسی	۶

۱۔ نرای میں امالہ کرتے ہوئے لفظ اللہ میں تفخیم و ترقیق دونوں جائز ہیں۔

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۷	خلف	بالامالہ بالھمز بالاظہار بالفتح یٰمُوسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی اللّٰہَ جَھْرَۃً بالسکون فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ﴿۵۵﴾	خلاد کسائی
۸	قالون	بالصلہ بالفتح بالھمز بالاظہار بالفتح وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نُّؤْمِنَ لَکَ حَتّٰی نَرَی بالصلہ اللّٰہَ جَھْرَۃً فَاَخَذَتْکُمُ الصّٰعِقَۃُ وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ﴿۵۵﴾	مکی
۱	قالون	بالسکون بالسکون بالسکون ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ وجہ قالون مکی وجہ قالون مکی وجہ قالون مکی تَشْکُرُوْنَ﴿۵۶﴾	ورش بصری شامی عاصم۔حمزہ کسائی
۲	قالون	بالصلہ بالصلہ بالصلہ ثُمَّ بَعَثْنٰکُمْ مِّنْ بَعْدِ مَوْتِکُمْ لَعَلَّکُمْ تَشْکُرُوْنَ﴿۵۶﴾	مکی
۱	قالون	بترقیق اللام وَظَلَّلْنَا عَلَیْکُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا ورش بالفتح عَلَیْکُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰی ط ورش بصری حمزہ کسائی	مکی شامی عاصم

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲	بصری	بالتقلیل السَّلْوٰی	
۳	خلف	بالامالہ السَّلْوٰی	خلاد کسائی
	ورش	بتفخیم اللام وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ وَاَنْزَلْنَا بالفتح عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ط	
۵	ورش	بالتقلیل السَّلْوٰی	
۱	قالون	بالسکون بترقیق اللام كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وجہ قالون مکی ورش بالقصر بالسکون وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾ اہل مد وجہ قالون مکی	وجہ دوری بصری سوسی
۲	قالون	بالتوسط بالسکون وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾	دوری بصری شامی۔عاصم کسائی
۳	خلف	بالطول بالسکون وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾	خلاد
۴	ورش	بتفخیم اللام بالطول بالسکون وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۵۷﴾	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۵	قالون	بالقصر بالصلہ بترقیق اللام مَا رَزَقْنٰكُمْ وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا بالصلہ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾	مکی
۶	قالون	بالتوسط بالصلہ وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿٥٧﴾	
١	قالون	وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ فَكُلُوْا مِنْهَا بالاظہار بالہمز بالسکون بالغنہ بالغنہ حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا سوسی سوسی اہل صلہ خلف خلف بالیاء بالاظہار بالسکون بالفتح بالسکون وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ يُّغْفَرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وجہ باقون بصری اہل صلہ ورش کسائی اہل صلہ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾	وجہ ورش
٢	ورش	بالتقلیل بالسکون خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾	
٣	دوری بصری	بالنون بالاظہار بالسکون بالفتح بالسکون نَغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾	عاصم خلاد
	ابو الحارث	بالامالہ بالسکون خَطٰيٰكُمْ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٥٨﴾	دوری کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۵	دوری بصری	بالنون بالادغام بالفتح بالسکون نَّغۡفِرۡ لَّكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ وَسَنَزِيدُ الۡمُحۡسِنِينَ ﴿٥٨﴾	
٦	ہشام	بالتاء بالاظہار بالسکون بالفتح بالسکون تُغۡفَرۡ لَكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ وَسَنَزِيدُ الۡمُحۡسِنِينَ ﴿٥٨﴾	ابن ذکوان
۷	خلف	بلاغنہ بلاغنہ رَغَدًا وَادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَقُولُوا حِطَّةٌ بالنون بالاظہار بالسکون بالفتح بالسکون نَغۡفِرۡ لَكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ وَسَنَزِيدُ الۡمُحۡسِنِينَ ﴿٥٨﴾	
۸	قالون	بالهمز بالصلہ بالغنہ بالغنہ شِئۡتُمُ رَغَدًا وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا وَّقُولُوا بالیاء بالاظہار بالصلہ بالفتح بالصلہ حِطَّةٌ يُغۡفَرۡ لَكُمُ خَطٰيٰكُمُ وَسَنَزِيدُ الۡمُحۡسِنِينَ ﴿٥٨﴾	
۹	بزی	بالنون بالاظہار بالصلہ بالفتح بالصلہ نَغۡفِرۡ لَكُمُ خَطٰيٰكُمُ وَسَنَزِيدُ الۡمُحۡسِنِينَ ﴿٥٨﴾	قنبل
۱۰	سوسی	بالادغام بالیاء بالسکون بالغنہ بالغنہ حَيۡثُ شِيۡتُمۡ رَغَدًا وَّادۡخُلُوا الۡبَابَ سُجَّدًا بالنون بالادغام بالسکون بالفتح بالسکون وَّقُولُوا حِطَّةٌ نَّغۡفِرۡ لَّكُمۡ خَطٰيٰكُمۡ وَسَنَزِيدُ الۡمُحۡسِنِينَ ﴿٥٨﴾	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
١	قالون	بترقیق اللام بتفخیم الراء لااشمام فَبَدَّلَ الَّذِينَ ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ ورش ورش ہشام کسائی بالاظہار بالسکون بترقیق اللام لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا سوسی اہل صلہ ورش بالتوسط مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝٥٩ ورش حمزہ	دوری ـ بصری ابن ذکوان عاصم
٢	خلف	بالطول مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝٥٩	خلاد
٣	قالون	بالصلہ بترقیق اللام قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا بالتوسط رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝٥٩	مکی
٤	سوسی	لااشمام بالادغام بالسکون بترقیق اللام قِيلَ لَّهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا بالتوسط رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝٥٩	
٥	ہشام	بالاشمام بالاظہار بالسکون بترقیق اللام قِيلَ لَهُمْ فَأَنزَلْنَا عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا بالتوسط رِجْزًا مِّنَ السَّمَاءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ۝٥٩	کسائی

من اندرج	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	ترتیب القراء	عدد
	بالتغليط بترقيق الراء لا اشمام بالاظهار بالسكون ظَلَمُوا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِي قِيلَ لَهُمْ فَأَنْزَلْنَا بالتغليط بالطول عَلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا رِجْزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوا يَفْسُقُونَ ﴿٥٩﴾	ورش	۶
شامی عاصم	بالفتح الفتح وَإِذِ اسْتَسْقَىٰ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب ورش حمزہ کسائی اہل تقلیل وامالہ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ بالسکون عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ كُلُوا وجہ قالون مکی لانقل ولاسکت وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ ورش حمزہ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾	قالون	۱
	بالنقل فِلَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾	ورش	۲
مکی	بالصلہ مَشْرَبَهُمْ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا لانقل ولاسکت تَعْثَوْا فِي الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ﴿٦٠﴾	قالون	۳

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۴	دوری بصری	(بالتقلیل) مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ (بالسکون) مَّشْرَبَهُمْ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي (لانقل ولاسکت) الْأَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝٦٠	
۵	ورش	وَإِذِ (بالتقلیل) اسْتَسْقَىٰ (بالتقلیل) مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ (بالسکون) مَّشْرَبَهُمْ كُلُوا وَاشْرَبُوا مِن رِّزْقِ اللَّهِ وَلَا تَعْثَوْا (بالنقل) فِلَرْضِ مُفْسِدِينَ ۝٦٠	
٦	خلف	وَإِذِ (بالامالہ) اسْتَسْقَىٰ (بالامالہ) مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ فَقُلْنَا اضْرِب بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ فَانفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا قَدْ عَلِمَ كُلُّ أُنَاسٍ (بالسکون) مَّشْرَبَهُمْ كُلُوا	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		وَاشْرَبُوا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِی الْ سکتہ اَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۶۰﴾	وجہ خلاد
۷	خلاد	لا نقل ولا سکت فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ ﴿۶۰﴾	کسائی
۱	قالون	بالسکون، بالفتح، بتفخیم الراء، بالغنہ وَاِذْ قُلْتُمْ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ اہل صلہ، اہل تقلیل و امالہ، ورش، خلف لا نقل و لا سکت وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ حمزہ ورش بالتوسط الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا ورش حمزہ وَعَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ	شامی عاصم
۲	ورش	بترقیق الراء، بالغنہ لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ بالنقل يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا بالطول وَقِثَّآئِهَا وَ فُوْمِهَا وَعَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ	
۳	ورش	بالتقلیل، بترقیق الراء، بالغنہ یٰمُوْسٰی لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰی طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ لَرْضُ مِنْ (بالنقل) بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا (بالطول) وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا	
۴	دوری بصری	لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ (بتفخیم الراء) يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ (لا نقل ولا سکت) مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا (بالتوسط) وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا	سوسی
۵	خلف	يٰمُوسٰى (بالامالہ) لَنْ نَّصْبِرَ (بلاغنہ) عَلٰى (بتفخیم الراء) طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْ سکتہ أَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا وَقِثَّآئِهَا (بالطول) وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ	
۶	خلاد	لَنْ نَّصْبِرَ (بالغنہ) عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا مِمَّا تُنْبِتُ الْ سکتہ أَرْضُ مِنْ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالطول بَقۡلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَ بَصَلِهَا ؕ	
۷	خلاد	لا نقل ولا سکت ۔ بالطول الۡاَرۡضُ مِنۡ بَقۡلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ	
۸	ابو الحارث	بالتوسط وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ	دوری کسائی
۹	قالون	بالصلہ ۔ بالفتح ۔ بتفخیم الراء ۔ بالغنہ وَاِذۡ قُلۡتُمۡ يٰمُوۡسٰى لَنۡ نَّصۡبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ فَادۡعُ لَنَا رَبَّكَ يُخۡرِجۡ لَنَا مِمَّا تُنۡبِتُ لا نقل ولا سکت ۔ بالتوسط الۡاَرۡضُ مِنۡ بَقۡلِهَا وَقِثَّآئِهَا وَفُومِهَا وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ	مکی
۱	قالون	بالفتح قَالَ اَتَسۡتَبۡدِلُوۡنَ الَّذِىۡ هُوَ اَدۡنٰى بِالَّذِىۡ ورش حمزہ کسائی ۔ بترقیق الراء هُوَ خَيۡرٌ ورش	وجہ ورش مکی ۔ بصری شامی ۔ عاصم
۲	ورش	بالتقلیل اَدۡنٰى بِالَّذِىۡ هُوَ خَيۡرٌ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٣	خلف	بالامالہ أَدْنَىٰ بِالَّذِي هُوَ خَيْرٌ	خلاد کسائی
١	قالون	بالسکون بالسکون اهْبِطُوا مِصْرًا فَإِنَّ لَكُم مَّا سَأَلْتُمْ وَضُرِبَتْ وجہ قالون مکی اہل المکہ بکسر الھاء بضم المیم بالتوسط بالقصر عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُو بِغَضَبٍ بصری حمزہ کسائی اہل بالطول ورش مِّنَ اللَّهِ	شامی عاصم
٢	ورش	بالطول بالقصر وَبَاءُو (علی آخرہ)	
٣	ورش	بالطول بالتوسط وَبَاءُو (علی آخرہ)	
٤	ورش	بالطول بالطول وَبَاءُو (علی آخرہ)	
٥	دوری بصری	بکسر الھاء والمیم بالتوسط عَلَيْهِمِ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُو بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ	سوسی
٦	خلف	بضم الھاء والمیم بالطول عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ وَالْمَسْكَنَةُ وَبَاءُو بِغَضَبٍ مِّنَ اللَّهِ	خلاد

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۷	ابوالحارث	بالتوسط وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	دوری کسائی
۸	قالون	بالصلہ بالصلہ بکسر الهاء وضم المیم فَاِنَّ لَكُمْ مَّا سَاَلْتُمْ وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ بالتوسط وَالْمَسْكَنَةُ وَبَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	مکی
۱	قالون	بالسکون بالقصر ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ وجہ قالون مکی ورش بالتوسط بالقصر اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ وجہ باقون ورش تثلیث ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾	
۲	ورش	بالطول بالقصر النَّبِيٓـِٔيْنَ (الی آخرہ)	
۳	دوری بصری	بالادغام النَّبِيّٖنَ (الی آخرہ)	سوسی شامی۔ عاصم حمزہ۔ کسائی
۴	ورش	بالتوسط بالطول بالتوسط بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيٓـِٔيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ؕ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۵	ورش	بالطول بالطول بالقصر بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖئِيْنَ	
۶	قالون	بالصلہ بالقصر ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ بِاٰيٰتِ بالتوسط ولا ادغام اللّٰهِ وَيَقْتُلُوْنَ النَّبِيّٖئِيْنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾	
۷	بزی	بالادغام النَّبِيّٖنَ بِغَيْرِ الْحَقِّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّكَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿٦١﴾	قنبل
۱	قالون	بالقصر بالفتح اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى ورش ورش بصری حمزہ کسائی بغیر الھمز لا نقل ولا سکت بالقصر لا نقل ولا سکت بالقصر وَالصَّابِـِٔيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ وجہ باقون ورش خلف ۔ ورش ورش حمزہ ۔ ورش بالسکون ولا سکت بالسکون بالسکون عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا اہل الصلہ خلف اہل صلہ اہل الصلہ بکسر الھاء بالسکون بالسکون خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿٦٢﴾ حمزہ ۔ اہل صلہ اہل صلہ	
۲	قالون	بالصلہ مع القصر بالصلہ بالصلہ بکسر الھاء و بالصلہ فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالصلہ وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾	
۳	قالون	صلہ مع التوسط بالصلہ بالصلہ بالصلہ فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ بالصلہ وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾	
۴	بزی	بالھمز لانقل ولاسکت بالقصر لانقل ولاسکت بالقصر وَالصَّابِئِينَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ بالصلہ مع القصر بالصلہ بالصلہ عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا بکسر الهاء بالصلہ بالصلہ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾	قنبل
۵	ہشام	بالسکون بالسکون بالسکون بکسر الهاء بالسکون فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ بالسکون وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾	ابن ذکوان عاصم
۶	ورش	بالتقلیل بغیر الهمز نقل مع القصر وَالنَّصٰرٰى وَالصَّابِئِينَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ نقل مع القصر صلہ مع الطول بالسکون وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ بالسکون بکسر الهاء بالسکون بالسکون عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَاخَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَاهُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۷	دوری بصری	بالامالہ بالهمز لا نقل ولا سکت مع القصر وَالنَّصٰرٰی وَالصَّابِئِینَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَ لا نقل ولا سکت بالسکون بالسکون الْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ بالسکون بکسر الهاء وبالسکون بالسکون عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُونَ ﴿۶۲﴾	سوسی کسائی
۸	خلاد	بضم الهاء بالسکون بالسکون وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهُمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُونَ ﴿۶۲﴾	
۹	خلف	بالقصر بالسکون لا سکت وَالْیَوْمِ الْ سکتہ اٰخِرِ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ بالسکون بالسکون بضم الهاء بالسکون بالسکون اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهُمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُونَ ﴿۶۲﴾	خلاد
۱	خلف	بالقصر بالقصر مَنْ سکتہ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْ سکتہ اٰخِرِ وَ بالسکون بالسکون عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ سکتہ اَجْرُهُمْ عِنْدَ بالسکون بضم الهاء بالسکون بالسکون رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْهُمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُونَ ﴿۶۲﴾	
۱۱	ورش	بالتوسط بالتقلیل اٰمَنُوا وَالَّذِینَ هَادُوا وَالنَّصٰرٰی	

من اندرج	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	ترتیب القراء	عدد
	لغیر الهمز نقل و بالتوسط نقل و بالتوسط وَالصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَ صلہ مع الطول بالسکون بالسکون عَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا بکسر الهاء بالسکون بالسکون خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾		
	بالطول بالتقلیل آمَنُوا وَالَّذِينَ هَادُوا وَالنَّصَارَىٰ وَ حذف الهمز نقل مع الطول نقل مع الطول الصَّابِئِينَ مَنْ آمَنَ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَعَمِلَ صلہ مع الطول بالسکون بالسکون صَالِحًا فَلَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ بکسر الهاء بالسکون بالسکون عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾	ورش	۱۲
وجہ دوری بصری سوسی	لانقل ولاسکت بالسکون وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّورَ ورش خلف وجہ قالون مکی بالقصر بالقصر بالسکون بالغنہ بلااشباع خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ اہل مد ورش اہل صلہ خلف مکی بالسکون لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾	قالون	۱
بصری شامی عاصم	بالتوسط بالقصر بالسکون بالغنہ بلااشباع خُذُوا مَا آتَيْنَاكُمْ بِقُوَّةٍ وَاذْكُرُوا مَا فِيهِ	قالون	۲

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالسکون لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾	کسائی
٣	خلف	بالطول بالقصر بالسکون بلاغنہ بلا اشباع خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ بالسکون لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾	
٤	خلاد	بالغنہ لا اشباع بالسکون بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾	
٥	قالون	بالصلہ بالقصر مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ بالقصر بالصلہ بالغنہ لا اشباع بالصلہ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾	
٦	بزی	بالاشباع بالصلہ مَا فِيْهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾	قنبل
٧	قالون	بالتوسط بالقصر بالصلہ بالغنہ لا اشباع خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اذْكُرُوْا مَا فِيْهِ بالصلہ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿٦٣﴾	
٨	ورش	بالنقل بالسکون وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ط	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بالطول بالقصر بالسكون بالغنة لا اشباع خُذُوا مَآ ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَٱذْكُرُوا مَا فِيهِ بالسكون لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾	
٩	ورش	بالطول بالتوسط بالسكون بالغنة لا اشباع بالسكون مَآ ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَٱذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾	
١٠	ورش	بالطول بالطول بالسكون بالغنة لا اشباع بالسكون مَآ ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَٱذْكُرُوا مَا فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾	
١١	خلف	بالسكون وَإِذْ سكتة أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ بالطول بالقصر بالسكون بلا غنة ٱلطُّورَ خُذُوا مَآ ءَاتَيْنَٰكُم بِقُوَّةٍ وَٱذْكُرُوا مَا لا اشباع بالسكون فِيهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾	
١	قالون	بالسكون بلا ادغام ثُمَّ تَوَلَّيْتُم مِّنۢ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ ٱللَّهِ وجہ قالون مکی سوسی بالسكون بالسكون عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُۥ لَكُنتُم مِّنَ ٱلْخَٰسِرِينَ ﴿٦٤﴾ وجہ قالون لا مکی	ورش دوری بصری شامی - عاصم حمزہ - کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۲	سوسی	(بالسکون) (بلا ادغام) مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَ (بالسکون) رَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾	
۳	قالون	(بالصلہ) (بلا ادغام) ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ فَلَوْلَا فَضْلُ (بالصلہ) (بالصلہ) اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۶۴﴾	مکی
۱	قالون	(بالسکون) وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي (اہل صلہ) (بالسکون) (بتفخیم الراء) (تحقیق الھمز) السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۶۵﴾ (اہل صلہ) (ورش) (حمزہ)	بصری۔شامی عاصم کسائی
۲	خلف	(بتسہیل الھمز) خٰسِـِٕيْنَ ﴿۶۵﴾	خلاد
۳	خلف	(حذف ہمزہ) خٰسِيْنَ ﴿۶۵﴾	خلاد
۴	ورش	(بترقیق الراء) (بتحقیق الھمز) قِرَدَةً خٰسِـِٕيْنَ ﴿۶۵﴾	
۵	قالون	(بالصلہ) (بالصلہ) (بتفخیم الراء) مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً (بتحقیق الھمز) خٰسِـِٕيْنَ ﴿۶۵﴾	مکی

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
١	قالون	فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٦٦﴾	ورش. مکی بصری. شامی عاصم - حمزه کسائی
١	قالون	بالفتح بالقصر بالهمز بضم بالسکون لاسکت وَإِذْ قَالَ مُوسٰى لِقَوْمِهِۦٓ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ ورش بصری حمزه کسائی اہل مد ورش سوسی بصری اہل صلہ بالقصر بضم الزای مع الهمز خلف تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوٓا أَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا ۖ قَالَ اہل امد حمزه - حفص لا نقل ولا سکت أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجٰهِلِينَ ﴿٦٧﴾ ورش خلف	
٢	قالون	بالهمز بضم الراء بالصلہ مع القصر بالقصر يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ قَالُوٓا أَتَتَّخِذُنَا بضم الزای مع الهمز لا نقل ولا سکت هُزُءًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْجٰهِلِينَ ﴿٦٧﴾	مکی
٣	قالون	بالتوسط بالهمز بضم الراء بالسکون لاسکت لِقَوْمِهِۦٓ إِنَّ اللّٰهَ يَأْمُرُكُمْ أَنْ تَذْبَحُوا بَقَرَةً ۖ بالتوسط بضم الزای مع الهمز لا نقل قَالُوٓا أَتَتَّخِذُنَا هُزُءًا ۖ قَالَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ أَنْ ولا سکت أَكُونَ مِنَ الْجٰهِلِينَ ﴿٦٧﴾	شامی شعبه

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۴	حفص	بضم الزاي و بالواو — لا النقل ولا السكت هُزُوًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾	
۵	قالون	بالهمز بضم الراء صلہ مع التوسط — بالتوسط يَاْمُرُكُمُوْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا بضم الزاي بالهمز — لا النقل ولا السكت هُزُءًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾	
٦	ورش	بالطول — بالالف — بضم الهاء مع الطول لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمُوٓ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ بالطول — بضم الزاي بالهمز — بالنقل قَالُوْٓا اٰتَتَّخِذُنَا هُزُءًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنَ كُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾	
۷	ورش	بالتقليل — بالطول — بالالف بضم الراء صلہ مع الطول مُوْسٰے لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَامُرُكُمُوٓ اَنْ تَذْبَحُوْا بالطول — بضم الزاي بالهمز بَقَرَةً ؕ قَالُوْٓا اٰتَتَّخِذُنَا هُزُءًا ؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ بالنقل اَنَ كُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾	
۸	دوری بصری	بالقصر — بالهمز بالسكون الراء بالسكون لِقَوْمِهٖ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرْكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ	

من اندرج	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	ترتیب القراء	عدد
	بالقصر بضم الزای بالهمز لاالنقل قَالُوٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًاؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ ولاسکت اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿٦٧﴾		
	بالهمز بالاختلاس الراء بالسکون لاالنقل ولاالسکت بالقصر یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةًؕ قَالُوٓا اَتَتَّخِذُنَا بضم الزای بالهمز لاالنقل ولاسکت هُزُءًاؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿٦٧﴾	دوری بصری	٩
	بالالف بالسکون الراء بالسکون بالقصر یَامُرْكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةًؕ قَالُوٓا اَتَتَّخِذُنَا بضم الزای بالهمز لاالنقل ولاسکت هُزُءًاؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿٦٧﴾	سوسی	١٠
	بالتوسط بالهمز بالسکون الراء بالسکون لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ یَاْمُرْكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةًؕ بالتوسط بضم الزای بالهمز لاالنقل قَالُوٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُءًاؕ قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ ولاسکتة اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِیْنَ ﴿٦٧﴾	دوری بصری	١١
	بالهمز باختلاس الراء بالسکون بالتوسط یَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةًؕ قَالُوٓا اَتَتَّخِذُنَا	دوری بصری	١٢

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بضم الزاي بالهمز — لانقل ولاسکت هُزُؤًا ط قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾	
١٣	خلف	بالامالہ — بالطول — بالهمز بضم الراء بالسکون لاسکت مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بالطول — بالسکون الزاي بالهمز بَقَرَةً ط قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزْءًا قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ لاسکت اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾	خلاد
١٤	خلف	بالهمز بضم الراء — بالطول يَاْمُرُكُمْ سکتہ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ط قَالُوْٓا بالسکون الزاي بالهمز اَتَتَّخِذُنَا هُزْءًا ط قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ سکتہ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾	
١٥	ابوالحارث	بالتوسط — بالهمز بضم الراء بالسکون لِقَوْمِهٖٓ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ط بالتوسط — بضم الزاي بالهمز — لانقل قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُؤًا ط قَالَ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ ولاسکت اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿٦٧﴾	دوری کسائی
١	قالون	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا مَا هِيَ ط قَالَ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالغنہ بتفخیم الراء إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ خلف ورش بالھمز عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ فَافْعَلُوا مَا تُؤْمَرُونَ ﴿٦٨﴾ ورش سوسی حمزہ	مکی دوری بصری شامی عاصم کسائی
٢	سوسی	بالواو مَا تُومَرُونَ ﴿٦٨﴾	خلاد
٣	ورش	بترقیق الراء وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ فَافْعَلُوا مَا بالواو تُومَرُونَ ﴿٦٨﴾	
٤	خلف	بلاغنہ بتفخیم الراء لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ عَوَانٌ بَيْنَ ذَٰلِكَ فَافْعَلُوا بالواو مَا تُومَرُونَ ﴿٦٨﴾	
١	قالون	قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا لَوْنُهَا ط بالتوسط قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَاءُ لا فَاقِعٌ ورش حمزہ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ ﴿٦٩﴾	مکی بصری شامی عاصم کسائی
٢	ورش	بالطول صَفْرَاءُ لا فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النَّاظِرِينَ	حمزہ

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱	قالون	بالقصر قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّن لَّنَا مَا هِيَ إِنَّ ابدل مد بالفتح بالتوسط الْبَقَرَ تَشَٰبَهَ عَلَيْنَا وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ابن ذکوان حمزہ ورش حمزہ	مکی سوسی وجہ دوری بصری
۲	قالون	بالتوسط بالفتح بالتوسط وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝٧٠	دوری بصری ہشام - عاصم کسائی
۳	ابن ذکوان	بالامالہ بالتوسط شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝٧٠	
۴	ورش	بالطول بالفتح بالطول وَإِنَّا إِن شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝٧٠	
۵	خلف	بالامالہ بالطول شَاءَ اللَّهُ لَمُهْتَدُونَ ۝٧٠	خلاد
۱	قالون	بتفخیم الراء لانقل قَالَ إِنَّهُ يَقُولُ إِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا ذَلُولٌ تُثِيرُ ورش ورش ولاسکت الْأَرْضَ وَلَا تَسْقِي الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ وحمزہ لانقل ولاسکت بالقصر بالهمز فِيهَا قَالُوا الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا ورش حمزہ تثلیث ورش سوسی كَادُوا يَفْعَلُونَ ۝٧١	مکی دوری بصری شامی عاصم وجہ خلاد کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
٢	سوسی	بالیاء جِیتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ	
٣	خلف	ال سکتہ اَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا بالھمز شِيَةَ فِيهَا قَالُوا ال سکتہ ئٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾	خلاد
٤	ورش	بترقیق الراء بالنقل تُثِيرُ الَارْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ مُسَلَّمَةٌ لَّا بالنقل مع القصر شِيَةَ فِيهَا قَالُ لَنَ (الی آخرہ)	
٥	ورش	نقل مع التوسط قَالُ لَنَ (الی آخرہ)	
٦	ورش	نقل مع الطول بالھمز قَالُ لَئٰنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ فَذَبَحُوهَا وَمَا كَادُوا يَفْعَلُونَ ﴿٧١﴾	
١	قالون	بالسکون بالھمز وَ إِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّرَءْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ سوسی وجہ قالون مکی بالسکون مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُونَ ﴿٧٢﴾ الا بصلہ	ورش دوری بصری شامی۔ عاصم حمزہ۔ کسائی
٢	سوسی	بالالف بالسکون فَادَّارَاتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ	

عدد	ترتیب القراء	القرآت مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾	
٣	قالون	بالصلہ بالهمز بالصلہ وَ إِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادّٰرَءْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ بالصلہ مُخْرِجٌ مَّا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿٧٢﴾	مکی
١	قالون	لا اشباع فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ مکی بالفتح بالسکون لاسکت بالقصر بالسکون الْمَوْتٰى وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾ اہل تقلیل واماله اہل صلہ خلف تثلیث ورش اہل صلہ	شامی عاصم
٢	قالون	صلہ مع القصر بالقصر بالصلہ وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾	
٣	قالون	صلہ بالتوسط بالقصر بالصلہ وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾	
٤	ورش	صلہ بالطول بالقصر بالسکون وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾	
٥	ورش	صلہ بالطول بالتوسط بالسکون وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾	
٦	ورش	صلہ بالطول بالطول بالسکون وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾	
٧	ورش	بالتقليل صلہ مع الطول بالقصر الْمَوْتٰى وَيُرِيكُمْ اٰيٰتِهٖ (الی آخرہ)	
٨	ورش	بالتوسط بالسکون اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾	
٩	ورش	بالطول بالسکون اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٣﴾	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
١٠	دوری بصری	بالسکون بالقصر بالسکون وَيُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝٧٣	سوسی
١١	خلف	بالامالہ لاسکت بالقصر بالسکون الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝٧٣	خلاد
١٢	وجہ خلف	بالقصر بالسکون وَيُرِيكُمْ سکتہ ءَايَٰتِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝٧٣	
١٣	بزی	بالاشباع فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا ۚ كَذَٰلِكَ يُحْيِ اللَّهُ بالفتح بالصلہ بالقصر بالصلہ الْمَوْتَىٰ وَيُرِيكُمْ ءَايَٰتِهِۦ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ۝٧٣	قنبل
١	قالون	بالسکون لاادغام بالسکون الهاء ثُمَّ قَسَتْ قُلُوبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذَٰلِكَ فَهِيَ وجہ قالون مکی سوسی وجہ قالون لانقل ولاسکت بالغنہ كَالْحِجَارَةِ أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ ورش خلف خلف لانقل ولاسکت لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهَٰرُ ۚ حمزہ ورش	دوری بصری کسائی
٢	ورش	بکسر الهاء بالنقل بالغنہ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ أَوَ شَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ بالنقل الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ لَنْهَٰرُ ۚ	
٣	ہشام	لانقل ولاسکت بالغنہ لانقل أَوْ أَشَدُّ قَسْوَةً ۚ وَإِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		(ولاسکت) الْاَنْهٰرُ	ابن ذکوان عاصم
۴	خلاد	(بالنقل) مِنْهُ لَنْهٰرُ	
۵	خلاد	اَلْ (سکتہ) اَنْهٰرُ	
۶	خلف	قَسْوَةً (بلاغنہ) وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ (بالنقل) لَنْهٰرُ	
۷	خلف	اَوْ (سکتہ) اَشَدُّ قَسْوَةً (لاغنہ) وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ اَلْ (سکتہ) اَنْهٰرُ	
۸	سوسی	مِنْ بَعْدُ (بالادغام) ذٰلِكَ فَهْيَ (بالسکون الهاء) كَالْحِجَارَةِ اَوْ (لانقل ولاسکت) اَشَدُّ قَسْوَةً (بالغنہ) وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ (لانقل ولاسکت) الْاَنْهٰرُ	
۹	قالون	قُلُوْبُكُمْ (بالصلہ) مِنْ بَعْدِ (بلاادغام) ذٰلِكَ فَهْيَ (بالسکون الهاء) كَالْحِجَارَةِ اَوْ (لانقل ولاسکت) اَشَدُّ قَسْوَةً (بالغنہ) وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ (لانقل) (ولاسکت) الْاَنْهٰرُ	
۱۰	بزی	فَهِيَ (بکسر الهاء) كَالْحِجَارَةِ اَوْ (لانقل ولاسکت) اَشَدُّ قَسْوَةً (بالغنہ) وَاِنَّ مِنَ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		لانقل ولاسکت الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ	قنبل
١	قالون	بالتوسط وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ ورش حمزه وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بالتاء بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝ مکی	بصری شامی عاصم کسائی
٢	بزی	بالیاء عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝	قنبل
٣	ورش	بالطول مِنْهُ الْمَآءُ وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ بالتاء اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ۝	حمزه
١	قالون	بالغنہ بالھمز بالسکون اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ خلف ورش سوسی اہل صلہ بالسکون فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اہل صلہ لااشباع بالسکون يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ مکی وجہ قالون مکی	دوری بصری شامی عاصم خلاد کسائی

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٢	قالون	بالصلہ بالصلہ لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ لااشباع كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ مَا عَقَلُوهُ بالصلہ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝	
٣	بزی	بالاشباع بالصلہ مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝	قنبل
٤	ورش	بالغنہ بالواؤ بالسكون بالسكون اَنْ يُّومِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ لااشباع بالسكون مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝	سوسی
٥	خلف	لاغنہ بالهمز بالسكون بالسكون اَنْ يُّؤْمِنُوا لَكُمْ وَقَدْ كَانَ فَرِيقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُونَ كَلَامَ اللّٰهِ ثُمَّ يُحَرِّفُونَهُ مِنْ بَعْدِ لااشباع بالسكون مَا عَقَلُوهُ وَهُمْ يَعْلَمُونَ ۝	
١	قالون	بالقصر بالقصر بالقصر وَإِذَا لَقُوا الَّذِينَ آمَنُوا قَالُوا آمَنَّا وَإِذَا خَلَا تثلیث ورش اہل مد تثلیث ورش	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالسکون ولاسکت بالقصر بالسکون بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا اہل صلہ خلف اہل مد اہل صلہ بالسکون بالسکون بالسکون بالسکون فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اہل صلہ اہل صلہ اہل صلہ اہل صلہ لاسکت اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾ خلف	وجہ دوری بصری سوسی
۲	قالون	صلہ مع القصر بالقصر بالصلہ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا بالصلہ بالصلہ صلہ مع القصر فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾	مکی
۳	قالون	بالتوسط بالقصر بالسکون بالتوسط قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا بالسکون بالسکون بالسکون اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بالسکون بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٧٦﴾	
۴	قالون	صلہ مع التوسط بالتوسط بالصلہ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا بالصلہ بالصلہ صلہ مع التوسط فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ۭ	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝٧٦	
٥	ورش	بالطول بالقصر صلة مع الطول بالطول قَالُوٓا ءَامَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوٓا بالسكون بالسكون بالسكون بالسكون أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوكُم صلة مع الطول بِهِۦ عِندَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝٧٦	
٦	خلف	لاسكت بالطول بالسكون بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوٓا أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا بالسكون بالسكون لاسكت فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوكُم بِهِۦ عِندَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝٧٦	خلاد
٧	وجه خلف	بالطول بالسكون بَعْضُهُمْ سكتة إِلَىٰ بَعْضٍ قَالُوٓا أَتُحَدِّثُونَهُم بالسكون بالسكون بِمَا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْكُمْ لِيُحَآجُّوكُم بِهِۦ عِندَ رَبِّكُمْ سكتة أَفَلَا تَعْقِلُونَ ۝٧٦	
٨	ورش	بالتوسط بالطول بالتوسط ءَامَنُوا قَالُوٓا ءَامَنَّا	
٩	ورش	بالطول بالطول بالطول صلة مع الطول ءَامَنُوا قَالُوٓا ءَامَنَّا وَإِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ	

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
		بالطول بالسكون بالسكون قَالُوٓا أَتُحَدِّثُونَهُم بِمَا فَتَحَ ٱللَّهُ عَلَيْكُمْ بالسكون صلہ مع الطول لِيُحَآجُّوكُم بِهِۦ عِندَ رَبِّكُمْ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ٧٦	
١	قالون	بالاظہار بتفخیم الراء أَوَلَا يَعْلَمُونَ أَنَّ ٱللَّهَ يَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا سوسی ورش يُعْلِنُونَ ٧٧	مکی۔ دوری بصری۔ شامی عاصم۔ حمزہ کسائی
٢	ورش	بترقیق الراء مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ٧٧	
٣	سوسی	بالادغام بتفخیم الراء يَعْلَم مَّا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ٧٧	
١	قالون	بالقصر بالسکون لاسکت وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ ٱلْكِتَـٰبَ إِلَّآ ابدل مد ابدل صلہ خلف بالسکون لاسکت أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ٧٨ ابدل صلہ خلف	وجہ دوری بصری۔ سوسی
٢	قالون	بالتوسط بالسکون إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ٧٨	دوری بصری شامی۔ عاصم کسائی
٣	خلف	بالطول لاسکت إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ٧٨	خلاد
٤	قالون	صلہ مع القصر بالقصر وَمِنْهُمُو أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ ٱلْكِتَـٰبَ إِلَّآ صلہ مع القصر أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمُو إِلَّا يَظُنُّونَ ٧٨	مکی

من اندرج	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	ترتیب القراء	عدد
	صلہ مع التوسط / بالتوسط وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ صلہ مع التوسط وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝	قالون	۵
	صلہ مع الطول / بالطول وَمِنْهُمْ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ صلہ مع الطول وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝	ورش	۶
	بالطول وَمِنْهُمْ سکتہ أُمِّيُّونَ لَا يَعْلَمُونَ الْكِتٰبَ إِلَّآ أَمَانِيَّ وَإِنْ هُمْ سکتہ إِلَّا يَظُنُّونَ ۝	خلف	۷
ورش۔ دوری بصری۔ مکی شامی۔ عاصم حمزہ۔ کسائی	بلا ادغام فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يَكْتُبُونَ الْكِتٰبَ بِأَيْدِيهِمْ ق سوسی	قالون	۱
	بالادغام الْكِتٰبَ بِأَيْدِيهِمْ ق	سوسی	۲
بصری شامی عاصم خلاد وجہ خلف کسائی	ثُمَّ يَقُولُونَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ لِيَشْتَرُوا بِهٖ لانقل ولاسکت بالسکون / بالسکون ثَمَنًا قَلِيلًا فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ أَيْدِيهِمْ ورش خلف اہل صلہ / وجہ قالون مکی بالسکون وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُونَ ۝ وجہ قالون مکی	قالون	۱

عدد	ترتيب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
٢	ورش	(above: بالنقل بالسکون بالسکون) كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾	
٣	خلف	(above: بالسکون بالسکون) كَتَبَتْ سکتہ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾	
٤	قالون	(above: بالصلہ لانقل ولاسکت بالصلہ بالصلہ) لَهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾	مکی
١	قالون	(above: بالقصر) وَقَالُوْا لَنْ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّا اَيَّامًا مَّعْدُوْدَةً ۚ (below: بالادغام اہل مد) (above: لانقل ولاسکت بالسکون بالغنہ) قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ (below: ورش خلف حفص مکی اہل صلہ خلف) (above: بالقصر) اللّٰهُ عَهْدَهٗ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا (below: اہل مد) تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾	وجہ دوری بصری سوسی
٢	قالون	(above: لانقل ولاسکت بالادغام بالصلہ بالغنہ) قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ (above: بالقصر) اللّٰهُ عَهْدَهٗ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٨٠﴾	
٣	بزی	(above: لانقل ولاسکت بلاادغام بالصلہ بالغنہ) قُلْ اَتَّخَذْتُمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
		بالقصر اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝	قنبل
۴	قالون	بالتوسط — لانقل ولاسکت بالادغام بالسکون اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ قُلۡ اَتَّخَذۡتُّمۡ عِنۡدَ بالغنہ — بالتوسط اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝	وجہ دوری بصری شامی شعبہ کسائی
۵	قالون	لانقل ولاسکت بالادغام بالصلہ — بالغنہ قُلۡ اَتَّخَذۡتُّمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ بالتوسط اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝	
۶	حفص	لانقل ولاسکت بالادغام بالسکون — بالغنہ قُلۡ اَتَّخَذۡتُّمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ بالتوسط اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝	
۷	ورش	بالطول — بالنقل — بالادغام — بالسکون اِلَّاۤ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ قُلَ اتَّخَذۡتُّمۡ عِنۡدَ بالغنہ — بالطول اللّٰهِ عَهۡدًا فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ۝	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۸	خلف	لاسکت بالادغام بالسکون بلاغنہ بالطول قُلْ اَتَّخَذْ تُّمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾	
۹	خلاد	بالغنہ بالطول فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾	
۱۰	وجہ خلف	بالادغام بالسکون بلاغنہ بالطول قُلْ سکتہ اَتَّخَذْ تُّمْ عِنْدَ اللّٰهِ عَهْدًا فَلَنْ يُّخْلِفَ اللّٰهُ عَهْدَهٗٓ اَمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۸۰﴾	
۱	قالون	بالفتح بالغنہ بالجمع بالتوسط بالقصر بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓئَتُهٗ ورش حمزہ کسائی خلف واحد ماسوا نافع ورش بالتوسط بالفتح بالسکون فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ اہل طول ورش بصری دوری کسائی اہل صلہ	
۲	قالون	بالصلہ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾	
۳	ورش	بالجمع بالطول بالقصر بالطول بالتقلیل بالسکون خَطِيْٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفين تحت	من اندرج
۴	ورش	بالجمع بالطول بالتوسط خَطِیٓئَتُهٗ (الی آخرہ)	
۵	ورش	بالجمع بالطول بالطول خَطِیٓئَتُهٗ (الی آخرہ)	
۶	بزی	بالتوسط بالتوحید بالتوسط بالفتح بالصلہ خَطِیٓئَتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾	قنبل
۷	ہشام	بالسکون هُمْ فِیهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾	ابن ذکوان عاصم
۸	دوری بصری	بالامالہ بالسکون النَّارِ هُمْ فِیهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾	سوسی
۹	ورش	بالتقلیل بالغنہ بالجمع بالطول بالقصر بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَیِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِیٓئَتُهٗ بالطول بالتقلیل بالسکون فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۸۱﴾	
۱۰	ورش	بالجمع بالطول بالتوسط خَطِیٓئَتُهٗ (الی آخرہ)	
۱۱	ورش	بالجمع بالطول بالطول خَطِیٓئَتُهٗ (الی آخرہ)	
۱۲	خلف	بالامالہ بلا غنہ بالتوحید بالطول بَلٰى مَنْ كَسَبَ سَیِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِیٓئَتُهٗ بالطول بالفتح بالسکون فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِیهَا خٰلِدُوْنَ	

عدد	ترتیب القراء	القرات مع الضبط فوق والمخالفین تحت	من اندرج
۱۳	خلاد	بالغنہ بالتوحید بالطول بالطول سَيِّئَةً وَّاَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ بالفتح بالسکون اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾	
۱۴	ابوالحارث	بالتوحید بالتوسط بالتوسط بالفتح بالسکون خَطِيْٓـَٔتُهٗ فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾	
۱۵	دوری کسائی	بالامالہ بالسکون النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨١﴾	
۱	قالون	بالقصر وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ورش بالتوسط بالسکون اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا ورش حمزہ وجہ قالون مکی خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾	بصری شامی عاصم کسائی
۲	قالون	بالصلہ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿٨٢﴾	مکی
۳	ورش	بالطول بالسکون اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ	حمزہ
۴	ورش	بالتوسط اٰمَنُوْا (الی آخر)	

۵	ورش	بالطول بالطول اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ بالسکون هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ	
۱	قالون	بلانقل، بلاسکت بالقصر بالتوسط بلاادغام وَ اِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ اِسْرَآءِيْلَ لَا بالتاء تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف	وجہ دوری بصری
۲	بزی	بالیاء لَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف	قنبل
۳	سوسی	بالقصر بالتوسط بلاادغام بالتاء بَنِيْ اِسْرَآءِيْلُ لَّا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف	
۴	وجہ قالون	بالتوسط بالتوسط بلاادغام بالیاء بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف	وجہ دوری بصری، شامی، عاصم
۵	ابوالحارث	بالیاء لَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف	دوری کسائی
۶	خلف	بالطول بالطول بلاادغام بالتاء بَنِيْٓ اِسْرَآءِ يْلَ لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف	خلاد
۷	ورش	بالنقل بالطول بالطول بلاادغام وَاِذَا خَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا بالتاء تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف	
۸	وجہ خلف	بالسکت بالطول بالطول بلاادغام وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ لَا بالیاء يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ قف	

۱	قالون	بالغنہ بالفتح بالفتح وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى بالفتح بالغنہ وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا بالترقیق بالقصر الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط	مکی، شامی، عاصم
۲	ورش	بتغلیظ اللام بالقصر اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط	
۳	وجہ ورش	بالتوسط وَآ تُوا الزَّكٰوةَ ط	
۴	وجہ ورش	بالتقلیل بالتقلیل بالفتح اَلْقُرْبٰے وَالْيَتٰمٰے وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ بضم الحاء بالغنہ بالتغلیظ بالتوسط حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَآ تُوا الزَّكٰوةَ	
۵	وجہ ورش	بالطول وَآتُوا الزَّكٰوةَ ط	
۶	دوری بصری	بالفتح بالامالہ وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنّٰسِ بضم الحاء بالغنہ بالترقیق بالقصر حُسْنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط	
۷	سوسی	بالفتح بضم الحاء بالغنہ بالترقیق بالقصر لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط	
۸	خلاد	بالامالہ بالامالہ بالفتح اَلْقُرْبٰے وَالْيَتٰمٰے وَالْمَسٰكِيْنِ وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ بفتح الحاء والسین بالغنہ بالترقیق بالقصر حَسَنًا وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ط	کسائی

٩	خلف	بلاغنہ، بالامالہ، بالامالہ إِحْسَانًا وَّذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَٰمَىٰ وَالْمَسَٰكِينِ بالفتح، بفتح الحاء والسین بلاغنہ، بترقیق وَقُولُوا لِلنَّاسِ حَسَنًا وَّ أَقِيمُوا الصَّلَوٰةَ بالقصر وَءَاتُوا الزَّكَوٰةَ ط	
١	قالون	بالسکون، بالسکون، بالسکون ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ	بصری، شامی، عاصم وجہ خلف، خلاد، کسائی
٢	وجہ قالون	صلہ مع القصر، بالصلہ، بالصلہ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمُ وَأَنتُمُ مُعْرِضُونَ	مکی
٣	وجہ قالون	صلہ مع التوسط، بالصلہ، بالصلہ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمُ وَأَنتُمُ مُعْرِضُونَ	
٤	ورش	صلہ مع الطول، بالسکون، بالسکون ثُمَّ تَوَلَّيْتُمُ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ	
٥	وجہ خلف	سکتہ، بالسکون، بالسکون ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ إِلَّا قَلِيلًا مِّنكُمْ وَأَنتُم مُّعْرِضُونَ	
١	قالون	بلانقل، بلاسکت، بالسکون، بالتوسط، بالسکون وَإِذْ أَخَذْنَا مِيثَٰقَكُمْ لَا تَسْفِكُونَ دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ بالفتح، بالسکون، بالسکون، بالسکون أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ	شامی، عاصم ابوالحارث
٢	دوری بصری	بالامالہ، بالسکون، بالسکون، بالسکون مِنْ دِيَٰرِكُمْ ثُمَّ أَقْرَرْتُمْ وَأَنتُمْ تَشْهَدُونَ	سوسی، دوری کسائی
٣	خلف	بالطول، بالسکون، بالسکون، بالفتح دِمَآءَكُمْ وَلَا تُخْرِجُونَ أَنفُسَكُم مِّن دِيَٰرِكُمْ	خلاد

		بالسکون بالسکون بالسکون ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ	
۴	وجہ قالون	بالصلہ بالتوسط بالصلہ مِیْثَاقَکُمْ لَا تَسْفِکُوْنَ دِمَآءَکُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ بالصلہ بالفتح بالصلہ بالصلہ اَنْفُسَکُمْ مِنْ دِیَارِکُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ بالصلہ وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ	مکی
۵	ورش	بالنقل بالسکون بالطول وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ لَا تَسْفِکُوْنَ دِمَآءَکُمْ بالسکون بالتقلیل بالسکون بالسکون وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَکُمْ مِّنْ دِیٰرِکُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ بالسکون وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ	
۶	وجہ خلف	بالسکت بالسکون بالطول بالسکون وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ لَا تَسْفِکُوْنَ دِمَآءَکُمْ بالسکون بالفتح بالسکون بالسکون وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَکُمْ مِّنْ دِیَارِکُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ بالسکون وَ اَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ	
۱	قالون	بالسکون بالقصر بالتوسط بالسکون ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَکُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ بالسکون بالفتح بالسکون بتشدید الظاء بکسر الہاء ۔ بالسکون فَرِیْقًا مِّنْکُمْ مِّنْ دِیَارِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بلا نقل ولا سکت بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ط	

۲	وجہ دوری بصری	بالامالہ بالسکون بتشدید الظاء بکسر الہاء - بالسکون بلا نقل ولا سکت مِّنْ دِیٰرِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ	سوسی
۳	وجہ قالون	بالتوسط بالتوسط بالسکون هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِیْقًا بالسکون بالفتح بالسکون بتشدید الظاء بکسر الہاء - بالسکون مِّنْكُمْ مِّنْ دِیَارِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بلا نقل ولا سکت بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ	شامی
۴	شعبہ	بالتخفیف بکسر الہاء - بالسکون بلا نقل ولا سکت تَظٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ	حفص، ابوالحارث
۵	وجہ دوری بصری	بالامالہ بالسکون بتشدید الظاء بکسر الہاء - بالسکون بلا نقل ولا سکت مِّنْ دِیٰرِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ	
۶	دوری کسائی	بالتخفیف بکسر الہاء - بالسکون بلا نقل ولا سکت تَظٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بِالْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ	
۷	ورش	بالطول بالطول بالسکون هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَ تُخْرِجُوْنَ فَرِیْقًا بالسکون بالتقلیل بالسکون بتشدید الظاء بکسر الہاء - بالسکون مِّنْكُمْ مِّنْ دِیٰرِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَیْهِمْ بالنقل بِلِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ ؕ	

۸	خلف	بالفتح بالسکون بالتخفیف بضم الحاء بالسکون بالسکت مِنْ دِيَارِهِمْ تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ	خلاد
۹	وجہ خلاد	بلاسکت بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ	
۱۰	وجہ قالون	بالصلہ بالقصر بالتوسط بالصلہ اَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ بالصلہ بالفتح بالصلہ بتشدید الظاء بکسر الهاء بالصلہ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بلانقل، بلاسکت بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ	مکی
۱۱	وجہ قالون	بالتوسط بالتوسط بالصلہ بالصلہ هٰٓؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ بالفتح بالصلہ بتشدید الظاء بکسر الهاء بالصلہ بلانقل، بلاسکت مِّنْ دِيَارِهِمْ تَظّٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ؕ	
۱	قالون	بالغنہ بالهمز بالسکون بلاسکت بضم الهمز بفتح السین مع الالف بضم التاء وفتح الفاء مع الالف وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ باسکان الهاء بالسکون بلاسکت بتفخیم الراء وَهْوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ	
۲	شعبہ	بضم الهاء بالسکون بلاسکت بتفخیم الراء وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ؕ	حفص

۳	ہشام	بفتح التاء واسکان الفاء بالسکون بضم الہاء بالسکون بلاسکت تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ بتفخیم الراء إِخْرَاجُهُمْ	ابن ذکوان
۴	دوری بصری	بضم الہمزہ بالامالہ بفتح التاء واسکان الفاء بالسکون باسکان الہاء أُسٰرٰى تَفْدُوْهُمْ وَهْوَ مُحَرَّمٌ بالسکون بلاسکت بتفخیم الراء عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ	
۵	ابوالحارث	بضم التاء وفتح الفاء مع الالف بالسکون باسکان الہاء تُفٰدُوْهُمْ وَهْوَ مُحَرَّمٌ بالسکون بلاسکت بتفخیم الراء عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ	دوری کسائی
۶	خلاد	بفتح الہمزہ واسکان السین، بالامالہ بفتح التاء واسکان الفاء بالسکون بضم الہاء أَسْرٰى تَفْدُوْهُمْ وَهُوَ بالسکون بلاسکت بتفخیم الراء مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ	
۷	وجہ قالون	بالہمزہ بالصلہ مع القصر بضم الہمزہ بفتح السین بالفتح مع الالف بضم التاء وفتح الفاء مع الالف يَأْتُوْكُمُ أُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمُ بالصلہ باسکان الہاء صلہ مع القصر بتفخیم الراء وَهْوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمُ إِخْرَاجُهُمْ	
۸	بزی	بفتح التاء واسکان الفاء بالصلہ بضم الہاء بالصلہ تَفْدُوْهُمُ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمُ بالتفخیم إِخْرَاجُهُمْ	قنبل

٩	وجہ قالون	بالہمزہ صلہ مع التوسط بضم الہمزہ، بفتح السین مع الالف بالفتح يَأْتُوكُمْ أُسٰرٰى بضم التاء وفتح الفاء مع الالف بالصلہ باسکان الہاء صلہ مع التوسط تُفٰدُوهُمْ وَهْوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ بالتفخیم إِخْرَاجُهُمْ	مکی شامی
١٠	ورش	بالالف صلہ مع الطول بضم الہمزہ وفتح السین مع الالف بالتقلیل يَأْتُوكُمْ أُسَرٰى بضم التاء وفتح الفاء مع الالف بالسکون بضم الہاء صلہ مع الطول تُفٰدُو هُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ بترقیق الراء إِخْرَاجُهُمْ	
١١	سوسی	بالالف بالسکون بلاسکت بضم الہمزہ وفتح السین مع الالف بالامالہ يَاْتُوكُمْ أُسَرٰى بفتح التاء واسکان الفاء بالسکون باسکان الہاء بالسکون تَفْدُو هُمْ وَهْوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ بتفخیم الراء إِخْرَاجُهُمْ	
١٢	خلف	بلاغنہ بالہمز بالسکون بلاسکت بفتح الہمزہ واسکان السین، بالامالہ وَإِن يَأْتُوكُمْ أَسْرٰى بفتح التاء واسکان الفاء بالسکون بضم الہاء تَفْدُو هُمْ وَهُوَ مُحَرَّمٌ بلاسکت بتفخیم الراء عَلَيْكُمْ إِخْرَاجُهُمْ	

۱۳	وجہ خلف	بالہمز · بالسکت · بفتح الہمزہ واسکان السین، بالامالہ · بفتح التاء واسکان الفاء بالسکون يَاْتُوْكُمْ اَسْرٰى تَفْدُوْهُمْ بضم الہاء · بالسکت بتفخیم الراء وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ	
۱	قالون	بالہمز اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ بالتوسط · بالغنہ · بالسکون بلا سکت فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّاخِزْىٌ فِى بالفتح الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ج	مکی، شامی، عاصم
۲	دوری بصری	بالتقلیل الدُّنْيٰى	
۳	ابوالحارث	بالامالہ الدُّنْيٰى	دوری کسائی
۴	وجہ خلف	بالطول · بلاغنہ · بالسکون بلا سکت فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّاخِزْىٌ فِى بالامالہ الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰى ج	
۵	وجہ خلف	بالسکت · بالامالہ مِنْكُمْ اِلَّاخِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيٰى ج	
۶	خلاد	بالغنہ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّاخِزْىٌ فِى الْحَيٰوةِ بالامالہ الدُّنْيٰى ج	

۷	ورش	بالواوٗ اَفَتُؤمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَ تَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ۚ بالطول بالغنه بالصله بالطول فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي بالفتح الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ	
۸	وجہ ورش	بالتقلیل الدُّنْيَےۚ	
۹	سوسی	بالتوسط بالغنه بالسکون فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ اِلَّا خِزْيٌ فِي بالتقلیل الْحَيٰوةِ الدُّنْيَےۚ	
۱	قالون	بالقصر وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بالیاء بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	مکی
۲	وجہ دوری بصری	بالتاء تَعْمَلُوْنَ	سوسی
۳	وجہ قالون	بالتوسط بالیاء اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	شعبہ
۴	وجہ دوری بصری	بالتاء تَعْمَلُوْنَ	شامی، حفص، کسائی
۵	ورش	بالطول بالیاء اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ	

۶	خلف	بالتاء تَعۡمَلُوۡنَ	خلاد
۱	قالون	بالتوسط / بالفتح بلانقل ولاسکت، بالقصر بتفخیم الراء اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ ۫ بالسکون فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ	شامی، عاصم
۲	وجہ قالون	بالصلہ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ	مکی
۳	دوری بصری	بالتقلیل بلانقل ولاسکت بالقصر بتفخیم الراء الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ بالسکون الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ	سوسی
۴	ابوالحارث	بالامالہ بلانقل ولاسکت بالقصر بالتفخیم الدُّنۡيَا بِالۡاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ بالسکون الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ	دوری کسائی
۵	ورش	بالطول / بالفتح بالنقل، بالقصر، بترقیق الراء اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا الۡحَيٰوةَ الدُّنۡيَا بِلَاخِرَةِ ۫ بالسکون فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ	
۶	وجہ ورش	نقل مع الطول بترقیق الراء بِلَآخِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ الۡعَذَابُ بالسکون وَلَا هُمۡ يُنۡصَرُوۡنَ	
۷	وجہ ورش	بالتقلیل نقل مع التوسط بترقیق الراء الدُّنۡيَا بِلَآ خِرَةِ ۫ فَلَا يُخَفَّفُ عَنۡهُمُ	

		بالسکون الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	
۸	وجہ ورش	نقل مع الطول بترقیق الراء بِلْاٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ بالسکون وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	
۹	خلف	بالامالہ سکتہ بالقصر بالتفخیم الدُّنْيٰے بَلْ اٰخِرَةِ ز فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ بالسکون الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	وجہ خلاد
۱۰	وجہ خلاد	بلا نقل ولا سکت بالقصر بتفخیم الراء بِالْاٰخِرَةِ فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ بالسکون وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	
۱	قالون	بلا نقل ولا سکت بالقصر وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بالقصر بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ بلا صلہ بضم الدال وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط	بصری، شامی، عاصم، وجہ خلف، خلاد
۲	بزی	بالصلہ باسکان الدال وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدْسِ ط	قنبل
۳	ورش	نقل مع القصر وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْۢ بالقصر بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ	

		(بلاصلہ، بضم الدال) وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ	
۴	وجہ ورش	(نقل مع التوسط) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ (بالتوسط) بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ (بلاصلہ، بضم الدال) وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ	
۵	وجہ ورش	(بالطول) وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ (بالطول) بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَآتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ (بلاصلہ، بضم الدال) وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ	
۶	وجہ خلف	(بالسکت بالقصر) وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ وَقَفَّيْنَا مِنْ (بالقصر) بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ وَاٰتَيْنَا عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنٰتِ (بلاصلہ، بضم الدال) وَاَيَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ	
۱	قالون	(بالفتح بالتوسط، بالسکون، بالفتح بالقصر) اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰى اَنْفُسُكُمُ (بالسکون، بالسکون) اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ	وجہ دوری بصری سوسی
۲	وجہ قالون	(بالسکون) بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا	وجہ دوری بصری ہشام عاصم

		بالسکون كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	
۳	ابوالحارث	بالامالہ مع التوسط — بالسکون بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا بالسکون كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	دوری کسائی
۴	وجہ قالون	بالفتح بالتوسط بالصلہ — فتح مع القصر جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنفُسُكُمُ بالصلہ — بالصلہ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	مکی
۵	وجہ قالون	بالفتح بالتوسط بالصلہ — بالفتح بالتوسط جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنفُسُكُمُ بالصلہ — بالصلہ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	
۶	ورش	بالفتح بالطول بالسکون — بالفتح مع الطول جَآءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنفُسُكُمُ بالسکون — بالسکون اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	
۷	وجہ ورش	تقلیل مع الطول — بالسکون بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا بالسکون كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	
۸	ابن ذکوان	امالہ مع التوسط بالسکون — فتح مع التوسط جِىٓءَكُمْ رَسُولٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى أَنفُسُكُمُ بالسکون — بالسکون اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيقًا تَقْتُلُونَ	

۹	خلف	امالہ مع الطول بالسکون، امالہ مع الطول جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ بِمَا لَا تَهْوٰٓى اَنْفُسُكُمُ بالسکون، بالسکون اسْتَكْبَرْتُمْ فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ	
۱	قالون	بالسکون وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ بَلْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ بالہمز فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ	دوری بصری کسائی عاصم شامی
۲	ورش	بالواؤ مَّا يُوْمِنُوْنَ	سوسی حمزہ
۳	وجہ قالون	بالصلہ، بالہمز بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ	مکی
۱	قالون	بالفتح بالتوسط، بالسکون وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا بالسکون مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ بالفتح بالتوسط، بالسکون كَفَرُوْا فَلَمَّا جَآءَهُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ فَلَعْنَةُ بالفتح اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	ہشام عاصم ابوالحارث
۲	دوری بصری	بالامالہ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	سوسی دوری کسائی
۳	وجہ قالون	بالفتح بالتوسط، بالصلہ وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا بالصلہ مَعَهُمْ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ	مکی

		بالفتح بالتوسط بالصلہ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَ هُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ بالفتح اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	
۴	ورش	بالفتح بالطول بالسکون جَآءَ هُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا بالسکون مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ بالفتح بالطول بالسکون كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَ هُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ بالتقلیل اللّٰهِ عَلَى الْكٰـــفِرِيْنَ	
۵	ابن ذکوان	بالامالہ بالتوسط بالسکون جِـــےٓ ءَ هُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا بالسکون مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ بالامالہ بالتوسط بالسکون كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جِـــےٓ ءَ هُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ بالفتح اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	
۶	خلف	بالامالہ بالطول بالسکون جِـــےٓ ءَ هُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا بالسکون مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ بالامالہ بالطول بالسکون كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جِـــےٓ ءَ هُمْ مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ	

		بالفتح اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ	
١	قالون	بالہمز بالقصر بالسکون بلا سکت بالغنہ بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بالقصر بلا نقل ولا سکت بالغنہ بفتح النون وتشدید الزاء بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ بالغنہ بالتوسط فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	
٢	وجہ دوری بصری	باسکان النون وتخفیف الزاء بالغنہ بالتوسط يُنْزِلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	
٣	وجہ قالون	صلہ مع القصر بالغنہ بالقصر بلا نقل بلا سکت اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا بالغنہ بفتح النون وتشدید الزاء بالغنہ بالتوسط اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	
۴	بزی	باسکان النون وتخفیف الزاء بالغنہ بالتوسط يُنْزِلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	قنبل
۵	وجہ قالون	بالتوسط بالسکون بالغنہ بالتوسط بِهٖ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا بالغنہ بفتح النون وتشدید الزاء بالغنہ بالتوسط اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	شامی عاصم کسائی

۶	وجہ قالون	صلہ مع التوسط بالغنہ بالتوسط بلانقل ولاسکت اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا بالغنہ بفتح النون وتشدید الزاء بالغنہ بالتوسط اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	
۷	وجہ خلف	بالطول بلاسکت بلاغنہ بالطول بلاسکت بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَكْفُرُوا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا بلاغنہ بفتح النون وتشدید الزاء بلاغنہ بالطول اَنْ يُنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	
۸	خلاد	بالغنہ بالطول بلاسکت بفتح النون وتشدید الزاء اَنْ يَّكْفُرُوا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ بالغنہ بالطول مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	
۹	وجہ خلف	بالسکت بلاغنہ بالطول بالسکت اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَكْفُرُوا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا بلاغنہ بفتح النون وتشدید الزاء بلاغنہ بالطول اَنْ يُنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	
۱۰	ورش	بالیاء بالطول صلہ مع الطول بالغنہ بالطول بِيْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمُوٓ اَنْ يَّكْفُرُوا بِمَآ بالنقل بالغنہ بفتح النون تشدید الزاء اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا نَ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى	

		بالغنہ بالطول مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	
۱۱	سوسی	بالقصر بالسکون بالغنہ بالقصر بلانقل ولاسکت بِهٖ اَنْفُسَهُمْ اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا بالغنہ باسکان النون وتخفیف الزاء بالغنہ بالتوسط اَنْ يُّنْزِلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ	
۱	قالون	بالتوسط بالقصر بالغنہ بالفتح فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَّ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	مکی شامی عاصم ابوالحارث
۲	دوری بصری	بالامالہ وَلِلْكٰے فِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	سوسی دوری کسائی
۳	ورش	بالطول بالقصر بالغنہ بالتقلیل فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَّ لِلْكٰے فِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	
۴	خلاد	بالفتح وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	
۵	خلف	بلاغنہ بالفتح عَلٰى غَضَبٍ وَ لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	
۶	وجہ ورش	بالطول بالتوسط بالغنہ بالتقلیل فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ وَّ لِلْكٰے فِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	

٧	وجہ ورش	بالطول بالطول بالغنہ بالتقلیل فَبَآءُ وْ بِغَضَبٍ عَلٰی غَضَبٍ ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	
١	قالون	بلا اشمام بلا ادغام بالسکون بالقصر بالقصر وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا بالہمزہ بالقصر بالتوسط نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ق باسکان الہاء وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط	وجہ دوری بصری
٢	وجہ قالون	بالتوسط بالہمزہ بالتوسط بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا بالتوسط باسکان الہاء وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ق وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط	وجہ دوری بصری
٣	ابن ذکوان	بضم الہاء وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط	عاصم
٤	خلف	بالطول بالہمزہ بالطول بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا بالطول بضم الہاء وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ق وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط	خلاد
٥	وجہ قالون	صلہ مع القصر بالقصر بالہمزہ بالقصر لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ بالتوسط باسکان الہاء عَلَيْنَا وَ يَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ق وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ط	

۶	بزی	بضم الہاء وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ	قنبل
۷	وجہ قالون	صلہ مع التوسط　بالتوسط　بالہمزہ　بالتوسط لَهُمْ آمِنُوا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُؤْمِنُ بِمَآ بالتوسط　باسکان الہاء أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهْوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ	
۸	ورش	صلہ مع الطول　بالقصر　بالطول　بالواو　بالطول لَهُمُوٓ اٰمِنُوا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُومِنُ بِمَآ بالطول　بضم الہاء أُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ	
۹	وجہ ورش	بالتوسط　بالطول　بالواو　بالطول اٰمِنُوا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُومِنُ بِمَآ أُنْزِلَ بالطول　بضم الہاء عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ	
۱۰	وجہ ورش	بالطول　بالطول　بالواو　بالطول آمِنُوا بِمَآ أَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوا نُومِنُ بِمَآ أُنْزِلَ بالطول　بضم الہاء عَلَيْنَا وَيَكْفُرُونَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ	

۱۱	سوسی	بلادغام بالسکون بالقصر بالقصر بالواو بالقصر قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَا بالتوسط باسکان الهاء اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهْوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ	
۱۲	ہشام	بالاشمام بالسکون بالتوسط بالہمزہ بالتوسط قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَا اَنْزَلَ اللّٰهُ قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَا بالتوسط بضم الهاء اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ وَهُوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ	
۱۳	کسائی	باسکان الہاء وَهْوَ الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ	
۱	قالون	بالہمزہ بالتوسط قُلْ فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْبِئَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ بالسکون بالہمزہ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	
۲	وجہ قالون	بالصلہ بالہمزہ اِنْ كُنْتُمُوْ مُؤْمِنِيْنَ	
۳	ورش	بالہمز بالطول بالسکون بالواو اَنْبِئَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْمِنِيْنَ	
۴	بزی	بالیاء بالتوسط بالصلہ بالہمزہ اَنْبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمُوْ مُؤْمِنِيْنَ	قنبل
۵	وجہ دوری بصری	بالسکون بالہمزہ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	شامی عاصم کسائی

٦	سوسی	بالواو مُّؤْمِنِيْنَ	
٧	خلف	بالیاء بالطول بالسکون بالواو اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	خلاد
١	قالون	بالاظہار بالفتح بالتوسط بالسکون بالفتح بالاظہار وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ بلا دغام بالسکون ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	شعبہ
٢	حفص	بالاظہار بالسکون ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	
٣	وجہ قالون	بالفتح بالتوسط بالصلہ بالفتح بالاظہار بلا دغام جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ بالصلہ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمُ ظٰلِمُوْنَ	
٤	بزی	بالاظہار بالصلہ ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمُ ظٰلِمُوْنَ	قنبل
٥	ورش	بالفتح بالطول بالسکون بالفتح بالاظہار بلا دغام جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ بالسکون مِنْۢ بَعْدِهٖ وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	
٦	وجہ ورش	بالتقلیل بالاظہار بلا دغام مُّوْسٰے بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ بالسکون وَ اَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	

۷	ابن ذکوان	بالامالہ بالتوسط بالسکون بالفتح بالاظہار بالادغام جِٓءَ كُمْ مُّوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذتُّمُ الْعِجْلَ بالسکون مِنۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	
۸	دوری بصری	بالادغام بالفتح بالتوسط بالتقلیل بالاظہار بالادغام وَلَقَدْ جَآءَ كُمْ مُّوسٰے بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ بالسکون الْعِجْلَ مِنۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	
۹	سوسی	بالادغام بالادغام بالسکون بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	
۱۰	ہشام	بالفتح بالاظہار بالادغام مُوسٰى بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنۢ بَعْدِهٖ بالسکون وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	
۱۱	ابوالحارث	بالامالہ بالاظہار بالادغام مُوسٰے بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنۢ بَعْدِهٖ بالسکون وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	دوری کسائی
۱۲	خلف	بالادغام بالامالہ بالطول بالسکون بالامالہ بالاظہار وَلَقَدْ جِٓءَ كُمْ مُّوسٰے بِالْبَيِّنٰتِ ثُمَّ بالادغام بالسکون اتَّخَذْتُّمُ الْعِجْلَ مِنۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ	خلاد
۱	قالون	بلانقل بلاسکت بالسکون وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ بالقصر بالقصر بالسکون بالغنہ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَ	

		(بکسرالہاء وضم المیم) عَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ	
٢	وجہ دوری بصری	(بکسرالہاء والمیم) فِىْ قُلُوْبِهِمِ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ	سوسی
٣	وجہ قالون	(بالتوسط بالقصر بالسکون بالغنہ) خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا (بکسرالہاء وضم المیم) وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ	شامی، عاصم
٤	وجہ دوری بصری	(بکسرالہاء والمیم) فِىْ قُلُوْبِهِمِ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ	
٥	ابوالحارث	(بضم الہاء والمیم) فِىْ قُلُوْبِهُمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ	دوری کسائی
٦	خلف	(بالطول بالقصر بالسکون بلاغنہ) مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا (بضم الہاء والمیم) وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهُمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ	
٧	خلاد	(بالغنہ) بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ وَاُشْرِبُوْا (بضم الہاء والمیم) فِىْ قُلُوْبِهُمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ	
٨	وجہ قالون	(بالصلہ بالقصر) مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ خُذُوْا مَآ (بالقصر بالصلہ بالغنہ) اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ۗ (بکسرالہاء وضم المیم) وَاُشْرِبُوْا فِىْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ	مکی

	بالتوسط بالقصر بالصلہ بالغنہ مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا بکسر الهاء وضم المیم وَعَصَیْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِکُفْرِهِمْ	وجہ قالون	٩
	بالنقل بالسکون وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ بالطول بالقصر بالسکون بالغنہ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا بکسر الهاء وضم المیم وَعَصَیْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِکُفْرِهِمْ	ورش	١٠
	بالتوسط بالسکون بالغنہ اٰ تَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ وَّ اسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَ بکسر الهاء وضم المیم عَصَیْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِکُفْرِهِمْ	وجہ ورش	١١
	بالطول بالسکون بالغنہ اٰ تَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا وَ بکسر الهاء وضم المیم عَصَیْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ بِکُفْرِهِمْ	وجہ ورش	١٢
	سکتہ بالسکون وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَکُمُ الطُّوْرَ بالطول بالقصر بالسکون بلا غنہ خُذُوْا مَآ اٰتَیْنٰکُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا قَالُوْا سَمِعْنَا بضم الهاء والمیم وَعَصَیْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِیْ قُلُوْبُهُمُ الْعِجْلَ بِکُفْرِهِمْ	وجہ خلف	١٣
	بالهمز بالهمز بضم الراء بالسکون بالقصر بالقصر بالسکون بلا سکت قُلْ بِئْسَمَا یَاْمُرُکُمْ بِهٖٓ اِیْمَانُکُمْ	قالون	١

		بالسکون بالہمز اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	
۲	وجہ قالون	بالتوسط بالقصر بالسکون بالسکون بالہمز بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	شامی عاصم کسائی
۳	خلف	بالطول بالقصر بلاسکت بالسکون بالواوٗ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْمِنِيْنَ	خلاد
۴	وجہ خلف	بالقصر بالسکت بالسکون بالواوٗ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّوْمِنِيْنَ	
۵	وجہ قالون	بالہمز بضم الراء بالصلہ بالقصر بالقصر صلہ مع القصر بالصلہ بالہمز يَاْمُرُكُمْ بِهٖ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ	مکی
٦	وجہ قالون	بالہمز بضم الراء بالصلہ بالتوسط بالقصر صلہ مع التوسط بالصلہ بالہمز يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْٓ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ	
۷	دوری بصری	بالہمز باسکان الراء بالسکون بالقصر بالقصر بالسکون بالسکون بالہمز يَاْمُرْكُمْ بِهٖ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	
۸	وجہ دوری بصری	بالتوسط بالقصر بالسکون بالسکون بالہمز بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	
۹	وجہ دوری بصری	بالہمز باختلاس ضمہ بالسکون بالقصر بالقصر بالسکون بالہمز يَاْمُرُكُمْ بِهٖ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	
۱۰	وجہ دوری بصری	بالتوسط بالقصر بالسکون بالسکون بالہمزہ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ	
۱۱	ورش	بالیاء بالالف بالسکون بالطول بالقصر صلہ مع الطول بِيْسَمَا يَامُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَا نُكُمُوٓ	

		بالسکون بالواوٓ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّوۡمِنِیۡنَ	
۱۲	وجہ ورش	بالتوسط صلہ مع الطول بالسکون بالواوٓ اِیۡمَانُکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّوۡمِنِیۡنَ	
۱۳	وجہ ورش	بالطول صلہ مع الطول بالسکون بالواوٓ اِیۡمَانُکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ مُّوۡمِنِیۡنَ	
۱۴	سوسی	بالالف باسکان الراء بالسکون بالقصر بالقصر بالسکون بالسکون یَامُرۡکُمۡ بِہٖ اِیۡمَانُکُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ بالواوٓ مُّوۡمِنِیۡنَ	
۱	قالون	بلانقل ولاسکت بلانقل ولاسکت بالقصر بتفخیم الراء قُلۡ اِنۡ کَانَتۡ لَکُمُ الدَّارُ الۡاٰخِرَۃُ عِنۡدَ اللّٰہِ بالفتح خَالِصَۃً مِّنۡ دُوۡنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ بالسکون کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ	سوسی شامی عاصم وجہ خلاد کسائی
۲	وجہ قالون	بالصلہ اِنۡ کُنۡتُمُوۡ صٰدِقِیۡنَ	مکی
۳	دوری بصری	بالامالہ بالسکون النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ	
۴	خلف	بالسکت بتفخیم الراء بالفتح الۡاٰخِرَۃُ عِنۡدَ اللّٰہِ خَالِصَۃً مِّنۡ دُوۡنِ النَّاسِ بالسکون فَتَمَنَّوُا الۡمَوۡتَ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ	وجہ خلاد

۵	ورش	بالنقل ـ نقل مع القصر بترقیق الراء قُلِ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ بالفتح ـ بالسکون خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	
۶	وجہ ورش	نقل مع الطول بترقیق الراء ـ بالفتح الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ بالسکون فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	
۷	وجہ ورش	نقل مع الطول بترقیق الراء ـ بالفتح الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ بالسکون فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	
۸	وجہ خلف	بالسکت ـ بالسکت بتفخیم الراء قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ خَالِصَةً مِّنْ بالفتح ـ بالسکون دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	
۱	قالون	بالغنہ ـ بلاصلہ ـ بالنقل ولا سکت ـ بالسکون وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ	بصری، شامی عاصم، خلاد، کسائی
۲	وجہ قالون	بالصلہ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ	
۳	ورش	بالنقل ـ بالسکون بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ	

۴	بزی	بالغنہ، بالصلہ، بلانقل ولاسکت بالصلہ وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ط وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ	قنبل
۵	خلف	بلاغنہ، بلاصلہ، بلاسکت، بالسکون وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ	
۶	وجہ خلف	بالسکت، بالسکون بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ	
۱	قالون	بالسکون بلاسکت، بالفتح، بالغنہ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ج وَّمِنَ بالسکون، بالفتح الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ج	سوسی شامی عاصم خلاد
۲	ابوالحارث	بالامالہ اَلْفَ سَنَہْ	دوری کسائی
۳	خلف	بلاغنہ، بالسکون عَلٰى حَيٰوةٍ ج وَّمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج يَوَدُّ اَحَدُهُمْ بالفتح لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ج	
۴	دوری بصری	بالامالہ، بالغنہ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ج وَّمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ج يَوَدُّ بالسکون، بالفتح اَحَدُهُمْ لَوْ يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ج	
۵	وجہ قالون	بالصلہ مع القصر، بالفتح، بالغنہ وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ج وَّمِنَ	مکی

		(بالصلہ — بالفتح) الذين اشركوا يود احدهم لو يعمر الف سنة	
٦	وجہ قالون	(صلہ مع التوسط — بالفتح — بالغنہ) ولتجدنهم احرص الناس على حيوة ومن (بالصلہ — بالفتح) الذين اشركوا يود احدهم لو يعمر الف سنة	
٧	ورش	(صلہ مع الطول — بالفتح — بالغنہ) ولتجدنهم احرص الناس على حيوة ومن (بالسکون — بالفتح) الذين اشركوا يود احدهم لو يعمر الف سنة	
٨	وجہ خلف	(بالسکت — بالفتح — بلاغنہ) ولتجدنهم احرص الناس على حيوة ومن (بالسکون — بالفتح) الذين اشركوا يود احدهم لو يعمر الف سنة	
١	قالون	(بالغنہ) وما هو بمزحزحه من العذاب ان يعمر والله (بتفخیم الراء) بصير بما يعملون	مکی، بصری شامی، عاصم خلاد، کسائی
٢	ورش	(بترقیق الراء) بصير بما يعملون	
٣	خلف	(بلاغنہ — بتفخیم الراء) ان يعمر والله بصير بما يعملون	
١	قالون	(بکسر الجیم والراء بعدہا یاء ساکنہ) قل من كان عدوا لجبريل فانه نزله على قلبك (بلاصلہ — بالغنہ) باذن الله مصدقا لما بين يديه وهدى	شامی حفص

		بالغنہ بالفتح بالہمزہ وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ	
۲	ورش	بالتقلیل بالواو وَّبُشْرٰے لِلْمُوْمِنِيْنَ	
۳	دوری بصری	بالامالہ بالہمزہ وَبُشْرٰے لِلْمُؤْمِنِيْنَ	
۴	سوسی	بالواو لِلْمُوْمِنِيْنَ	
۵	بزی	بفتح الجیم وکسر الراء بعدہٗ یاء ساکنہ لِجَبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بالصلہ بالغنہ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى بالفتح بالہمزہ وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ	قنبل
۶	شعبہ	بفتح الجیم والراء بعدہ ہمزۂ مکسورہ بغیر یاء لِجَبْرَئِلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ بلاصلہ بالغنہ بالفتح بالہمز مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ	
۷	خلف	بفتح الجیم والراء وہمزۂ مکسورہ بعدہٗ یاء ساکنہ لِجَبْرَئِيْلَ فَاِنَّهٗ نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ مُصَدِّقًا بلاصلہ بلاغنہ بالامالہ بالواو لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَهُدًى وَّبُشْرٰے لِلْمُوْمِنِيْنَ	
۸	خلاد	بالغنہ بالامالہ بالواو وَهُدًى وَّبُشْرٰے لِلْمُوْمِنِيْنَ	

۹	ابوالحارث	بالهمز لِلْمُؤْمِنِيْنَ	دوری کسائی
۱	قالون	بالتوسط مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ بکسر الجیم والراء بعدہٗ یاء ساکنہ۔ بعد الف ہمزہ مکسورہ بغیر یاء مع التوسط وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰٓئِلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ بالفتح لِّلْكٰفِرِيْنَ	
۲	دوری بصری	بغیر ہمزہ بغیر یاء بالامالہ وَمِيْكٰلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	سوسی
۳	حفص	بالفتح لِّلْكٰفِرِيْنَ	
۴	ہشام	بعد الف ہمزہ مکسورہ و یاء ساکنہ مع التوسط بالفتح وَمِيْكٰٓئِيْلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	ابن ذکوان
۵	بزی	بفتح الجیم وکسر الراء بعدہٗ یاء ساکنہ۔ بعد الف ہمزہ مکسورہ و یاء ساکنہ مع التوسط وَجَبْرِيْلَ وَمِيْكٰٓئِيْلَ بالفتح فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	قنبل
۶	شعبہ	بفتح الجیم والراء بعدہٗ ہمزہ مکسورہ بغیر یاء۔ بعد الف ہمزہ مکسورہ بعدہٗ یاء ساکنہ مع التوسط وَجَبْرَئِلَ وَمِيْكٰٓئِيْلَ بالفتح فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	
۷	ابوالحارث	بفتح الجیم والراء، ہمزہ مکسورہ بعدہٗ یاء ساکنہ۔ بعد الف ہمزہ مکسورہ بعدہٗ یاء ساکنہ مع التوسط وَجَبْرَئِيْلَ وَمِيْكٰٓئِيْلَ	

		بالفتح فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	
۸	دوری کسائی	بالامالہ لِّلْكٰـفِرِيْنَ	
۹	ورش	بالطول بکسر الجیم والراء بعدہٗ یاء ساکنہ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ بعد الف ہمزۂ مکسورہ بغیر یاء ساکنہ مع الطول بالتقلیل وَ مِيْكٰٓئِلَ فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰـفِرِيْنَ	
۱۰	خلف	بفتح الجیم والراء، ہمزۂ مکسورہ بعدہٗ یاء ساکنہ۔ بعد الف ہمزۂ مکسورہ بعدہٗ یاء ساکنہ مع الطول وَجَبْرَئِيْلَ وَمِيْكٰٓئِيْلَ بالفتح فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ	خلاد
۱	قالون	بلا نقل ولا سکت بالقصر بالقصر بالغنہ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بالقصر بِهَا اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	مکی، وجہ دوری بصری سوسی
۲	وجہ قالون	بالتوسط بالقصر بالغنہ بالتوسط اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	وجہ دوری بصری، شامی عاصم، کسائی
۳	خلف	بالطول بالقصر بلا غنہ بالطول اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	
۴	خلاد	بالغنہ بالطول بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	
۵	ورش	بالنقل بالطول بالقصر بالغنہ وَلَقَدَ انْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ	

		بالطول بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	
۶	وجہ ورش	بالتوسط بالغنہ بالطول اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	
۷	وجہ ورش	بالطول بالغنہ بالطول اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	
۸	وجہ خلف	بالسکت بالطول بالقصر بلاغنہ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍ بَيِّنٰتٍ وَّمَا يَكْفُرُ بالطول بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ	
۱	قالون	بالسکون اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بلانقل ولاسکت بالسکون بالہمزہ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَايُؤْمِنُوْنَ	دوری بصری، شامی عاصم، کسائی
۲	سوسی	بالواؤ لَايُوْمِنُوْنَ	غلاد، وجہ خلف
۳	ورش	بالنقل بالسکون بالواؤ بَلَ اكْثَرُهُمْ لَا يُوْمِنُوْنَ	
۴	وجہ خلف	بالسکت بالسکون بالواؤ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُوْمِنُوْنَ	
۵	وجہ قالون	بالصلہ بلانقل ولاسکت بالصلہ بالہمز مِّنْهُمُوْ بَلْ اَكْثَرُهُمُوْ لَا يُؤْمِنُوْنَ	مکی
۱	قالون	بالفتح بالتوسط بالسکون وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ لِّمَا	بصری، ہشام عاصم، کسائی

		بالسکون بالقصر معهم نبذ فريق من الذين أوتوا الكتب كتب بالتوسط بالسکون بالسکون الله وراء ظهورهم كأنهم لا يعلمون	
۲	وجہ قالون	بالفتح بالتوسط بالصلہ جاءهم رسول من عند الله مصدق لما بالصلہ بالقصر معهم نبذ فريق من الذين أوتوا الكتب بالتوسط بالصلہ بالصلہ كتب الله وراء ظهورهم كأنهم لا يعلمون	مکی
۳	ورش	بالفتح بالطول بالسکون ولما جاءهم رسول من عند الله مصدق لما بالقصر معهم نبذ فريق من الذين أوتوا الكتب كتب بالطول بالسکون بالسکون الله وراء ظهورهم كأنهم لا يعلمون	
۴	وجہ ورش	بالتوسط بالطول بالسکون بالسکون أوتوا الكتب كتب الله وراء ظهورهم كأنهم لا يعلمون	
۵	وجہ ورش	بالطول بالطول بالسکون بالسکون أوتوا الكتب كتب الله وراء ظهورهم كأنهم لا يعلمون	
۶	ابن ذکوان	امالہ مع التوسط بالسکون ولما جاءهم رسول من عند الله مصدق لما	

		بالسکون بالقصر مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ بالتوسط بالسکون بالسکون كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ	
۷	خلف	بالامالہ بالطول بالسکون وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ مُصَدِّقٌ بالسکون بالقصر لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙ بالطول بالسکون بالسکون كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ	خلاد
۱	قالون	وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا بتشدید النون بالنصب كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ بتفخیم الراء بالقصر السِّحْرَ ۗ وَمَا اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ	مکی، وجہ دوری بصری، سوسی
۲	وجہ قالون	بالتوسط وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ	وجہ دوری بصری عاصم
۳	ورش	بترقیق الراء بالطول السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ	
۴	ہشام	بتخفیف النون مع الکسر بالرفع بتفخیم الراء وَلٰكِنِ الشَّيٰطِيْنُ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ بالتوسط وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ	ابن ذکوان کسائی
۵	خلف	بالطول وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ	خلاد

١	قالون	بلانقل ولاسکت ، بالقصر وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَا اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بالسکون ، بلانقل ولاسکت بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ بلانقل ولاسکت ، بالسکون اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ	وجہ دوری بصری، سوسی
٢	وجہ قالون	بالصلہ ، بلانقل ولاسکت ، بلانقل ولاسکت وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ بالصلہ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّ هُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ	مکی
٣	وجہ قالون	بالتوسط حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ بالسکون مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ وَمَا هُمْ بلانقل ولاسکت ، بلانقل ولاسکت بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ وَيَتَعَلَّمُوْنَ بالسکون مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ	وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی
٤	وجہ قالون	بالصلہ ، بلانقل ولاسکت ، بلانقل ولاسکت وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ بالصلہ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ	
٥	خلف	بالطول حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ فَيَتَعَلَّمُوْنَ	خلاد

		بالسکون مِنۡهُمَا مَا يُفَرِّقُوۡنَ بِهٖ بَيۡنَ الۡمَرۡءِ وَزَوۡجِهٖ ؕ وَمَا هُمۡ بلا نقل ولا سکت ، بلا نقل ولا سکت بِضَآرِّيۡنَ بِهٖ مِنۡ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوۡنَ بسکون مَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ	
٦	ورش	بالنقل بالطول مِنَ احَدٍ حَتّٰى يَقُوۡلَآ اِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَةٌ فَلَا تَكۡفُرۡ ؕ فَيَتَعَلَّمُوۡنَ مِنۡهُمَا مَا يُفَرِّقُوۡنَ بِهٖ بَيۡنَ الۡمَرۡءِ بالسکون بالنقل بالنقل وَزَوۡجِهٖ ؕ وَمَا هُمۡ بِضَآرِّيۡنَ بِهٖ مِنَ احَدٍ اِلَّا بِاِذۡنِ بالسکون اللّٰهِ ؕ وَيَتَعَلَّمُوۡنَ مَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ	
٧	وجہ خلف	بالسکت بالطول مِنۡ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوۡلَآ اِنَّمَا نَحۡنُ فِتۡنَةٌ فَلَا تَكۡفُرۡ فَيَتَعَلَّمُوۡنَ مِنۡهُمَا مَا يُفَرِّقُوۡنَ بِهٖ بَيۡنَ الۡمَرۡءِ بالسکون بالسکت بالسکت وَزَوۡجِهٖ وَمَا هُمۡ بِضَآرِّيۡنَ بِهٖ مِنۡ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ بالسکون وَيَتَعَلَّمُوۡنَ مَا يَضُرُّهُمۡ وَلَا يَنۡفَعُهُمۡ	
١	قالون	بالفتح بلا صلہ بلا نقل ولا سکت بالقصر بتفخیم الراء وَلَقَدۡ عَلِمُوۡا لَمَنِ اشۡتَرٰٮهُ مَا لَهٗ فِى الۡاٰخِرَةِ بالغنہ بالہمز بالقصر بالسکون مِنۡ خَلَاقٍ ؕ وَلَبِئۡسَ مَا شَرَوۡا بِهٖ اَنۡفُسَهُمۡ	

		لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	
۲	وجہ قالون	بالصلہ اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	
۳	وجہ قالون	بالتوسط بالسکون بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	شامی، عاصم
۴	وجہ قالون	بالصلہ اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	
۵	ورش	بالتقلیل بلاصلہ بالنقل مع القصر بترقیق الراء بالغنہ لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَالَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ بالیاء بالطول بالسکون وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	
۶	وجہ ورش	بالنقل مع التوسط مع ترقیق الراء بالغنہ بالیاء بالطول فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ بالسکون اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	
۷	وجہ ورش	بالنقل مع الطول مع ترقیق الراء بالغنہ بالیاء بالطول فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۛ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ بالسکون اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	
۸	بزی	بالفتح بالصلہ بلانقل ولاسکت بتفخیم الراء بالغنہ لَمَنِ اشْتَرٰهُ مَالَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ بالہمز بالقصر بالسکون وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ ط لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	قنبل
۹	دوری بصری	بالامالہ بلاصلہ بلانقل، بلاسکت وتفخیم الراء بالغنہ لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَالَهٗ فِی الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ	

		بالهمز بالقصر بالسکون وَّلَبِئْسَ مَاشَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	
۱۰	وجہ دوری بصری	بالتوسط بالسکون بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	کسائی
۱۱	خلاد	بالطول بالسکون بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	
۱۲	سوسی	بالیاء بالقصر بالسکون وَلَبِيْسَ مَاشَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	
۱۳	خلف	بالسکت وتفخیم الراء بلاغنہ بالہمز بالطول فِى الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ وَّلَبِئْسَ مَاشَرَوْا بِهٖٓ بالسکون اَنْفُسَهُمْ ۚ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	
۱۴	وجہ خلاد	بالغنہ بالہمز بالطول بالسکون خَلَاقٍ وَّ لَبِئْسَ مَاشَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	
۱	قالون	بلانقل ولاسکت بالسکون بالقصر وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ بالتفخیم خَيْرٌ ۚ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	بصری، شامی عاصم، وجہ خلف خلاد، کسائی
۲	وجہ قالون	صلہ مع القصر بالقصر اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ بالتفخیم خَيْرٌ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ	مکی
۳	وجہ قالون	صلہ مع التوسط بالقصر وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ	

		بتفخیم الراء خَیۡرٌ ط لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ	
۴	ورش	بالنقل صلہ مع الطول بالقصر وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَمَثُوۡبَةٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ بالترقیق خَیۡرٌ لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ	
۵	وجہ ورش	بالتوسط بالترقیق اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَمَثُوۡبَةٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ خَیۡرٌ ط لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ	
۶	وجہ ورش	بالطول بالترقیق اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَمَثُوۡبَةٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ خَیۡرٌ ط لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ	
۷	وجہ خلف	بالسکت بالسکت وَلَوۡ اَنَّهُمۡ اٰمَنُوۡا وَاتَّقَوۡا لَمَثُوۡبَةٌ مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ بالتفخیم خَیۡرٌ ط لَّوۡ كَانُوۡا يَعۡلَمُوۡنَ	
۱	قالون	بالقصر بالقصر يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقُوۡلُوۡا رَاعِنَا وَقُوۡلُوا بالفتح بلانقل ولاسکت انۡظُرۡنَا وَاسۡمَعُوۡا ط وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ	مکی
۲	وجہ دوری بصری	بالامالہ بلانقل ولاسکت وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ	سوسی
۳	وجہ قالون	بالتوسط بالقصر يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَقُوۡلُوۡا رَاعِنَا وَقُوۡلُوا	شامی، عاصم ابوالحارث

۳		بالفتح — بلانقل ولاسکت انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	
۴	وجہ دوری بصری	بالامالہ — بلانقل، بلاسکت وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ	دوری کسائی
۵	ورش	بالطول — بالقصر يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا بالتقلیل — بالنقل انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ط وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ نَ اَلِيْمٌ	
۶	خلف	بالفتح — بالنقل (عندالوقف) وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ نَ اَلِيْمٌ	خلاد
۷	وجہ خلف	بالسکت عَذَابٌ اَلِيْمٌ	
۸	وجہ ورش	بالتوسط اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ط بالتقلیل — بالنقل وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ نَ اَلِيْمٌ	
۹	وجہ ورش	بالطول اٰمَنُوْا لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ط بالتقلیل — بالنقل وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ نَ اَلِيْمٌ	
۱	قالون	بلانقل ولاسکت مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا بالغنہ بفتح النون وتشدید الزاء، بالسکون الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ	شامی، عاصم، کسائی

		(بالسکون، بالغنہ، بالتوسط) مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	
۲	خلاد	(بالطول) يَشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	
۳	وجہ قالون	(بالصلہ، بالصلہ) عَلَيْكُمُ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمُ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ (بالغنہ، بالتوسط) بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	
۴	بزی	(باسکان النون وتخفیف الزاء، بالصلہ، بالصلہ) يُنْزَلَ عَلَيْكُمُ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمُ وَاللّٰهُ (بالغنہ، بالتوسط) يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	قنبل
۵	دوری بصری	(بالسکون، بالسکون) عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ (بالغنہ، بالتوسط) بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	سوسی
٦	خلف	(بلاغنہ بفتح النون والتشدید الزاء، بالسکون، بالسکون) اَنْ يُّنَزِّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ۗ وَاللّٰهُ (بلاغنہ، بالطول) يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۗ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	

۷	ورش	بالنقل — بالغنہ بفتح النون وتشدید الزاء مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ بالسکون — بالسکون عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ بالغنہ — بالطول مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	
۸	وجہ خلف	بالسکت — بلاغنہ بفتح النون وتشدید الزاء مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يُّنَزَّلَ بالسکون — بالسکون عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بلاغنہ — بالطول بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ	
۱	قالون	بفتح النون والسین، بلانقل ولاسکت — بضم النون وکسر السین، بالہمز مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ بالقصر — بالقصر — بلانقل ولاسکت — بلامد ولاسکت مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	
۲	وجہ قالون	بالتوسط — بالتوسط — بلانقل ولاسکت — بلامد ولاسکت مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَآ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	عاصم، کسائی
۳	خلف	بالطول — بالطول — بلاسکت — بالسکت مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَآ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	وجہ خلاد
۴	وجہ خلاد	لاسکت شَيْءٍ قَدِيْرٌ	
۵	بزی	بفتح نون اولی وفتح السین بعدہ ہمزۂ ساکنہ، بالہمزہ — بالقصر — بالقصر نَنْسَاْهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَآ اَلَمْ	قنبل، وجہ دوری بصری

		بلانقل ولاسکت ... بلامد ولاسکت تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ	
۶	وجہ دوری	بالتوسط بالتوسط بلانقل ولاسکت بلامد ولاسکت مِنۡهَآ اَوۡ مِثۡلِهَآ ؕ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ	
۷	سوسی	بالالف بالقصر بالقصر بلانقل ولاسکت نَاۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَا اَوۡ مِثۡلِهَا ؕ اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى بلامد ولاسکت كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ	
۸	ورش	نقل مع القصر بالنقل بالالف بالطول بالطول مِنۡ اٰيَةٍ اَوۡ نُنۡسِهَا نَاتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَآ اَوۡ مِثۡلِهَآ ؕ بالنقل بالتوسط اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ	
۹	وجہ ورش	نقل مع التوسط بالنقل بالالف بالطول بالطول مِنۡ آيَةٍ اَوۡ نُنۡسِهَا نَاتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَآ اَوۡ مِثۡلِهَآ ؕ بالنقل بالتوسط اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ	
۱۰	وجہ ورش	نقل مع الطول بالنقل بالالف بالطول بالطول مِنۡ آيَةٍ اَوۡ نُنۡسِهَا نَاتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَآ اَوۡ مِثۡلِهَآ ؕ بالنقل بالتوسط اَلَمۡ تَعۡلَمۡ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ	
۱۱	وجہ ورش	بالطول شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ	
۱۲	وجہ خلف	بالسکت بالسکت بالہمز بالطول بالطول مِنۡ اٰيَةٍ اَوۡ نُنۡسِهَا نَأۡتِ بِخَيۡرٍ مِّنۡهَآ اَوۡ مِثۡلِهَآ ؕ	

		بالسکت بالسکت اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ	
۱۳	ہشام	بضم نون اولیٰ وکسر السین، بلانقل ولاسکت - بلانقل ولاسکت - بضم نون اولیٰ وکسر السین مَا نُنْسِخْ مِنْ اٰیَةٍ اَوْنُنْسِهَا بالہمز بالتوسط بالتوسط بلانقل ولاسکت نَاْتِ بِخَیْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَآ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی بلامد ولاسکت كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ	ابن ذکوان
۱	قالون	بلانقل ولاسکت بلانقل ولاسکت اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ بالسکون بالغنہ بالغنہ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ	بصری، شامی، عاصم، وجہ خلاد، کسائی
۲	وجہ قالون	بالصلہ بالغنہ بالغنہ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ	مکی
۳	خلف	بالسکت بالسکون بلاغنہ بلاغنہ وَالْاَرْضِ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ	
۴	وجہ خلاد	بالغنہ بالغنہ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ	
۵	ورش	بالنقل بالنقل اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَلَرْضِ بالسکون بالغنہ بالغنہ وَمَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ	
۶	وجہ خلف	بالسکت بالسکت اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	

		بالسکون بلاغنہ بلاغنہ وَمَا لَكُم مِّن دُونِ اللّٰهِ مِن وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيرٍ	
۱	قالون	بالسکون بالفتح أَمْ تُرِيدُونَ أَن تَسْـَٔلُوا رَسُولَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوسٰى بالغنہ بلانقل ولاسکت مِن قَبْلُ وَمَن يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ بالاظہار بالتوسط فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ	عاصم
۲	ہشام	بالادغام بالتوسط فَقَد ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ	ابن ذکوان
۳	ورش	نقل مع القصر بالادغام بالطول بِلِاَيمَانِ فَقَد ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ	
۴	وجہ ورش	نقل مع الطول بالادغام بالطول بِلَآاِيمَانِ فَقَد ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ	
۵	وجہ ورش	بالتقلیل بالغنہ نقل مع التوسط مُوسٰے مِن قَبْلُ وَمَن يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِلَاَيمَانِ بلا دغام بالطول فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ	
۶	وجہ ورش	نقل مع الطول بلا دغام بالطول بِلَآاِيمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ	
۷	دوری بصری	بلانقل ولاسکت بالادغام، بالتوسط بِالْإِيمَانِ فَقَد ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيلِ	سوسی
۸	خلف	بالاامالہ بلاغنہ بالسکت مُوسِے مِن قَبْلُ وَمَن يَتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْإِيمَانِ	

		بلادغام بالطول فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	
٩	وجہ خلاد	بالغنہ بالسکت بالادغام وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَّلَّ بالطول سَوَآءَ السَّبِيْلِ	
١٠	ابوالحارث	بالتوسط سَوَآءَ السَّبِيْلِ	دوری کسائی
١١	وجہ خلاد	بلاسکت بالادغام بالطول بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَّلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	
١٢	وجہ قالون	بالصلہ بالفتح رَسُوْلَكُمْ كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ يَّتَبَدَّلِ بلانقل ولاسکت بالاظہار بالتوسط الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ	مکی
١	قالون	بتفخیم الراء بلانقل ولاسکت بالسکون وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ بالقصر بالسکون بالسکون اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بالاظہار بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا بالہمز بالقصر بلامد ولاسکت حَتّٰى يَأْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	وجہ دوری بصری
٢	وجہ قالون	بالتوسط بلامد ولاسکت بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ	وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی

۳	وجہ خلف	بالطول، بالسکت بِاَمۡرِهٖؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ	وجہ خلاد
۴	وجہ خلاد	بلاسکت شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ	
۵	سوسی	بالادغام مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَقُّ ۚ فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا حَتّٰى بالالف، بالقصر، بلامد ولاسکت يَاۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ	
٦	وجہ قالون	بالصلہ، بالقصر، بالصلہ لَوۡ يَرُدُّوۡنَكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِكُمۡ كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنۡ بالصلہ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَقُّ ۚ بالہمز، بالقصر فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا حَتّٰى يَأۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ بلامد ولاسکت اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ	
۷	وجہ قالون	بالتوسط، بلامد ولاسکت بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ	
۸	وجہ خلف	بالسکت، بالسکون، بالسکون مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ لَوۡ يَرُدُّوۡنَكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ اِيۡمَانِكُمۡ بالسکون كُفَّارًا ۖۚ حَسَدًا مِّنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِهِمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الۡحَقُّ ۚ فَاعۡفُوۡا وَاصۡفَحُوۡا حَتّٰى بالہمز، بالطول، بالسکت يَأۡتِىَ اللّٰهُ بِاَمۡرِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ	

۹	ورش	بترقیق الراء، بالنقل، بالسکون وَدَّ كَثِيرٌ مِّنَ اَهلِ الْكِتٰبِ لَوْ يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْ بَعْدِ بالقصر، بالسکون، بالسکون اِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بالاظہار بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا بالالف، بالطول، بالتوسط حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖٓ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
۱۰	وجہ ورش	بالتوسط، بالسکون، بالسکون اِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بالاظہار بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا بالالف، بالطول، بالتوسط حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖٓ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
۱۱	وجہ ورش	بالطول، بالسکون، بالسکون اِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بالاظہار بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا بالالف، بالطول، بالتوسط حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖٓ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	
۱۲	وجہ ورش	بالطول، بالسکون، بالسکون اِيمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚ حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ مِّنْ بالاظہار بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا بالالف، بالطول، بالطول حَتّٰى يَاتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖٓ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ	

١	قالون	بترقیق اللام بالقصر وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا بالسکون بلاصلہ لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ	بصری، شامی، عاصم حمزہ، کسائی
٢	وجہ قالون	بالصلہ لِاَنْفُسِكُمُوْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ	
٣	بزی	بالصلہ تَجِدُوْهُوْ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ	قنبل
٤	ورش	بتغلیظ اللام، بالقصر وَ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا بالسکون بلاصلہ لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ	
٥	وجہ ورش	بالتوسط بالسکون وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِنْ بلاصلہ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ	
٦	وجہ ورش	بالطول بالسکون وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ؕ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِنْ بلاصلہ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ	

١	قالون	بالغنہ بلانقل ولا سکت وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا	شامی، عاصم

		بالفتح، بالسکون، بلاصلہ بلاسکت، بالسکون اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ بالسکون اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	
٢	وجہ قالون	بالصلہ، بالصلہ مع القصر، بالصلہ اَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	مکی
٣	وجہ قالون	صلہ مع التوسط، بالصلہ بُرْهَانَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	
٤	دوری بصری	بالامالہ، بالسکون، بالسکون بلاسکت اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ بالسکون اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	سوسی، خلاد کسائی
٥	ورش	بالنقل، بالتقلیل، بالسکون، صلہ مع الطول هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ بالسکون اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	
٦	خلف	بلاغنہ، بلاسکت وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا بالامالہ، بالسکون، بالسکون، بلاسکت اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ بالسکون اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	
٧	وجہ خلف	بالسکت، بالامالہ، بالسکون هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ؕ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ؕ قُلْ هَاتُوْا	

		بالسکت بالسکون بُرْهَانَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ	
١	قالون	بالفتح بلا نقل ولا سکت باسکان الہاء بالقصر بَلٰى مَنْ أَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهْوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ أَجْرُهٗ بکسر الہاء بالسکون بالسکون عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	وجہ دوری بصری، سوسی
٢	وجہ قالون	بکسر الہاء بالصلہ بالصلہ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	
٣	وجہ قالون	صلہ مع التوسط بکسر الہاء بالسکون فَلَهٗ أَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ بالسکون وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	وجہ دوری بصری
۴	وجہ قالون	بالصلہ بالصلہ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	
۵	بزی	بضم الہاء بالقصر وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ أَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ بکسر الہاء بالصلہ بالصلہ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	قنبل
۶	ہشام	صلہ مع التوسط بکسر الہاء بالسکون فَلَهٗ أَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ بالسکون وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	ابن ذکوان۔ عاصم
۷	ورش	بالنقل بضم الہا بالطول مَنَ اسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗ أَجْرُهٗ بکسر الہاء بالسکون بالسکون عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	

۸	وجہ ورش	بالتقلیل بالنقل بضم الہاء بالطول بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ بکسر الہاء بالسکون بالسکون عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	
۹	خلف	بالامالہ بلاسکت بضم الہاء بالطول بَلٰى مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ بضم الہاء بالسکون بالسکون عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	خلاد
۱۰	ابوالحارث	باسکان الہاء بالتوسط وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهْ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ بکسر الہاء بالسکون بالسکون عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	دوری کسائی
۱۱	وجہ خلف	بالسکت بضم الہاء بالطول مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ بضم الہاء بالسکون بالسکون عِنْدَ رَبِّهٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهُمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ	
۱	قالون	بالفتح بلامد ولاسکت بالغنہ بالفتح وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى بلامد ولاسکت بالغنہ بالسکون بالاظہار لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ بالسکون بضم المیم، بالسکون قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ بلاصلہ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ	
۲	وجہ قالون	بالصلہ بالاظہار وَهُمُ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ مِثْلَ	

		بالصلہ بضم المیم بالصلہ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا بلاصلہ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ	
۳	بزی	بالصلہ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ	قنبل
۴	ورش	بالتقلیل بالتوسط بالغنہ بالتقلیل النَّصٰرٰی عَلٰی شَیْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰی لَيْسَتِ بالتوسط بالغنہ بالسکون بالاظہار الْيَهُودُ عَلٰی شَیْءٍ وَّهُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ بالسکون بضم المیم بالسکون الَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ بلاصلہ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ	
5	وجہ ورش	بالطول بالغنہ بالتقلیل عَلٰی شَیْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰی لَيْسَتِ الْيَهُودُ عَلٰی بالطول بالغنہ بالسکون بالاظہار شَیْءٍ وَّهُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ بالسکون بضم المیم بالسکون لَا يَعْلَمُونَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ بلاصلہ الْقِيٰمَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ	
٦	دوری بصری	بالامالہ بلامدولاسکت بالغنہ بالامالہ النَّصٰرٰی عَلٰی شَیْءٍ وَّقَالَتِ النَّصٰرٰی لَيْسَتِ بلامدولاسکت بالغنہ بالسکون بالاظہار الْيَهُودُ عَلٰی شَیْءٍ وَّ هُمْ يَتْلُونَ الْكِتٰبَ كَذٰلِكَ قَالَ	وجہ خلاف کسائی

		بالسکون بضم المیم بالسکون الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ یَحْکُمُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ بلاصلہ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ	
٧	سوسی	بالادغام بالسکون کَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ باسکان المیم مع الاخفاء، بالسکون بلاصلہ یَحْکُمْ بَیْنَهُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ	
٨	خلف	بالسکت بلاغنہ بالامالہ عَلٰی شَیْءٍ وَقَالَتِ النَّصٰرٰی لَیْسَتِ الْیَهُوْدُ عَلٰی بالسکت بلاغنہ بالسکون بالاظہار شَیْءٍ وَّ هُمْ یَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ کَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ بالسکون بضم المیم بالسکون لَا یَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ یَحْکُمُ بَیْنَهُمْ بلاصلہ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ	
٩	وجہ خلاد	بالسکت بالغنہ بالامالہ عَلٰی شَیْءٍ وَقَالَتِ النَّصٰرٰی لَیْسَتِ الْیَهُوْدُ عَلٰی بالسکت بالغنہ بالسکون بالاظہار شَیْءٍ وَّ هُمْ یَتْلُوْنَ الْکِتٰبَ کَذٰلِكَ قَالَ الَّذِیْنَ بالسکون بضم المیم بالسکون لَا یَعْلَمُوْنَ مِثْلَ قَوْلِهِمْ فَاللّٰهُ یَحْکُمُ بَیْنَهُمْ یَوْمَ بلاصلہ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ	
١	قالون	بلانقل ولاسکت بترقیق اللام بلاادغام بالغنہ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ یُّذْکَرَ	

		بالفتح بالقصر بالتوسط بالسکون بلاسکت فِيهَا اسْمُهُ وَسَعَىٰ فِي خَرَابِهَا أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ بالغنه بالقصر بالتوسط بالسکون بالفتح أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا بالغنه بالسکون بلانقل ولاسکت مع القصر بتفخیم الراء خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ	
٢	دوری بصری	بالتقلیل بالغنه بالسکون بلانقل ولاسکت مع القصر وتفخیم الراء فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ	
٣	وجه قالون	صله مع القصر بالغنه بالقصر بالتوسط بالصله بالفتح لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا بالغنه بالصله بلانقل ولاسکت مع القصر وتفخیم الراء خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ	مکی
٤	وجه قالون	بالتوسط بالتوسط بالسکون بالغنه بالتوسط فِي خَرَابِهَا أُولَٰئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا بالتوسط بالسکون بالفتح بالغنه بالسکون إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ بلانقل ولاسکت مع القصر وتفخیم الراء فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ	شامی، عاصم
٥	وجه دوری بصری	بالتقلیل بالغنه بالسکون بلانقل ولاسکت مع القصر وتفخیم الراء فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ	
٦	وجه قالون	صله مع التوسط بالغنه بالتوسط بالتوسط بالصله بالفتح لَهُمْ أَنْ يَدْخُلُوهَا إِلَّا خَائِفِينَ ۚ لَهُمْ فِي الدُّنْيَا بالغنه بالصله بلانقل ولاسکت مع القصر وتفخیم الراء خِزْيٌ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيمٌ	

٧	خلاد	بالامالہ بالطول بالطول بالسکون بالغنہ بالطول وَ سَعٰے فِیْ خَرَابِھَآ ط اُولٰٓئِکَ مَاکَانَ لَھُمْ اَنْ یَّدْخُلُوْھَآ بالطول بالسکون بالامالہ بالغنہ بالسکون اِلَّا خَآئِفِیْنَ ط لَھُمْ فِی الدُّنْیٰ خِزْیٌ وَّلَھُمْ بالسکت وتفخیم الراء فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ	
٨	وجہ خلاد	بلاسکت بالتفخیم فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ	
٩	کسائی	بالتوسط بالتوسط بالسکون بالغنہ بالتوسط فِیْ خَرَابِھَآ اُولٰٓئِکَ مَاکَانَ لَھُمْ اَنْ یَّدْخُلُوْھَآ اِلَّا بالتوسط بالسکون بالامالہ بالغنہ بالسکون خَآئِفِیْنَ ط لَھُمْ فِی الدُّنْیٰ خِزْیٌ وَّ لَھُمْ فِی بلانقل ولاسکت مع التفخیم الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ	
١٠	خلف	بلاغنہ بالامالہ بالطول بالطول اَنْ یُّذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ وَسَعٰے فِیْ خَرَابِھَآ اُولٰٓئِکَ بلاسکت بلاغنہ بالطول بالطول بالسکون مَاکَانَ لَھُمْ اَنْ یَّدْخُلُوْھَآ اِلَّا خَآئِفِیْنَ ط لَھُمْ بالامالہ بلاغنہ بالسکون بالسکت، مع التفخیم فِی الدُّنْیٰ خِزْیٌ وَّلَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ	
١١	سوسی	بالادغام بالغنہ بالفتح اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰہِ اَنْ یُّذْکَرَ فِیْھَا اسْمُہٗ وَسَعٰی بالقصر بالتوسط بالسکون بالغنہ بالقصر بالتوسط فِیْ خَرَابِھَا اُولٰٓئِکَ مَاکَانَ لَھُمْ اَنْ یَّدْخُلُوْھَا اِلَّا خَآئِفِیْنَ ۵ بالسکون بالتقلیل بالغنہ بالسکون بلانقل ولاسکت مع القصر وتفخیم الراء لَھُمْ فِی الدُّنْیٰ خِزْیٌ وَّ لَھُمْ فِی الْاٰخِرَۃِ	

		عَذَابٌ عَظِيْمٌ	
۱۲	ورش	بالنقل بتغليظ اللام بلا ادغام بالغنہ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ بالفتح بالطول بالطول صلہ مع الطول فِيْهَا اسْمُهٗ وَسَعٰى فِىْ خَرَابِهَا ط اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ بالغنہ بالطول بالطول بالسکون بالفتح اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ە لَهُمْ فِى الدُّنْيَا خِزْىٌ بالغنہ بالسکون نقل مع القصر بترقیق الراء وَ لَهُمْ فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	
۱۳	وجہ ورش	نقل مع الطول و بترقیق الراء فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	
۱۴	وجہ ورش	بالتقلیل بالطول بالطول صلہ مع الطول بالغنہ بالطول وَسَعٰے فِىْ خَرَابِهَا ط اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ يَّدْخُلُوْهَآ بالطول بالسکون بالتقلیل بالغنہ بالسکون اِلَّا خَآئِفِيْنَ ە لَهُمْ فِى الدُّنْيٰے خِزْىٌ وَ لَهُمْ نقل مع التوسط و بترقیق الراء فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	
۱۵	وجہ ورش	نقل مع الطول و ترقیق الراء فِى الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيْمٌ	
۱۶	وجہ خلف	بالسکت بترقیق اللام، بلا ادغام بلاغنہ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ اَنْ يُّذْكَرَ فِيْهَا بالامالہ بالطول بالطول بالسکت بلاغنہ اسْمُهٗ وَسَعٰے فِىْ خَرَابِهَا ط اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمْ اَنْ بالطول بالطول بالسکون بالامالہ بلاغنہ يَّدْخُلُوْهَآ اِلَّا خَآئِفِيْنَ ە لَهُمْ فِى الدُّنْيٰے خِزْىٌ	

		بالسکون بالسکت بتفخیم الراء وَلَهُمْ فِی الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِیْمٌ	
۱	قالون	وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَیْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِیْمٌ	کلھم قراء
۱	قالون	بالواو وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ بلانقل ولاسکت وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ	مکی بصری، عاصم، وجہ خلاد، کسائی
۲	ورش	بالنقل وَلَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ	
۳	خلف	بالسکت وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ	وجہ خلاد
۴	ہشام	بغیر واو قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ لَّهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ بلانقل ولاسکت وَالْاَرْضِ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ	ابن ذکوان
۱	قالون	بلانقل ولاسکت بالفتح بالقصر بلاادغام بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاِذَا قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ	مکی، وجہ دوری بصری
۲	ہشام	كُنْ فَیَكُوْنَ (شامی کے لیے وصلاً بنصب النون)	ابن ذکوان
۳	سوسی	بالادغام یَقُوْلُ لَّهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ	
۴	وجہ قالون	بالفتح بالتوسط بلاادغام قَضٰٓی اَمْرًا فَاِنَّمَا یَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَیَكُوْنُ	وجہ دوری بصری عاصم

۵	وجہ خلاد	بالامالہ مع الطول بلاادغام قَضٰٓی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ	
۶	ابوالحارث	بالامالہ بالتوسط بلاادغام قَضٰی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ	دوری کسائی
۷	ورش	بالنقل بالفتح بالطول بلاادغام وَلۡاَرۡضِ وَاِذَا قَضٰٓی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ	
۸	وجہ ورش	بالتقلیل مع الطول بلاادغام قَضٰٓی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ	
۹	خلف	بالسکت بالامالہ مع الطول بلاادغام وَالۡاَرۡضِ وَاِذَا قَضٰٓی اَمۡرًا فَاِنَّمَا یَقُوۡلُ لَهٗ کُنۡ فَیَکُوۡنُ ✓	وجہ خلاد
۱	قالون	بالہمز بالقصر بالقصر وَقَالَ الَّذِیۡنَ لَا یَعۡلَمُوۡنَ لَوۡلَا یُکَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوۡ تَاۡتِیۡنَاۤ اٰیَةٌ بالاظہار بالسکون بالسکون کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّثۡلَ قَوۡلِهِمۡ تَشَابَهَتۡ بالسکون بلانقل ولاسکت بالقصر بالغنہ قُلُوۡبُهُمۡ قَدۡ بَیَّنَّا الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ	وجہ دوری بصری
۲	وجہ قالون	بالصلہ بالصلہ بالصلہ بلانقل ولاسکت مِنۡ قَبۡلِهِمۡ مِّثۡلَ قَوۡلِهِمۡ تَشَابَهَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ قَدۡ بَیَّنَّا بالقصر بالغنہ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ	مکی
۳	وجہ قالون	بالہمز بالتوسط بالقصر بالاظہار بالسکون اَوۡ تَاۡتِیۡنَاۤ اٰیَةٌ کَذٰلِکَ قَالَ الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ بالسکون بالسکون بلانقل ولاسکت مِّثۡلَ قَوۡلِهِمۡ تَشَابَهَتۡ قُلُوۡبُهُمۡ قَدۡ بَیَّنَّا الۡاٰیٰتِ بالقصر بالغنہ لِقَوۡمٍ یُّوۡقِنُوۡنَ	وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی

۴	وجہ قالون	بالصلہ بالصلہ بالصلہ بالصلہ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ بلانقل ولاسکت بالقصر بالغنہ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوقِنُونَ	
۵	ورش	بالالف بالطول بالقصر بالاظہار بالسکون أَوْ تَاتِينَا آيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ بالسکون بالسکون نقل مع القصر بالغنہ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الَايٰتِ لِقَوْمٍ يُّوقِنُونَ	
۶	وجہ ورش	بالتوسط بالاظہار بالسکون بالسکون آيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ بالسکون نقل مع التوسط بالغنہ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الَايٰتِ لِقَوْمٍ يُّوقِنُونَ	
۷	وجہ ورش	بالطول بالاظہار بالسکون بالسکون آيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِثْلَ قَوْلِهِمْ بالسکون نقل مع الطول بالغنہ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الَآيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوقِنُونَ	
۸	سوسی	بالالف بالقصر بالقصر بالادغام بالسکون أَوْ تَاتِينَا ايَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ بالسکون بالسکون بلانقل ولاسکت بالقصر بالغنہ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوقِنُونَ	
۹	خلف	بالہمز بالطول بالقصر بالاظہار بالسکون أَوْ تَأْتِينَا آيَةٌ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ بالسکون بالسکون بالسکت بلاغنہ قَوْلِهِمْ تَشَابَهَتْ قُلُوبُهُمْ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوقِنُونَ	
۱۰	خلاد	بالغنہ لِقَوْمٍ يُّوقِنُونَ	

۱۱	وجہ خلاد	بلاسکت بالغنہ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ	
۱	قالون	بالقصر بالتفخیم بالغنہ بالتفخیم بالغنہ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّ نَذِيْرًا وَّلَا بفتح التاء واسکان اللام، بلانقل ولاسکت تَسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ	
۲	بزی	بضم التاء واللام وَلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ	قنبل، سوسی وجہ دوری بصری
۳	وجہ قالون	بالتوسط بالتفخیم بالغنہ بالتفخیم بالغنہ بفتح التاء واسکان اللام، اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تَسْـَٔلْ بلانقل ولاسکت عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ	
۴	وجہ دوری بصری	بضم التاء واللام بلانقل ولاسکت وَلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ	شامی، عاصم کسائی
۵	ورش	بالطول بالترقیق بالغنہ بالترقیق بالغنہ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا بفتح التاء واسکان اللام، بالنقل تَسْـَٔلْ عَنَ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ	
۶	خلف	بالتفخیم بالغنہ بالتفخیم بالغنہ بضم التاء واللام بلانقل ولاسکت بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ	خلاد
۷	وجہ خلف	بالسکت عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ	
۸	خلاد	بالتفخیم بالغنہ بالتفخیم بالغنہ بضم التاء واللام بلاسکت بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلَا تُسْـَٔلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ	

١	قالون	بالفتح بالفتح بالسکون وَلَن تَرضٰى عَنكَ اليَهُودُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُم بلانقل ولاسکت بالاظہار بالفتح بالتوسط بالسکون قُل اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعتَ اَهوَآءَ هُم بَعدَ بالفتح بالتوسط بالاظہار بالغنہ بالغنہ الَّذِى جَآءَكَ مِنَ العِلمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِن وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيرٍ	ہشام، عاصم
٢	ابن ذکوان	بالامالہ مع التوسط بالاظہار بالغنہ بالغنہ جِـَٓاءَكَ مِنَ العِلمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِن وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيرٍ	
٣	وجہ قالون	بالصلہ بلانقل ولاسکت بالاظہار بالفتح بالتوسط مِلَّتَهُمُ قُل اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعتَ اَهوَآءَ بالصلہ بالفتح بالتوسط بالاظہار هُمُ بَعدَ الَّذِى جَآءَكَ مِنَ العِلمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ بالغنہ بالغنہ مِن وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيرٍ	مکی
٤	ورش	بالتقلیل بالسکون بالنقل بالاظہار وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُم قُلِ انَّ هُدَى اللّٰهِ بالفتح بالطول بالسکون بالفتح بالطول هُوَ الهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعتَ اَهوَآءَ هُم بَعدَ الَّذِى جَآءَكَ بالاظہار بالغنہ بالغنہ مِنَ العِلمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِن وَّلِىٍّ وَّلَا نَصِيرٍ	
٥	دوری بصری	بالامالہ بالسکون بلانقل ولاسکت بالاظہار وَلَا النَّصٰرِى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُم قُل اِنَّ هُدَى اللّٰهِ بالفتح بالتوسط بالسکون بالفتح بالتوسط هُوَ الهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعتَ اَهوَآءَ هُم بَعدَ الَّذِى جَآءَكَ	

		بالاظہار بالغنہ بالغنہ مِنَ الۡعِلۡمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ	
۶	سوسی	بالتوسط بالسکون بالادغام بالفتح هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَ هُمۡ بَعۡدَ الَّذِىۡ بالفتح بالتوسط بالادغام بالغنہ بالغنہ جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ	
۷	وجہ ورش	بالتقلیل بالتقلیل بالسکون وَلَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ بالنقل بالاظہار بالتقلیل بالطول بالسکون قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَ هُمۡ بَعۡدَ بالفتح بالطول بالاظہار بالغنہ بالغنہ الَّذِىۡ جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ	
۸	خلف	بالامالہ بالامالہ بالسکون وَلَنۡ تَرۡضٰى عَنۡكَ الۡيَهُوۡدُ وَلَا النَّصٰرٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمۡ بلاسکت بالاظہار بالامالہ بالطول بالسکون قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَ هُمۡ بَعۡدَ بالامالہ بالطول بالاظہار بلاغنہ بلاغنہ الَّذِىۡ جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ	
۹	خلاد	بالغنہ بالغنہ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ	
۱۰	کسائی	بالتوسط بالسکون بالفتح بالتوسط بالاظہار اَهۡوَآءَ هُمۡ بَعۡدَ الَّذِىۡ جَآءَكَ مِنَ الۡعِلۡمِ مَالَكَ مِنَ اللّٰهِ بالغنہ بالغنہ مِنۡ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيۡرٍ	
۱۱	وجہ خلف	بالسکت بالاظہار بالامالہ بالطول بالسکون قُلۡ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الۡهُدٰى ؕ وَلَئِنِ اتَّبَعۡتَ اَهۡوَآءَ هُمۡ بَعۡدَ	

		بالاماله بالطول بالاظهار بلاغنه بلاغنه الَّذِیْ جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ	
١	قالون	بالقصر بالقصر بالتوسط بالهمز الَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بالغنه بالتوسط بتفخیم الراء بِهٖ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	مکی، وجہ دوری بصری
٢	سوسی	بالواؤ بالغنه بالتوسط بتفخیم الراء یُوْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	
٣	وجہ قالون	بالتوسط بالتوسط بالهمزه بالغنه بالتوسط حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ بتفخیم الراء هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی
٤	ورش	بالطول بالطول بالواؤ بالغنه بالطول حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ یُوْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ بترقیق الراء هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	
٥	خلف	بالهمز بلاغنه بالطول بتفخیم الراء یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	
٦	خلاد	بالغنه بالطول بتفخیم الراء وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	
٧	وجہ ورش	بالتوسط بالطول بالطول بالواؤ آ تَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ یُوْمِنُوْنَ بالغنه بالطول بترقیق الراء بِهٖ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	
٨	وجہ ورش	بالطول بالطول بالطول بالواؤ آ تَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ اُولٰٓئِكَ یُوْمِنُوْنَ	

		بالغنہ بالطول بترقیق الراء بِهٖ وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ	
١	قالون	بالقصر بالتوسط بالقصر بالسکون يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ بالسکون وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وجہ دوری بصری، سوسی
٢	وجہ قالون	بالصلہ بالصلہ عَلَيْكُمُوْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمُوْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	مکی
٣	وجہ قالون	بالتوسط بالتوسط بالتوسط بالسکون يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ بالسکون وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی
٤	وجہ قالون	بالصلہ بالصلہ عَلَيْكُمُوْ وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمُوْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	
۵	ورش	بالطول بالطول بالطول بالسکون يٰبَنِىْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِىَ الَّتِىْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ بالسکون وَاَنِّىْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ	حمزہ
١	قالون	بلامد ولاسکت بالغنہ وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِىْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْئًا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا بالغنہ بالغنہ بالسکون عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ	دوری بصری، شامی، عاصم، وجہ خلاد، کسائی
٢	وجہ قالون	بالصلہ وَلَا هُمُوْ يُنْصَرُوْنَ	مکی
٣	ورش	بالتوسط بالغنہ بالغنہ بالغنہ شَيْـًٔا وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا	

		بالسکون هُمْ يُنصَرُونَ	
۴	وجہ ورش	بالطول بالغنہ بالغنہ بالغنہ شَيْـًٔا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا بالسکون هُمْ يُنصَرُونَ	
۵	خلف	بالسکت بلاغنہ بلاغنہ بلاغنہ شَيْـًٔا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا بالسکون هُمْ يُنصَرُونَ	
۶	وجہ خلاد	بالسکت بالغنہ بالغنہ بالغنہ شَيْـًٔا وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ وَلَا تَنفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَلَا بالسکون هُمْ يُنصَرُونَ	
۱	قالون	بالفتح بالقصر بکسر الہاء مع الیاء وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَٰهِـۧمَ رَبُّهُۥ بِكَلِمَٰتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ بالفتح بالاظہار بفتح الیاء لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِيَ الظَّٰلِمِينَ	مکی
۲	سوسی	بالادغام قَالَ لَّا يَنَالُ عَهْدِي الظَّٰلِمِينَ	
۳	وجہ دوری بصری	بالامالہ بالاظہار لِلنَّاسِ إِمَامًا قَالَ وَمِن ذُرِّيَّتِي قَالَ لَا يَنَالُ بفتح الیاء عَهْدِيَ الظَّٰلِمِينَ	
۴	وجہ قالون	بالفتح بالتوسط بکسر الہاء مع الیاء وَإِذِ ابْتَلَىٰ إِبْرَٰهِـۧمَ رَبُّهُۥ بِكَلِمَٰتٍ فَأَتَمَّهُنَّ قَالَ إِنِّي جَاعِلُكَ	شعبہ وجہ ابن ذکوان

		بالفتح بالاظہار بفتح الیاء لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِيَ الظّٰلِمِيْنَ	
۵	حفص	بحذف الیاء عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ	
٦	ہشام	بفتح الہاء مع الالف بالفتح اِبْرٰهٰمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا بالاظہار بفتح الیاء قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ قَالَ لَا يَنَالُ عَهْدِيَ الظّٰلِمِيْنَ	وجہ ابن ذکوان
۷	ورش	بالفتح بالطول بکسر الہاء مع الیاء وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ بالفتح بالاظہار اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ قَالَ لَا يَنَالُ بفتح الیاء عَهْدِيَ الظّٰلِمِيْنَ	
۸	وجہ ورش	بالتقلیل بالطول بکسر الہاء مع الیاء وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ بالفتح بالاظہار اِنِّيْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ قَالَ بفتح الیاء لَا يَنَالُ عَهْدِيَ الظّٰلِمِيْنَ	
۹	خلف	بالامالہ بالطول بکسر الہاء مع الیاء وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ اِنِّيْ بالفتح بالاظہار جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ قَالَ لَا يَنَالُ بحذف الیاء عَهْدِي الظّٰلِمِيْنَ	خلاد

١٠	ابوالحارث	بالامالہ مع التوسط بکسر الہاء مع الیاء وَاِذِ ابْتَلٰٓی اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ فَاَتَمَّهُنَّ قَالَ بالفتح بالاظہار اِنِّیْ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا قَالَ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ قَالَ بفتح الیاء لَا یَنَالُ عَهْدِیَ الظّٰلِمِیْنَ	دوری کسائی
١	قالون	بالاظہار بالفتح بالغنہ بفتح الخاء وَاِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَّ اتَّخَذُوْا مِنْ مَّقَامِ بکسر الہاء مع الیاء بالاظہار بترقیق اللام بالغنہ بالقصر بالقصر بکسر الہاء مع الیاء اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّی وَّعَهِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ بتفخیم الراء بفتح الیاء بالتوسط اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	
٢	وجہ قالون	بالتوسط بالتوسط بکسر الہاء مع الیاء بتفخیم الراء بفتح الیاء وَعَهِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ بالتوسط لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	
٣	وجہ ابن ذکوان	باسکان الیاء بالتوسط بَیْتِیْ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	
٤	ورش	بتغلیظ اللام بالغنہ بالطول بالطول بکسر الہاء مع الیاء بترقیق الراء بفتح الیاء مُصَلًّی وَّعَهِدْنَآ اِلٰٓی اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ بالطول لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	
٥	وجہ ابن ذکوان	بفتح الہاء مع الالف بالاظہار بترقیق اللام بالغنہ بالتوسط بالتوسط اِبْرٰهَامَ مُصَلًّی وَّعَهِدْنَآ اِلٰٓی بفتح الہاء مع الالف بتفخیم الراء باسکان الیاء بالتوسط اِبْرٰهَامَ وَاِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیْ لِلطَّآئِفِیْنَ وَالْعٰكِفِیْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	

۶	بزی	بکسر الخاء · بکسر الہاء مع الیاء · بالاظہار · بترقیق اللام · بالغنہ · بالقصر وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّ عَهِدْنَا بالقصر · بکسر الہاء مع الیاء · بتفخیم الراء · باسکان الیاء · بالتوسط اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىْ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	قنبل
۷	شعبہ	بالتوسط · بالتوسط · بکسر الہاء مع الیاء · بتفخیم الراء · باسکان الیاء وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىْ بالتوسط لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	کسائی
۸	حفص	بفتح الیاء · بالتوسط بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	
۹	خلاد	بالطول · بالطول · بکسر الہاء بالیاء · بتفخیم الراء · باسکان الیاء وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىْ بالطول لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	
۱۰	خلف	بلاغنہ · بکسر الخاء · بکسر الہاء مع الیاء · بترقیق اللام · بلاغنہ وَاَمْنًا وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى بالطول · بالطول · بکسر الہاء مع الیاء · بتفخیم الراء · باسکان الیاء وَّعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِىْ بالطول لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	
۱۱	دوری بصری	بالادغام · بالامالہ · بالغنہ · بکسر الخاء وَاِذْ جَّعَلْنَا الْبَيْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمْنًا وَاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ بکسر الہاء مع الیاء · بالاظہار · بترقیق اللام · بالغنہ · بالقصر · بالقصر · بکسر الہاء مع الیاء اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْنَا اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ	

		بتفخیم الراء باسکان الیاء بالتوسط اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	
۱۲	وجہ دوری بصری	بالتوسط بالتوسط بکسرالھاء مع الیاء بتفخیم الراء باسکان الیاء وَعَهِدْنَآ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ بالتوسط لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	
۱۳	سوسی	بالفتح بالغنہ بکسر الخاء لِلنَّاسِ وَ اَمْنًا وَّاتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ بکسرالھاء مع الیاء بالادغام بترقیق اللام بالغنہ بالقصر بالقصر بکسرالھاء مع الیاء اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّى وَّعَهِدْ نَا اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ بتفخیم الراء باسکان الیاء بالتوسط اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيْ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	
۱۴	ہشام	بفتح الخاء بفتح الھاء مع الالف بالاظہار، بالتوسط وَاتَّخَذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهَامَ مُصَلًّى وَّ عَهِدْنَآ بالتوسط بفتح الیاء مع الالف بتفخیم الراء بفتح الیاء بالتوسط اِلٰٓى اِبْرٰهَامَ وَاِسْمٰعِيْلَ اَنْ طَهِّرَا بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَالْعٰكِفِيْنَ وَالرُّكَّعِ السُّجُوْدِ	
۱	قالون	بکسرالھاء مع الیاء بلانقل ولاسکت بالقصر بالغنہ بلانقل ولاسکت وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ بلانقل ولاسکت بالقصر بالسکون اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ بلانقل ولاسکت بالقصر بفتح المیم وتشدید التاء بالقصر وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى بالفتح بالہمز عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	

۲	وجہ دوری بصری	بالامالہ بالہمز عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	
۳	سوسی	بالیاء وَبِيْسَ الْمَصِيْرُ	
۴	وجہ قالون	بالتوسط بالفتح بالہمز اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	عاصم ابوالحارث
۵	وجہ دوری بصری	بالامالہ بالہمز النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	دوری کسائی
۶	وجہ خلاد	بالطول بالفتح بالہمز اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	
۷	وجہ ابن ذکوان	باسکان المیم وتخفیف التاء بالتوسط بالفتح بالہمز فَاُمْتِعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	
۸	وجہ خلاد	بالسکت بفتح المیم وتشدید التاء بالطول وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى بالفتح بالہمز عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	
۹	وجہ قالون	بالصلہ بلانقل ولاسکت بالقصر بفتح المیم وتشدید التاء مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا بالقصر بالفتح بالہمز ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	مکی
۱۰	وجہ قالون	بالتوسط بالفتح بالہمز اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	
۱۱	وجہ خلف	بلاغنہ بلانقل ولاسکت بلانقل ولاسکت بالسکون اٰمِنًا وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ	

		بالسکت بفتح المیم وتشدید التاء بالطول وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ بالفتح بالہمز عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ	
۱۲	ورش	بالنقل مع القصر بالغنہ بالنقل نقل مع القصر بالسکون بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ نقل مع القصر بفتح المیم وتشدید التاء بالطول وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ بالتقلیل بالیاء عَذَابِ النَّارِ وَبِيسَ الْمَصِيرُ	
۱۳	وجہ ورش	بالتوسط بالغنہ بالنقل بالنقل بالتوسط بالسکون آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ نقل مع التوسط بفتح المیم وتشدید التاء بالطول وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ بالتقلیل بالیاء عَذَابِ النَّارِ وَبِيسَ الْمَصِيرُ	
۱۴	وجہ ورش	بالطول بالغنہ بالنقل نقل مع الطول بالسکون آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ نقل مع الطول بفتح المیم مع تشدید التاء بالطول وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ بالتقلیل بالیاء عَذَابِ النَّارِ وَبِيسَ الْمَصِيرُ	
۱۵	وجہ خلف	بالسکت بلاغنہ بالسکت بالسکت بالسکون بَلَدًا آمِنًا وَارْزُقْ أَهْلَهُ مِنَ الثَّمَرَاتِ مَنْ آمَنَ مِنْهُمْ بِاللَّهِ بالسکت بفتح المیم وتشدید التاء بالطول وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَأُمَتِّعُهُ قَلِيلًا ثُمَّ أَضْطَرُّهُ إِلَىٰ	

		بالفتح بالہمز عَذَابِ النَّارِ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	
١٦	ہشام	بفتح الہاء مع الالف بلانقل ولاسکت مع القصر بالغنہ بلانقل ولاسکت وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا وَّ ارْزُقْ بلانقل ولاسکت بالسکون بلانقل ولاسکت اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ باسکان المیم وتخفیف التاء بالتوسط بالفتح قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمْتِعُهٗ قَلِيْلًا ثُمَّ اَضْطَرُّهٗ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ بالہمز وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ	وجہ ابن ذکوان
١	قالون	بکسر الہاء مع الیاء بالاظہار وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ بالقصر مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	مکی، وجہ دوری بصری
٢	وجہ قالون	بالتوسط مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	وجہ دوری بصری وجہ ابن ذکوان، عاصم، کسائی
٣	ورش	بالطول مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	حمزہ
۴	سوسی	بالادغام بالقصر وَاِسْمٰعِيْل رَّبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	
۵	ہشام	بفتح الہاء مع الالف بالاظہار اِبْرٰهَامُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَ اِسْمٰعِيْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ بالتوسط مِنَّآ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	وجہ ابن ذکوان
١	قالون	بالقصر رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ	

		باکمال حرکت راء بالقصر وَاَرِنَامَنَاسِكَنَاوَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	
۲	مکی	باسکان راء بالقصر وَاَرْنَامَنَاسِكَنَاوَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	سوسی
۳	وجہ دوری بصری	باختلاس کسرۂ راء بالقصر وَاَرِنَامَنَاسِكَنَاوَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	
۴	وجہ قالون	بالتوسط باکمال حرکت راء بالتوسط وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَامَنَاسِكَنَاوَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	شامی، عاصم، کسائی
۵	ورش	بالطول باکمال حرکت راء بالطول وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَا اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَامَنَاسِكَنَاوَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ	حمزہ
۱	قالون	بالسکون بالسکون بالسکون بالقصر رَبَّنَا وَابْعَثْ فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ بالسکون بالقصر وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	بصری، شامی، عاصم، کسائی
۲	ورش	صلہ مع الطول بالقصر صلہ مع الطول عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	
۳	وجہ ورش	بالتوسط صلہ مع الطول اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	

۴	وجہ ورش	(بالطول — صلہ مع الطول) آيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	
۵	خلف	(بضم الہاء بلا سکت — بلا سکت) عَلَيْهُمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	خلاد
۶	وجہ خلف	(بضم الہاء بالسکت — بالسکت) عَلَيْهُمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	
۷	وجہ قالون	(بالصلہ — بالصلہ — صلہ مع القصر) فِيْهِمْ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ (صلہ مع القصر) الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	مکی
۸	وجہ قالون	(صلہ مع التوسط — صلہ مع التوسط) عَلَيْهِمْ آيٰتِكَ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَيُزَكِّيْهِمْ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ	
۱	قالون	(بالغنہ — بکسر الہاء مع الیاء) وَمَنْ يَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهٖمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ وَلَقَدِ (بلاصلہ — بالفتح — بلانقل ولا سکت بتفخیم الراء) اصْطَفَيْنٰهُ فِي الدُّنْيَا وَاِنَّهٗ فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	وجہ ابن ذکوان، عاصم
۲	وجہ ورش	(نقل مع القصر بترقیق الراء) فِي الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِيْنَ	

۳	وجہ ورش	نقل مع الطول بترقیق الراء فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ	
۴	وجہ ورش	بالتقلیل نقل مع التوسط بترقیق الراء فِی الدُّنْیے وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ	
۵	وجہ ورش	نقل مع الطول بترقیق الراء فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ	
۶	دوری بصری	بلانقل ولاسکت بترقیق الراء فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ	سوسی
۷	خلاد	بالامالہ بالسکت مع تفخیم الراء فِی الدُّنْیے وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ	
۸	وجہ خلاد	بلاسکت مع تفخیم الراء فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ	کسائی
۹	بزی	بالصلہ بالفتح بلانقل ولاسکت مع تفخیم الراء وَلَقَدِ اصْطَفَیْنٰهُ فِی الدُّنْیَا وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ	قنبل
۱۰	ہشام	بفتح الہاء مع الالف بلاصلہ بالفتح اِبْرٰهٰمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ وَلَقَدِ اصْطَفَیْنٰهُ فِی الدُّنْیَا بلانقل ولاسکت مع تفخیم الراء وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ	وجہ ابن ذکوان
۱۱	خلف	بلاغنہ بکسر الہاء مع الیاء وَمَنْ یَّرْغَبُ عَنْ مِّلَّةِ اِبْرٰهِمَ اِلَّا مَنْ سَفِهَ نَفْسَهٗ وَلَقَدِ بلاصلہ بالامالہ بالسکت مع تفخیم الراء اصْطَفَیْنٰهُ فِی الدُّنْیے وَاِنَّهٗ فِی الْاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیْنَ	
۱	قالون	بالاظہار بالقصر اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ	مکی، وجہ دوری بصری

۲	وجہ قالون	بالتوسط رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	وجہ دوری بصری، شامی، عاصم، کسائی
۳	ورش	بالطول رَبُّهٗٓ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	حمزہ
۴	سوسی	بالادغام بالقصر اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗ اَسْلِمْ قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ	
۱	قالون	بالہمز بین الواوین وتخفیف الصاد بالفتح بالقصر بکسر الہاء مع الیاء بلاصلہ وَاَوْصٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ بالفتح يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ بالسکون اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	
۲	وجہ قالون	بالصلہ وَاَنْتُمُوْ مُّسْلِمُوْنَ	
۳	وجہ قالون	بالتوسط بکسر الہاء مع الیاء بلاصلہ بالفتح بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى بالسکون لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	وجہ ابن ذکوان
۴	وجہ قالون	بالصلہ وَاَنْتُمُوْ مُّسْلِمُوْنَ	
۵	ہشام	بفتح الہاء مع الالف بلاصلہ بالفتح اِبْرٰهَامُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ بالسکون الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	وجہ ابن ذکوان

٦	وجہ ورش	بالطول بکسر الہاء مع الیاء بلاصلہ بالفتح بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى بالسکون لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	
۷	وجہ ورش	بالتقلیل بالطول بکسر الہاء مع الیاء بلاصلہ وَاَوْصٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ بالتقلیل بالسکون اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	
۸	بزی	بلا ہمز بین الواوین وتشدید الصاد بالفتح بالقصر بکسر الہاء مع الیاء بالصلہ وَ وَصّٰى بِهَا اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ بالفتح يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ بالصلہ اِلَّا وَاَنْتُمُ مُّسْلِمُوْنَ	قنبل
۹	وجہ دوری بصری	بلاصلہ بالفتح بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا بالسکون تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	سوسی
۱۰	وجہ دوری بصری	بالتوسط بکسر الہاء مع الیاء بلاصلہ بالفتح بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى بالسکون لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	عاصم
۱۱	خلف	بالامالہ بالطول بکسر الہاء مع الیاء بلاصلہ وَوَصّٰى بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ بالامالہ بالسکون اصْطَفٰى لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	خلاد

١٢	ابوالحارث	بالتوسط بکسر الہاء مع الیاء بلاصلہ بالامالہ بِهَآ اِبْرٰهٖمُ بَنِيْهِ وَيَعْقُوْبُ يٰبَنِيَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰى بالسکون لَكُمُ الدِّيْنَ فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ	دوری کسائی
١	قالون	بالسکون بالتوسط تسہیل ہمزہ ثانیہ بالاظہار اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ بلاصلہ بالقصر بالتوسط لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ بکسر الہاء مع الیاء بالغنہ بالغنہ بالاظہار اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	دوری بصری
٢	سوسی	بالادغام بلاصلہ بالقصر قَالَ لِّبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ بالتوسط بکسر الہاء مع الیاء بالغنہ بالغنہ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ بالادغام لَّهٗ مُّسْلِمُوْنَ	
٣	ورش	بالطول تسہیل ہمزہ ثانیہ بالاظہار بلاصلہ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ اِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ بالقصر بالطول بکسر الہاء مع الیاء مِنْ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ بالغنہ بالغنہ بالاظہار وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
٤	وجہ ورش	بالتوسط بالطول بکسر الہاء مع الیاء بالغنہ بالغنہ آ بَآئِكَ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ بالاظہار لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	

۵	وجہ ورش	بالطول بالطول بکسر الہاء مع الیاء بالغنہ بالغنہ آبَآئِكَ إِبْرٰهٖمَ وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ إِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ بالاظہار لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
۶	ہشام	بالتوسط تحقیق ہمزتین بالاظہار بلاصلہ شُهَدَآءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ بالقصر بالتوسط بفتح الہاء مع الالف مِنْۢ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ إِلٰهَكَ وَإِلٰهَ آبَآئِكَ إِبْرٰهٰمَ وَإِسْمٰعِيْلَ بالغنہ بالغنہ بالاظہار وَإِسْحٰقَ إِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	وجہ ابن ذکوان
۷	وجہ ابن ذکوان	بکسر الہاء مع الیاء بالغنہ بالغنہ بالاظہار إِبْرٰهٖمَ وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ إِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	عاصم کسائی
۸	خلف	بالطول تحقیق ہمزتین بالاظہار بلاصلہ شُهَدَآءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ مَا تَعْبُدُوْنَ بالقصر بالطول بکسر الہاء مع الیاء مِنْۢ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ إِلٰهَكَ وَإِلٰهَ آبَآئِكَ إِبْرٰهٖمَ وَإِسْمٰعِيْلَ بلاغنہ بلاغنہ بالاظہار وَإِسْحٰقَ إِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
۹	خلاد	بالغنہ بالغنہ بالاظہار إِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
۱۰	وجہ قالون	بالصلہ بالتوسط تسہیل ہمزہ ثانیہ بالاظہار بلاصلہ أَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ إِذْ حَضَرَ يَعْقُوْبَ الْمَوْتُ إِذْ قَالَ لِبَنِيْهِ بالقصر بالتوسط مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْۢ بَعْدِيْ قَالُوْا نَعْبُدُ إِلٰهَكَ وَإِلٰهَ آبَآئِكَ بکسر الہاء مع الیاء بالغنہ بالغنہ بالاظہار إِبْرٰهٖمَ وَإِسْمٰعِيْلَ وَإِسْحٰقَ إِلٰهًا وَّاحِدًا وَّنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	

۱۱	بزی	بالصلہ ـ بالقصر بالتوسط لِبَنِيهِ مَا تَعْبُدُونَ مِنْ بَعْدِي قَالُوا نَعْبُدُ إِلَٰهَكَ وَإِلَٰهَ آبَائِكَ بکسر الہاء مع الیاء ـ بالغنہ ـ بالغنہ ـ بالاظہار إِبْرَٰهِمَ وَإِسْمَٰعِيلَ وَإِسْحَٰقَ إِلَٰهًا وَاحِدًا وَنَحْنُ لَهُ مُسْلِمُونَ	قنبل
۱	قالون	بالسکون ـ بالسکون تِلْكَ أُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ مَا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ	ورش، بصری شامی، عاصم حمزہ، کسائی
۲	وجہ قالون	بالصلہ ـ بالصلہ وَلَكُمُو مَا كَسَبْتُمُو وَلَا تُسْئَلُونَ عَمَّا كَانُوا يَعْمَلُونَ	مکی
۱	قالون	بلا نقل ولا سکت بالفتح وَقَالُوا كُونُوا هُودًا أَوْ نَصَٰرَىٰ تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ بکسر الہاء مع الیاء بالغنہ إِبْرَٰهِمَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ	مکی، وجہ ابن ذکوان عاصم
۲	ہشام	بفتح الیاء مع الالف بالغنہ إِبْرَٰهَامَ حَنِيفًا وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ	وجہ ابن ذکوان
۳	دوری بصری	بالامالہ ـ بکسر الہاء مع الیاء بالغنہ نَصَٰرَے تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَٰهِمَ حَنِيفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ	سوسی، وجہ خلاد، کسائی
۴	وجہ خلف	بلا غنہ حَنِيفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ	
۵	ورش	بالنقل بالتقلیل ـ بالغنہ هُودًا أَوَنَصَٰرَے تَهْتَدُوا قُلْ بَلْ مِلَّةَ إِبْرَٰهِمَ حَنِيفًا وَ مَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ	

٦	وجہ خلف	بالسکت بالامالہ بکسر الہاء مع الیاء بلاغنہ هُودًا اَوْ نَصٰرٰے تَهْتَدُوْا قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ	
١	قالون	بالقصر بالقصر بالقصر بالقصر بالقصر بکسر الہاء مع الیاء قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَا اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَا اُنْزِلَ اِلٰى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ بلانقل ولاسکت بالقصر بالقصر بالفتح وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَا اُوْتِيَ مُوْسٰى بالفتح بالقصر بالقصر بالہمز بالتوسط بالسکون وَعِيْسٰى وَمَا اُوْتِيَ النَّبِيْئُوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَانُفَرِّقُ بَيْنَ بالسکون بالاظہار اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
٢	وجہ قالون	بالصلہ بالصلہ بالاظہار مِنْ رَّبِّهِمُ لَانُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمُ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
٣	بزی	بالابدال والادغام بالصلہ بالصلہ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمُ لَانُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمُ وَنَحْنُ بالاظہار لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	قنبل
۴	وجہ دوری بصری	بالتقلیل بالتقلیل بالقصر بالقصر بالابدال والادغام بالسکون مُوْسٰے وَعِيْسٰے وَمَا اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ بالسکون بالاظہار لَانُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
5	سوسی	بالادغام وَنَحْنُ لَّهٗ مُسْلِمُوْنَ	
٦	وجہ قالون	بالتوسط بالقصر بالتوسط بالتوسط بالتوسط بکسر الہاء مع الیاء قُوْلُوْا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ	

		بلانقل ولاسکت بالتوسط بالقصر بالفتح بالفتح وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى بالتوسط بالقصر بالہمز بالتوسط بالسکون بالسکون وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيْئُوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ بالاظہار وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
۷	وجہ قالون	بالصلہ بالصلہ بالاظہار مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
۸	وجہ ابن ذکوان	بالابدال والادغام بالسکون بالسکون النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ بالاظہار لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	عاصم
۹	وجہ دوری بصری	بالتقلیل بالتقلیل بالتوسط بالقصر بالابدال والادغام بالسکون مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بالسکون بالاظہار بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
۱۰	ابوالحارث	بالامالہ بالامالہ بالتوسط بالقصر بالابدال والادغام بالسکون مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ بالسکون بالاظہار لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	دوری کسائی
۱۱	ہشام	بالتوسط بفتح الہاء مع الالف بلانقل ولاسکت اِلٰٓى اِبْرٰهٰمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ بالتوسط بالقصر بالفتح بالفتح بالتوسط بالقصر بالابدال والادغام بالسکون وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ بالسکون بالاظہار لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	

١٢	ورش (قصر بدل فتح یائی)	بالطول بالقصر بالطول بالطول بالطول بالطول قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ بالنقل بالطول بالقصر وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ بالفتح بالفتح بالطول بالقصر بالطول وبالهمز بالقصر بالسكون مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بالسكون بالاظهار بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
١٣	خلف	بالسكت بالطول بالقصر بالامالہ بالامالہ بالطول بالقصر وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ بالابدال والادغام بالسكون بالسكون النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ بالاظهار لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	وجہ خلاد
١٤	وجہ خلاد	بلاسکت بالطول بالقصر بالامالہ بالامالہ بالطول بالقصر وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ بالابدال والادغام بالسكون بالسكون النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ بالاظهار لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
١٥	وجہ ورش (توسط بدل تقلیل یائی)	بالتوسط بالطول بالطول بالطول بكسر الهاء مع الياء اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ بالنقل بالطول بالتوسط بالتقليل وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ مُوْسٰى بالتقليل بالطول بالتوسط بالهمز مع الطول بالتوسط بالسكون وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيّٖٓـُٔوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ	

		بالسکون بالاظہار اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
١٦	وجہ ورش (طول بدل فتح یائی)	بالطول بالطول بالطول بالطول بکسر الہاء مع الیاء آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ بالنقل بالطول بالطول بالفتح وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ وَ مُوْسٰى بالفتح بالطول بالطول بالہمز مع الطول بالطول بالسکون وَعِيْسٰى وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيْئُوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ بالسکون بالاظہار لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَ نَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
١٧	وجہ ورش (طول بدل تقلیل یائی)	بالطول بالطول بالطول بالطول بکسر الہاء مع الیاء آمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ بالنقل بالطول بالطول بالتقلیل وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِيَ وَ مُوْسٰے بالتقلیل بالطول بالطول بالہمز مع الطول بالطول بالسکون وَعِيْسٰے وَمَآ اُوْتِيَ النَّبِيْئُوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ بالسکون بالاظہار لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ	
١	قالون	بلا نقل ولا سکت بالقصر بالقصر بالسکون فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ بالسکون باسکان الہاء تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ وَهْوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ	وجہ دوری بصری، سوسی
٢	وجہ قالون	بالصلہ بالصلہ اٰمَنْتُمُ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمُ فِيْ	

		باسکان الهاء شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	
۳	بزی	بضم الهاء وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	قنبل
۴	وجہ قالون	بالتوسط با ـــر بالسکون بالسکون مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَّاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ باسکان الهاء شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	وجہ دوری بصری، سوسی، کسائی
۵	ہشام	بضم الهاء وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	ابن ذکوان عاصم
۶	وجہ قالون	بالقصر بالصلہ بالصلہ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ باسکان الهاء فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	
۷	خلف	بالطول بالقصر بالسکون بالسکون مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَّاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ بضم الهاء شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	خلاد
۸	ورش	نقل مع القصر بالطول بالقصر بالسکون فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَّاِنْ بالسکون تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ فِيْ شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ بضم الهاء وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	
۹	وجہ ورش	نقل بالتوسط بالطول بالتوسط بالسکون فَاِنْ آمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ آمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا وَّاِنْ	

نمبر	قاری	متن	کیفیت
		بالسکون تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ بضم الہاء وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	
١٠	وجہ ورش	نقل بالطول بالطول بالطول بالسکون فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا وَإِن بالسکون تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ بضم الہاء وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	
١١	وجہ خلف	بالسکت بالقصر بالطول بالقصر بالسکون فَإِنْ آمَنُوا بِمِثْلِ مَا آمَنتُمْ بِهِ فَقَدِ اهْتَدَوا وَإِن بالسکون تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا هُمْ فِي شِقَاقٍ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ بضم الہاء وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ	
١	قالون	بلا نقل ولا سکت بالغنہ صِبْغَةَ اللَّهِ وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَ بالاظہار نَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ	مکی، دوری بصری، شامی، عاصم، خلاد، کسائی
٢	سوسی	بالادغام وَنَحْنُ لَّهُ عَابِدُونَ	
٣	وجہ خلف	بلا غنہ بالاظہار صِبْغَةً وَ نَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ	
۴	ورش	بالنقل بالغنہ بالاظہار وَمَنَ احْسَنُ مِنَ اللَّهِ صِبْغَةً وَّ نَحْنُ لَهُ عَابِدُونَ	

۵	وجہ خلف	بالسکت بلاغنہ بالاظہار وَمَنۡ اَحۡسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبۡغَةً وَّ نَحۡنُ لَهٗ عٰبِدُوۡنَ	
١	قالون	بلا نقل ولا سکت باسکان الہاء بالسکون بالقصر قُلۡ اَتُحَآجُّوۡنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ وَلَنَا بالسکون ولا سکت بالسکون بالاظہار اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ	وجہ دوری بصری
٢	سوسی	بالادغام وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ	
٣	وجہ قالون	بالتوسط بالسکون ولا سکت بالسکون بالاظہار وَلَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ	وجہ دوری بصری، کسائی
۴	وجہ قالون	بالصلہ بالقصر بالصلہ والقصر بالصلہ بالاظہار وَرَبُّكُمۡ وَلَنَا اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ	
۵	وجہ قالون	بالتوسط صلہ مع التوسط بالصلہ بالاظہار وَلَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ	
٦	بزی	بضم الہاء بالصلہ بالقصر بالصلہ بالصلہ وَهُوَ رَبُّنَا وَرَبُّكُمۡ وَلَنَا اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ بالاظہار وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ	قنبل
٧	ہشام	بالسکون بالتوسط بالسکون ولا سکت بالسکون وَرَبُّكُمۡ وَلَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ بالاظہار وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ	ابن ذکوان عاصم
٨	خلف	بالطول بالسکون ولا سکت بالسکون بالاظہار وَلَنَآ اَعۡمَالُنَا وَلَكُمۡ اَعۡمَالُكُمۡ وَنَحۡنُ لَهٗ مُخۡلِصُوۡنَ	خلاد

۹	ورش	بالنقل بالطول بضم الہاء بالسکون بالطول صلہ مع الطول قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰہِ وَھُوَ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ بالسکون بالاظہار اَعْمَالُکُمْ وَنَحْنُ لَہٗ مُخْلِصُوْنَ	
۱۰	وجہ خلف	بالسکت بضم الہاء بالسکون بالطول قُلْ اَتُحَآجُّوْنَنَا فِی اللّٰہِ وَھُوَ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ وَلَنَآ بالسکت بالسکون بالاظہار اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ وَنَحْنُ لَہٗ مُخْلِصُوْنَ	
۱	قالون	بیاء الغیب بکسر الہاء مع الیاء اَمْ یَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰھٖمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ بلانقل ولاسکت بلانقل ولاسکت بالفتح بلانقل ولاسکت وَالْاَسْبَاطَ کَانُوْا ھُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی قُلْ تسہیل ہمزۂ ثانیہ مع الادخال بالسکون بلانقل ولاسکت بترقیق اللام ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنْ اَظْلَمُ بالاظہار مِمَّنْ کَتَمَ شَھَادَۃً عِنْدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	
۲	وجہ قالون	تسہیل مع الادخال صلہ مع القصر بلانقل ولاسکت بترقیق اللام ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنْ اَظْلَمُ بالاظہار مِمَّنْ کَتَمَ شَھَادَۃً عِنْدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	
۳	وجہ قالون	تسہیل مع الادخال صلہ مع التوسط بلانقل ولاسکت بترقیق اللام ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنْ اَظْلَمُ بالاظہار مِمَّنْ کَتَمَ شَھَادَۃً عِنْدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	
۴	بزی	تسہیل ہمزہ ثانیہ صلہ مع القصر بلانقل ولاسکت بترقیق اللام ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰہُ وَمَنْ اَظْلَمُ بالاظہار مِمَّنْ کَتَمَ شَھَادَۃً عِنْدَہٗ مِنَ اللّٰہِ وَمَا اللّٰہُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	قنبل

۵	شعبہ	تحقیق ہمزتین، بالسکون بلانقل ولاسکت بترقیق اللام ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ بالاظہار مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	
٦	دوری بصری	بالامالہ بلانقل ولاسکت تسہیل مع ادخال بالسکون بلانقل ولاسکت اَوْ نَصٰرٰی قُلْ ءَا اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ بترقیق اللام بالاظہار اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	
۷	سوسی	بترقیق اللام، بالادغام اَظْلَمُ مِّمَّنْ كَتَمْ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	
۸	ورش	بالنقل بالنقل بالتقلیل تسہیل ہمزہ ثانیہ صلہ مع الطول وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰی قُلَ اَنْتُمُوْٓ اَعْلَمُ بالنقل بتغلیظ اللام اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنَ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	
۹	وجہ ورش	بابدال ہمزہ ثانیہ بالالف مع المد الطویل صلہ مع المد بالنقل بتغلیظ اللام قُلَآ نْتُمُوْٓ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنَ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	
۱۰	ہشام	بتاء الخطاب بفتح الہاء مع الالف اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهَامَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ	

		بلانقل ولاسکت بلانقل ولاسکت بالفتح بتحقیق ہمزتین مع ادخال بالسکون وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى قُلْ ءَاَ اَنْتُمْ بلانقل ولاسکت بترقیق اللام اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	
۱۱	وجہ ہشام	تسہیل ہمزہ ثانیہ مع ادخال بالسکون بترقیق اللام ءَاَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	
۱۲	وجہ ابن ذکوان	بتحقیق : زتین بالسکون ءَ اَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	
۱۳	وجہ ابن ذکوان	اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى قُلْ ءَ اَ نْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَ ظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	حفص
۱۴	خلاد	بالامالہ لاسکت بتحقیق ہمزتین اَوْ نَصٰرٰے قُلْ ءَ اَ نْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ لاسکت بترقیق اللام وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ	کسائی

		بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	
۱۵	خلف	بالسکت — بالامالہ — لاسکت — بتحقیق ہمزتین بالسکون وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى قُلْ ءَ اَنْتُمْ لاسکت بترقیق اللام اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	وجہ خلاد
۱۶	وجہ خلف	بالسکت — بالامالہ — بالسکت — بتحقیق ہمزتین بالسکت هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى قُلْ ءَ اَنْتُمْ بالسکت اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ	
۱	قالون	بالسکون تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَلَكُمْ بالسکون مَّا كَسَبْتُمْ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	بصری، شامی، عاصم، حمزہ، کسائی
۲	وجہ قالون	بالصلہ — بالصلہ وَلَكُمُ مَا كَسَبْتُمُ وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ	مکی

تمت

شرح رُموز اسمائے قرار واقع شاطبیہ کہ طلاب را یاد گرفتن مفید بلکہ ضروری است برائے سہولت نظم کردہ شد۔

قال الامام الشاطبی رحمہ اللہ ۔ جعلت اباجاد علی کل قارئ ، دلیلا علی المنظوم اول اولا

قال المسکین اشرف علی غفرلہ

اَبَجْ دَهَزْ حَطِّيْ كَلِمْ نَصَعْ فَضَقْ رَسَتْ
ثَخَذْ ظَغَشْ خُذْ بِالرَّمْزِ صَاحِ مُسَهِّلاً

الف نافع باتے قالون ورش جیم
دال را ابن کثیر است اے فہیم

ہائے بزی زائے قنبل را بگو
حائے بوعمرو ست طا دوری شنو

یائے سوسی ابن عامر کاف راست
لام از بہر ہشام اے مرد راست

ابن ذکوان میم و عاصم نون را
صاد شعبہ عین حفص اے ذی ہما

فائے حمزہ ضاد باشد خلف را
قاف خلاد و کسائی راست را

سین از بہر ابوالحارث شنو
تائے دوری از کسائی بازگو

ایں رموز منفرد بود و کنوں
مجتمع را گوش دار اے ذوفنوں

عاصم و حمزہ کسائی راست ثا
چوں نباشد دیگرے را التقا

عاصم و حمزہ کسائی راست خا
سہ دگر را چوں کہ باشد التقا

ابن عامر واں دگر ابن کثیر
دال سوم بوعمرو ہر سہ یاد گیر

عاصم و حمزہ کسائی راست ذال
ابن عامر گر شود ضم بے جدال

عاصم و حمزہ کسائی راست ظا
جمع چوں ابن کثیر است اے فتا

عاصم و حمزہ کسائی راست غین
با ابوعمرو آں امام اے نور عین

از پئے حمزہ کسائی ہست شین
ختم شد حرف رموز اے مرد دین

صحبہ از حمزہ کسائی شعبہ یاب
حمزہ و حفص و کسائی کن صحاب

ابن عامر نافع است از بہر عم
یاد کن ایں اصطلاح اے خوش شیم

نافع و بوعمرو با ابن کثیر
بر سمائے ایں قرأت جائے گیر

آنکہ بو عمرو ست داں ابن کثیر　　حق بجویدست ذیشاں دلپذیر
شد ابو عمرو و دگر ابن کثیر　　ابن عامر ایں نفر از فن خبیر
آں امام نافع و ابن کثیر　　شد ازیشاں جملہ حرمی فیض گیر

نافع و عاصم کسائی حمزہ را
گشت فتح باب حصن اہتدا

قراء سبعہ مشہورین مذکورین شاطبیہ مع رواۃ			قراء سبعہ غیر مشہورین مذکورین درہ واتحاف مع رواۃ		
قراء	رواۃ		قراء	رواۃ	
نافع مدنی	قالون	ورش	ابو جعفر مدنی	عیسیٰ بن وردان	سلیمان بن جماز
ابن کثیر مکی	بزی	قنبل	یعقوب حضرمی	رُدیس	رَوح
ابو عمرو بصری	دوری	سوسی	خلف بن ہشام	اسحاق وراق	ادریس حداد
ابن عامر شامی	ہشام	ابن ذکوان	ابن المحیصن مکی	بزی سابق الذکر	ابوالحسن بن شنبوذ
عاصم	شعبہ	حفص	یزیدی یحییٰ بن مبارک	سلیمان بن الحکم	احمد بن فرح
حمزہ	خلف	خلاد	حسن بصری	شجاع البلخی	دوری سابق الذکر
کسائی	ابوالحارث	دوری	اعمش سلیمان	حسن بن سعید مطوعی	ابوالفرج الشنبوذی

تمت و بالفیض عمت

حالات حضرت مؤلف رحمۃ اللہ علیہ

نام ونسب و پیدائش

نام اشرف علی لقب حکیم الامت، والد ماجد کا نام عبدالحق۔ والد صاحب کی طرف سے فاروقی النسل اور والدہ صاحبہ کی طرف سے علوی ہیں، قصبہ تھانہ بھون۔ ضلع مظفر نگر یو پی (ہند) میں ایک رئیس گھرانہ میں ۵/ ربیع الثانی ۱۲۸۰ھ کو چہار شنبہ کے دن پیدا ہوئے، تاریخی نام ''کرم عظیم'' ہے۔ آپ کی وفات ۱۳۶۲ھ مطابق ۱۹۴۲ء میں ہوئی۔ خواجہ عزیز الحسن مجذوب نے تاریخ رحلت پر فرمایا ع

یہ رحلت ہے آج اشرف الاولیاء کی

۱۳۶۲ھ

تعلیم وتربیت

اولاً قرآن شریف حفظ کیا استاد کا نام حافظ حسین علی تھا۔ حفظ سے فارغ ہوئے تو تھانہ بھون میں مختلف اساتذہ سے اور زیادہ تر متوسطات تک فارسی اور ابتدائی عربی کتب حضرت مولانا فتح محمد صاحب تھانوی رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھیں۔

حضرت مولانا فتح محمد صاحب تھانویؒ بہت بڑے عالم باعمل متقی و پرہیز گار ہونے کے علاوہ حضرت مولانا محمد قاسم صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ بانی دارالعلوم دیوبند کے خاص شاگردوں میں سے تھے۔ دارالعلوم دیوبند میں فارغین علماء کی جو سب سے پہلی جماعت تھی ان میں حضرت مولانا محمود حسن صاحبؒ شیخ الہندؒ کے علاوہ مولانا فتح محمد صاحب رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے۔

حضرت حکیم الامت رحمۃ اللہ علیہ کی عمر ۱۲، ۱۳ سال تھی کہ حضرت مولانا فتح محمد صاحبؒ کی تعلیم وتربیت کا گہرا اثر آپ نے قبول کیا۔ باجماعت نماز پنجگانہ کا خاص اہتمام فرمانے کے علاوہ پچھلی رات تہجد کو اٹھتے اور نوافل و وظائف پڑھتے تھے۔

قریباً ۱۵ سال کی عمر میں آپ نے دارالعلوم دیوبند میں داخلہ لیا۔ وہاں فارسی کی اعلیٰ کتابیں مثلاً سکندر نامہ وغیرہ مولانا منفعت علی صاحب دیوبندیؒ سے پڑھیں۔ دارالعلوم میں ۱۲۹۵ھ میں داخل ہوئے اور ۱۳۰۱ھ میں فارغ ہوئے۔ عربی کی متوسطات حضرت شیخ الہند اور دیگر اساتذہ کرام سے پڑھیں اور دورۂ حدیث اور دیگر اعلیٰ

کتب حضرت مولانا محمد یعقوب صاحب نانوتوی رحمۃ اللہ علیہ (صاحبزادہ حضرت مولانا مملوک العلی صاحبؒ اور خلیفہ ومجاز حضرت حاجی امداد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ) سے پڑھیں۔

فراغت کے بعد حضرت چودہ سال تک کانپور میں صدر مدرس رہے۔ اسی زمانہ میں حج بیت اللہ کے لیے تشریف لے گئے اور خاصے طویل عرصہ تک حضرت حاجی امداد اللہ صاحب تھانوی مہاجر مکی کی خدمت میں بیعت و سلوک کے مراحل طے کئے تجوید وقرآءت کی تعلیم کے حصول کے لیے مدرسہ صولتیہ کے صدر مدرس شیخ عرب وعجم حضرت قاری عبداللہ صاحب مہاجر مکیؒ سے استفادہ کیا' مشق وریاض سے ایسی عمدہ استعداد پائی تھی کہ لب ولہجہ و ادائیگی میں استاذ کے مثیل ومشابہ ہوگئے۔ جب حضرت قاری صاحب مدرسہ صولتیہ کی بالائی منزل میں حضرت کو مشق کراتے تھے تو نیچے منزل میں سننے والے یہ تمیز نہ کرسکتے تھے کہ اس وقت استاد پڑھ رہا ہے یا شاگرد۔

حضرت مولانا محمد یعقوب صاحبؒ اور ان کے بعد ابوحنیفہ روزگار حضرت مولانا رشید احمد صاحبؒ سے فن افتاء میں مہارت بہم پہنچائی۔ سلوک میں حضرت حاجی صاحبؒ سے منازل تصوف میں حدکمال کو پہنچے اور خلافت سے سرفراز ہوئے۔

﴿تصنیف وافادۂ باطنی﴾

قیام کانپور کے زمانہ میں تعلیم وتدریس وعظ وتبلیغ افتاء اور افاضہ باطنی میں بے شمار علماء اور عام مسلمان آپ سے مستفید ہوئے۔ چودہ سال قیام کانپور کے بعد ایک خاص داعیہ قلبی کے تحت محض توکلاً علی اللہ وطن تھانہ بھون تشریف لائے اور اپنے شیخ روحانی حضرت حاجی امداد اللہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ امدادیہ میں جانشین ہوگئے۔

اللہ تعالیٰ نے بے مثال مقبولیت نصیب فرمائی وعظ وارشاد بیعت وسلوک اور تصنیف وتالیف کا اس قدر عظیم الشان کام سرانجام دیا ہے کہ اس کام کی وسعت کے پیش نظر تنہا ایک ایک خدمت کے لیے ایک مستقل ادارہ کی ضرورت تھی مگر۔

لیس علی اللہ بمستنکر — اللہ تعالیٰ کے لیے یہ کچھ بھی مشکل نہیں کہ
ان یجمع العالم فی واحد — ایک عالم کا کام ایک فرد میں جمع کردے

چنانچہ ہزار سے اوپر تصانیف کی تعداد ہے ہزاروں سے متجاوز آپ کے ہاتھوں پر توبہ اور بیعت کرنے والے ہوئے متحدہ ہندوستان کا گوشہ گوشہ آپ کے وعظ وارشاد سے معمور ہوا۔ ہزاروں مسلمانوں کو آپ کے فتاویٰ سے دینی وشرعی رہبری نصیب ہوئی اور سینکڑوں علماء ومشائخ آپ کے خلفاء ومجازین بیعت وسلوک ہوئے۔

﴿تصانیف﴾

آپ کی تصانیف فقہ، تفسیر، حدیث، تصوف، تجوید، عقائد اور مسلمانوں کی رہبری اور راہنمائی میں معاشرتی، تمدنی، سیاسی اور تجارتی موضوعات پر نہایت محققانہ وگراں مایہ تحقیقات واستنباط پر مشتمل ہیں۔

سینکڑوں مواعظ قلم بند ہو ہو کر دور ونزدیک کے تمام مسلمانوں میں پھیلے اور ان کی راہنمائی کا سامان ثابت ہوئے۔

حیرت انگیز کارنامہ یہ ہے کہ حضرت نے اپنی تصانیف سے کبھی کوئی مالی فائدہ حاصل نہیں کیا اجازت عام تھی کہ میری کتابیں جس کا جی چاہے جب چاہے اور جس قدر چاہے چھاپے۔ حضرت تصانیف کے حقوق طباعت کو فروخت کرنا شرعاً ناجائز سمجھتے تھے اس عام اجازت سے فائدہ اٹھاتے ہوئے حضرت کی تصانیف سے سینکڑوں ناشرین کا بھلا ہوا نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم لوگوں نے بھی کتابیں شائع کیں اور لاکھوں روپیہ کمایا اور کما رہے ہیں۔

آپ تصوف، تفسیر اور فقہ میں امام الوقت تھے۔ ارشاد وسلوک میں نہ صرف عوام کی بلکہ علماء کی زبردست راہنمائی فرماتے تھے آپ کے خلفاء میں استاذنا حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب کیمبل پوری رحمۃ اللہ علیہ صدر مدرس مظاہر علوم سہارنپور، حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب رحمۃ اللہ علیہ مہتمم دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا مفتی محمد حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ بانی جامعہ اشرفیہ لاہور، استاذ العلماء حضرت مولانا رسول خان صاحب رحمۃ اللہ علیہ شیخ الحدیث جامعہ اشرفیہ لاہور، حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ، مشہور مصنف حضرت مولانا سید سلیمان صاحب ندوی رحمۃ اللہ علیہ حضرت مولانا عبدالماجد دریا آبادی اور استاذنا حضرت مولانا اسعد اللہ شاہ صاحب سابقہ مہتمم مظاہر علوم سہارنپور وغیرہ وغیرہ نہایت ممتاز علماء واکابرین ملت ہوئے ہیں۔



سوانح حیات

حضرت مولانا قاری اظہار احمد التھانوی رحمۃ اللہ علیہ

آپ ۹ ذیقعدہ ۱۳۴۹ھ مطابق ۱۹۳۰ء بروز منگل مشہور قصبے تھانہ بھون ضلع سہارنپور میں پیدا ہوئے والد ماجد کا نام حافظ محمد اعجاز احمد تھانوی ؒ تھا۔

ابتدائی تعلیم مدرسہ امداد العلوم جو خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون میں قائم تھا شروع ہوئی دس سال کی عمر میں قرآن مجید حفظ کر لیا' حفظ کے استاد خلیفہ اعجاز احمد صاحب ؒ تھے۔ اس مدرسہ میں آپ نے فارسی' تاریخ' سیرت مبارکہ' حساب' خوشخطی' ابتدائی عربی' ادب' منطق' فقہ' کافیہ' فصول اکبری اور نفحۃ الیمن پڑھیں۔ آپ کے اساتذہ میں مولانا محی الدین بنگالی ؒ۔ مولانا محمد شریف صاحب ؒ۔ مولانا محمد عمران صاحب ؒ۔ مولانا امیر احمد میرٹھی صاحب ؒ۔ مولانا محمد مدثر صاحب ؒ۔ حضرت مولانا مفتی محمد جمیل احمد تھانوی صاحب ؒ جیسے اکابرین شامل تھے۔

۱۳۶۳ھ میں مدرسہ مظاہر العلوم سہارنپور میں داخلہ لیا ۱۳۶۶ھ میں دورہ حدیث فرمایا جس میں بخاری جلد اول اور ابوداؤد شیخ الحدیث حضرت مولانا زکریا صاحب ؒ۔ بخاری جلد ثانی و ترمذی شیخ الحدیث حضرت مولانا عبداللطیف صاحب ؒ۔ مسلم وطحاوی حضرت شیخ الحدیث مولانا منظور خان صاحب ؒ۔ نسائی و ابن ماجہ حضرت مولانا محمد اسعد اللہ صاحب ؒ۔ طحاوی اور ترمذی شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالرحمٰن کاملپوری صاحب ؒ۔ مشکوٰۃ حضرت مولانا مفتی قاری سعید احمد اجراڑوی صاحب ؒ سے سماعت فرمائیں۔ ان اکابرین کے علاوہ حضرت صدیق احمد صاحب کشمیری ؒ۔ مولانا ظریف احمد صاحب پور قاضوی ؒ۔ مولانا امیر احمد کاندھلوی ؒ۔ حضرت شیخ الحدیث مولانا عبدالشکور صاحب کاملپوری ؒ۔ حضرت مولانا محمد زکریا قدوسی صاحب ؒ اور حضرت مولانا مفتی محمود الحسن صاحب ؒ جیسے اکابرین وقت سے استفادہ فرمایا۔ شعبان ۱۳۶۶ھ میں مظاہر العلوم سے سند فراغت حاصل کی۔ اس دوران مدرسہ تجوید القرآن سہارنپور میں شیخ القراء حضرت مولانا قاری عبدالخالق صاحب ؒ (برادر اکبر امام القراء حضرت قاری عبد المالک صاحب ؒ) سے بھی استفادہ فرماتے رہے۔

اکتوبر ۱۹۴۷ء میں پاکستان تشریف لائے اور مقدس مسجد پرانی انارکلی میں امامت و خطابت کا منصب سنبھال لیا۔

۱۹۵۲ء میں منشی فاضل اور ۱۹۵۴ء میں مولوی فاضل پنجاب یونیورسٹی سے کیا۔ ۱۹۵۲ء میں دارالعلوم اسلامیہ پرانی انارکلی لاہور میں تدریسی خدمات انجام دینی شروع کی۔ امام القراء حضرت مولانا قاری عبدالمالک صاحب ؒ

دارالعلوم اسلامیہ میں ۱۹۵۳ء میں تشریف لائے تو آپ نے ان سے روایت حفص۔ قراءات سبع اور قراءات عشرہ میں استفادہ فرمایا اور سند فراغت حاصل کی نیز اپنے استاذ مرحومؒ کے نائب کے طور پر تقریباً تین سال تک خدمات انجام دیں۔

۱۹۵۸ء میں حضرت امام القراءؒ نے دارالعلوم اسلامیہ سے علیحدگی اختیار فرما کر اپنا مدرسہ دارالترتیل و القرآءات لٹن روڈ کا آغاز فرمایا۔ تو حضرت قاری صاحب حضرت مولانا سید داؤد غزنویؒ کی دعوت پر مدرسہ تجوید القرآن جامعہ مسجد چینیانوالی میں تشریف لے آئے۔ اور یہاں ۱۹۶۳ء تک تجوید و قرآءت کی تدریسی خدمات انجام دیں۔

۳۰ دسمبر ۱۹۵۹ء مطابق ۹ ۱۳۷ھ بروز منگل حضرت قاری عبدالمالک علیہ الرحمہ نے رحلت فرمائی۔ ۱۹۶۱ء میں مقدس مسجد کی امامت و خطابت ترک کر کے آپ نے جامع مسجد چوبرجی کوارٹرز ملتان روڈ میں امامت و خطابت کا منصب سنبھال لیا جہاں آپ اپنی رحلت ۱۹۹۱ء تک خدمات انجام دیتے رہے۔

۱۹۶۳ء میں حضرت قاری فضل کریم صاحبؒ کی دعوت پر مدرسہ تجوید القرآن رنگ محل لاہور میں تشریف لائے اور اپنی رحلت تک یہاں خدمات انجام دیتے رہے۔

۱۹۸۱ء میں انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کا آغاز ہوا تو آپ تجوید و قرآءت' حدیث' تفسیر اور فقہ کے استاذ کے طور پر خدمات کی انجام دہی کے لیے مقرر ہوئے۔

۱۹۶۹ء کوالالمپور ملائیشیا اور ۱۹۸۴ء میں المملکۃ المکرمہ سعودی عرب میں عالمی مقابلہ حسن قرآءت میں بطور جج کے آپ کی تقرری ہوئی۔ ۱۹۷۴ء میں حج بیت اللہ سے مشرف ہوئے۔ ۱۹۸۸ء میں حکومت پاکستان نے آپ کو تمغہ حسن کارکردگی سے نوازا۔

۱۷ دسمبر ۱۹۹۱ء مطابق ۱۰ جمادی الثانی ۱۴۱۲ھ بروز منگل آپ نے رحلت فرمائی آپ کو قبرستان میانی صاحب بھاول شیر روڈ نزد چوک چوبرجی سپرد خاک کیا گیا۔

آپ کے تلامذہ کی تعداد ہزاروں سے متجاوز ہے اور جو اندرون و بیرون ملک خدمات انجام دے رہے ہیں ان میں سے چند مشہور تلامذہ کے نام درج ذیل ہیں:

قاری عبدالرحمٰن ڈیروی صاحبؒ۔ قاری احمد میاں تھانوی صاحب۔ قاری عطاء اللہ ڈیروی صاحبؒ۔ قاری محمد ادریس العاصم صاحب۔ قاری عبدالباعث صاحب سواتی۔ قاری بزرگ شاہ الازہری۔ قاری تاج افسر اسلام آباد۔ قاری محمد حاجی صاحب۔ قاری محمد رمضان صاحب۔ قاری مومن شاہ صاحب۔ قاری فقیر محمد مردانی

صاحب۔قاری ولی اللہ عثمانی صاحب اورقاری عبدالغفور سواتی صاحب وغیرہم قابل ذکر ہیں۔

آپ نے درج ذیل تصنیفات یادگار چھوڑیں:

علوم حدیث میں (۱) اخلاق محمدی۔(۲) تقاریر ابوداؤد شریف۔علم فقہ میں (۳) پیغام رمضان۔تجوید میں (۴) جمال القرآن۔(۵) تیسیر التجوید اور (۶) ہدیۃ الوحید کے حواشی۔(۷) مقدمۃ الجزریہ اور (۸) تحفۃ الاطفال کے تراجم۔(۹) مجموعہ نادرہ۔(۱۰) خلاصۃ التجوید۔(۱۱) المرشد فی التجوید والوقف۔(۱۲) ترجمہ الحواشی المفہمہ شرح المقدمۃ الجزریہ۔(۱۳) الجواہر النقیہ شرح المقدمۃ الجزریہ۔(۱۴) شرح شاطبیہ۔(۱۵) امانیہ شرح شاطبیہ۔(۱۶) توضیح المرام فی وقف حمزۃ و ہشام۔(۱۷) حواشی تخطیط الطبع فی اجراء السبع۔(۱۸) تصحیح وتبویب و اضافہ تشریح المعانی شرح شاطبیہ عربی مؤلفہ حضرت قاری عبدالمالک صاحبؒ۔(۱۹) حواشی الدرۃ شرح السمنودی۔(۲۰) الدراری شرح الدرۃ المضیئۃ۔(۲۱) ایضاح المقاصد شرح رائیہ۔(۲۲) تاریخ المصحف الشریف مع حواشی وترجمہ (۲۳) افضل الدرر شرح عقیلہ کے عربی حواشی (۲۴) مختصر شرح شاطبیہ عربی (۲۵) دائمی اوقات نماز اور سند قرآءت سے متعلق کتاب (۲۶) شجرۃ الاساتذہ جیسی علمی یادگاریں شامل ہیں۔اس کے علاوہ (۲۷) ''حضرت عثمان رضی اللہ عنہ'' مصری مصنف کی کتاب کا اردو ترجمہ (۲۸) عباس محمود عقاد کی کتاب ''اللہ'' کا اردو ترجمہ اور (۲۹) ''رحمۃ الاسلام للنساء'' کا اردو ترجمہ بھی حضرت قاری صاحبؒ کے قلم سے ہے۔

آپ کی مفصل اور ضخیم سوانح تذکرہ منبع علوم وفنون کے نام سے مرتب ہوئی ہے جس میں آپ کے تلامذہ اور رفقاء کے قیمتی اور علمی مضامین شامل ہیں۔

آپ کی تاریخ وفات اس طرح ہے:

جَزَآءَ هُمُ الْمَغْفِرَةُ /۱۴۱۲ھ

قاری اظہار احمد تھانوی ''ماجد'' /۱۹۹۱

(رحمة الله تعالى عليه)

الإجراء في قواعد التجويد

تالیف

قاری نجم الصبیح التھانوی

قرات اکیڈمی

ترکیسر، سورت، گجرات ۳۹۴۱۷۰

المقدمة الجزرية

قال رسول الله: اقرؤوا القرآن بلحون العرب

للعلامة الشيخ أبي الخير شمس الدين محمد بن محمد الجزري الشافعي

معه

تحفة الأطفال

للعلامة الشيخ سليمان الجمزوري

شیخ القراء المقری اظہار احمد التھانوی

المقری ابن ضیاء محب الدین احمد صاحب

قرات اکیڈمی

ضياء القرآت

ابن ضیاء محب الدین احمد صاحب

عناوین وترتیب

قاری محمد طیب الاسلام فلاحی

قرات اکیڈمی

ترکیسر، سورت، گجرات

أصول الدرة المضية

للإمام الشيخ شمس الدين محمد بن محمد الجزري الشافعي

أصول الوجوه المسفرة

للشمس الفقيه الشافعي

قرات اکیڈمی

ترکیسر، سورت، گجرات ۳۹۴۱۷۰

قال الله تعالى
ورتل القرآن ترتيلا

فوائد مكيه

تاليف

امام الفن استاذ الاساتذه حضرت مولانا قاری عبدالرحمن صاحب مکی

قاری مفید الاسلام فلاحی

قراءت اکیڈمی

ترکیسر، سورت، گجرات ۳۹۴۱۷۰

نهاية القول المفيد في علم تجويد القرآن المجيد

تأليف

الشيخ محمد مكي نصر الجريسي

قراءت اکیڈمی

تسهيل المعاني

شرح

حرز الأماني ووجه التهاني

في القراءات السبع

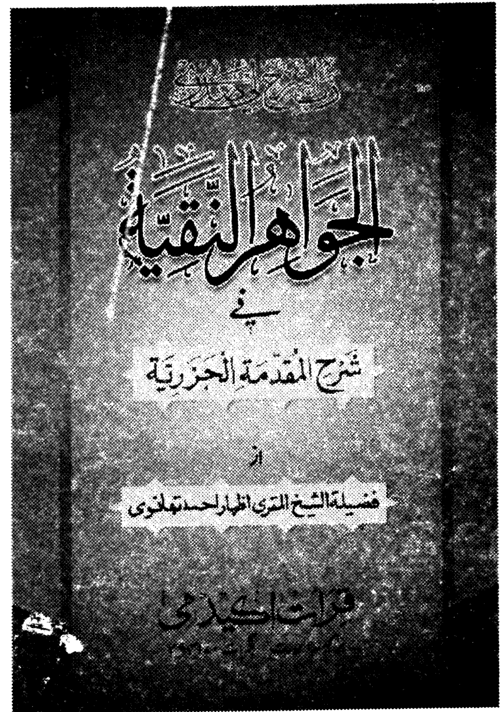
قراءت اکیڈمی

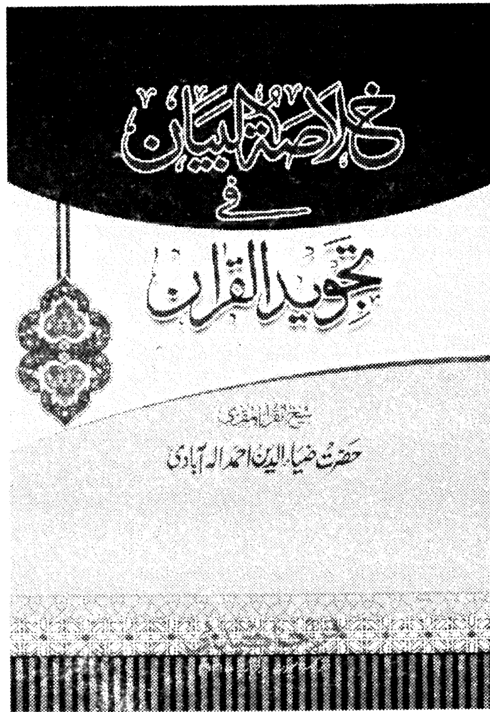
مفید التجوید

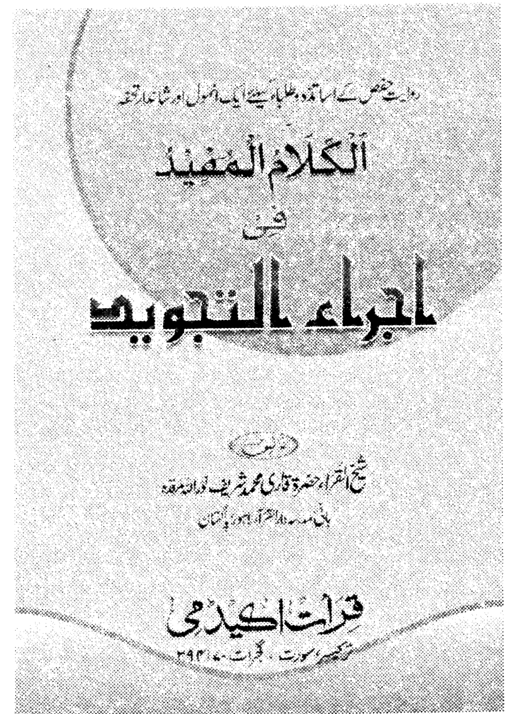
مؤلف

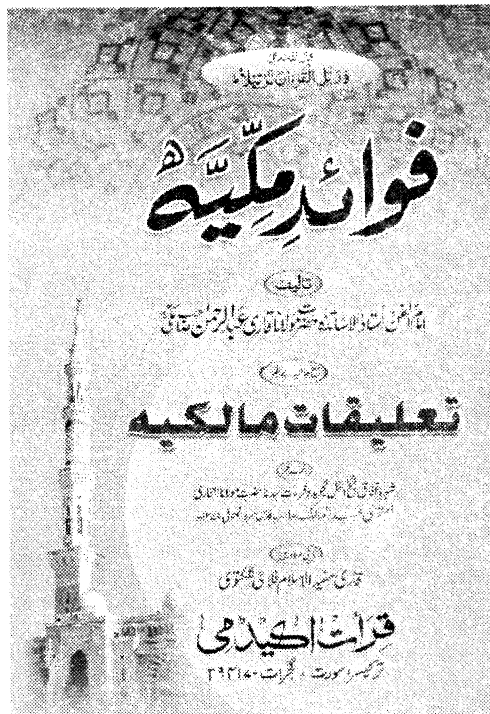
قاری مفید الاسلام فلاحی

قراءت اکیڈمی


الجواهر النقية
في
شرح المقدمة الجزرية
از
فضيلة الشيخ المقري اظهار احمد تھانوی
قراءت اکیڈمی


خلاصة البيان
في
تجويد القرآن
شيخ القراء المقري
حضرت ضياء الدين احمد اله آبادی


الكلام المفيد
في
اجراء التجويد
قراءت اکیڈمی


فوائد مكيه
تاليف
تعليقات مالكيه
قراءت اکیڈمی